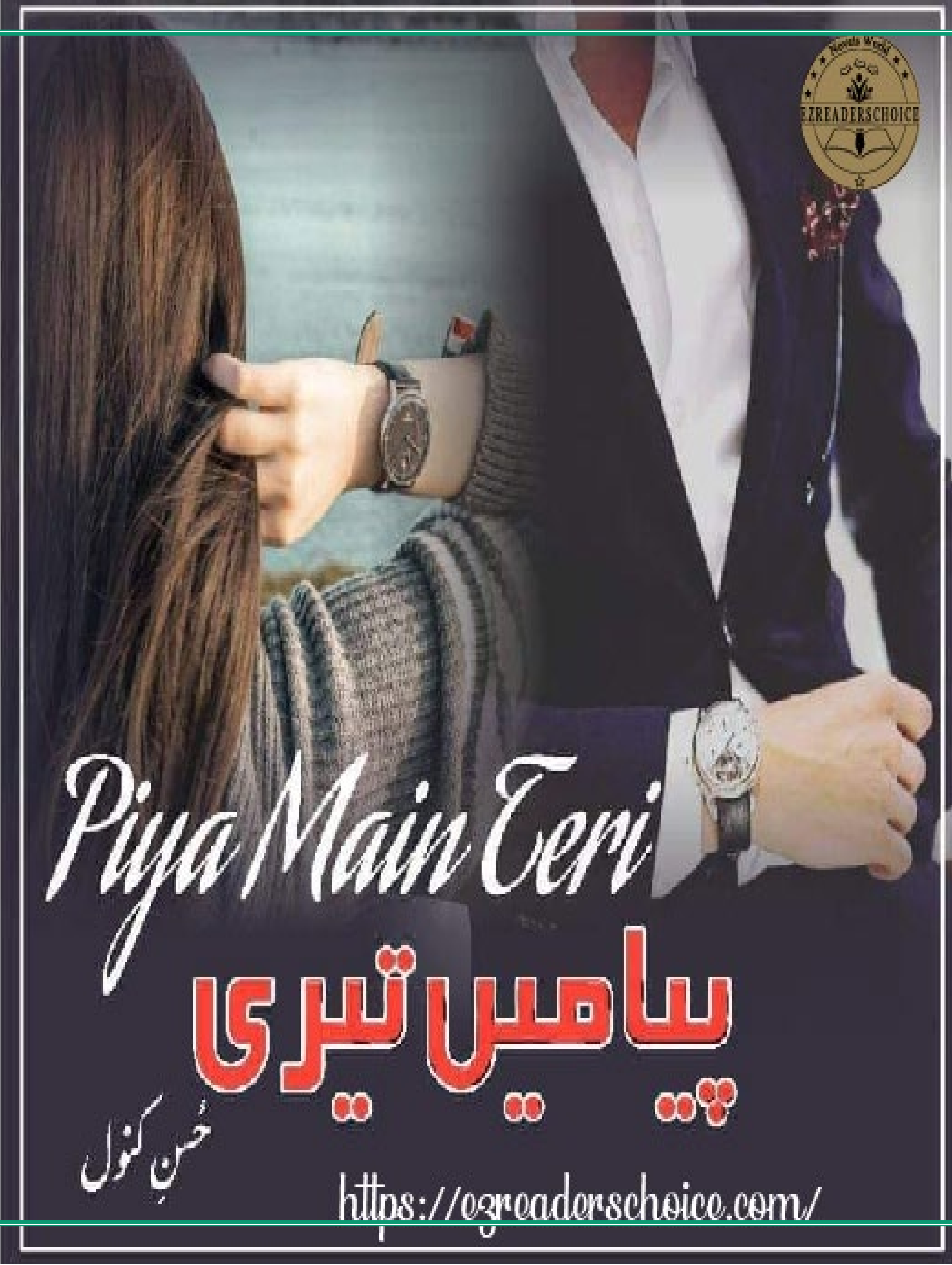
Novels World
EZREADERSCHOICE
Piya Main Teri
پیا میں تیری
حُسن کنول
https://ezreaderschoice.com/

پیا میں تیری

حُسنِ کنول

قسط ۱ تا ۱٤

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

”نجمہ بنت عبدالرحمان ملک آپ کو محیب ولد اجلال ملک کے نکاح میں۔۔۔۔۔۔۔۔“مولوی صاحب کے ان کے الفاظ سننے کے بعد نجمہ کا ذہن مفلوج ہو گیا تھا۔۔۔اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا۔۔۔

کیسے صرف ایک ہفتے میں اس کی زندگی الٹ پلٹ ہو گ ئی؟؟۔۔۔

کیسے اس کے سارے خواب چکنا چور ہو گ ئی ے؟؟۔۔۔۔

کیسے وہ ان ظالموں میں پھنس گ ئی؟؟۔۔۔۔

اس کی آنکھیں سرخ انگاروں کی مانند لال ہو رہی تھیں۔۔۔جن سے موتی مسلسل بہے جا رہے تھے۔۔۔مگر اس کی ماں کے سوا کوئی ی نہیں تھا جو اس کے آنسو صاف کرتا۔۔۔وہ بھی مجبور کھڑی تھیں۔۔۔۔

اس کی زندگی کو تباہ ہوتے دیکھ رہی تھیں۔۔۔وہ مجبور خاتون اور کر بھی کیا سکتی تھیں۔۔۔

”چلو دولہن صاحبہ۔۔۔“مولوی صاحب اور چند دیگر مہمانوں کے جانے کے بعد محیب نے سب گھر والوں کے سامنے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے حاکمانہ انداز میں کہا۔۔۔

یہ الفاظ سنتے ہی وہ جو بت بنے بیٹھی تھی۔۔۔پوری جان سے کانپ اٹھی۔۔۔۔

READERS CHOICE

”میں تمھارے ساتھ نہیں جانے والی۔۔۔چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔“وہ نازک صفت پوری طاقت سے اس ستم گر سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"جانا تو تمھیں پڑے گا۔۔۔" قطعی انداز میں بھرم سے کہتے ہوئے۔۔۔ اس نے نجمہ کا ہاتھ کھینچنا شروع کر دیا۔۔۔

"مام۔۔۔ بچائیں مجھے۔۔۔ مجھے نہیں جانا اس گھٹیا انسان کے ساتھ۔۔ مام۔۔۔۔" اس کی چیخوں سے پورا لاونج گونج رہا تھا۔۔۔

"جانا تو پڑے گا۔۔ کیونکے اب میں تمھارا ہسبینڈ ہوں۔۔۔" وہ فاتحانہ مسکراہٹ چہرے پر سجائے گویا ہوا۔۔

"محیب کیا مزاق ہے یہ؟؟۔۔۔ تمھیں اچھی طرح علم ہے یہ شادی اِن مقاصد کے لیے نہیں ہوئی ی۔۔ میں اس طوائف کی بیٹی کو کبھی تمھارے کمرے کی زینت بنتے نہیں دیکھ سکتی۔۔۔" مبشرہ بیگم نجمہ پر حقارت بھری نظر ڈالتے ہوئے اپنے بیٹے سے مخاطب ہو کر۔۔ قطعی انداز میں کہنے لگیں۔۔۔

"مام یہ باتیں بعد میں کر لیں گے۔۔۔ ابھی مجھے میرے کمرے میں جانا ہے۔۔۔" یہ پہلی بار تھا جب محیب مبشرہ بیگم کی کسی بات پر لاپرواہی کا مظاہرہ کر رہا تھا۔۔۔

اس کا جواب مبشرہ بیگم کو سخت حیرت میں ڈال گیا تھا۔۔۔۔۔

"محیب بیٹا۔۔۔ تمھاری بیوی کا حق ہے یہ تو۔۔ تم یہ حق اِسے کیسے دے سکتے ہو؟؟۔۔۔ چھوڑ دو اس کا ہاتھ۔۔۔ تمھارے کمرے کی زینت بننے کے قابل نہیں ہے یہ۔۔۔ اسے اتنا بڑا درجہ نہ دو۔۔۔" داد واب مزید

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنے جان سے پیارے پوتے کے ہاتھ میں نجمہ کا ہاتھ برداشت نہیں کر پا رہی تھیں۔۔۔وہ نجمہ اور اسکا ہاتھ جدا کرنے کی نیت سے آگے بڑھتے ہوئے بولیں۔۔۔۔

"دادو یہ شادی آپ ہی لوگوں نے کروائی ی ہے میری۔۔۔"وہ اپنا غصہ ضبط کر۔۔۔آواز کو با قدرے نارمل رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے گویا ہوا۔۔۔۔

"ڈیڈ پلیز سمجھائی یں ان سب کو۔۔۔۔۔آپ بخوبی جانتے ہیں مجھے یہ خوامخواہ کے تماشے پسند نہیں ہیں۔۔۔۔"اس کی آواز دھیمی تھی مگر لہجہ برف سے زیادہ سرد۔۔۔۔۔

"محیب اجلال ملک اپنے فیصلوں میں کسی کا دخل برداشت نہیں کرتا۔۔۔۔"وہ ایک نگاہ لاونج میں موجود تمام لوگوں پر ڈالتے ہوئے۔۔۔سخت لہجے میں اعلانیہ کہ کر۔۔۔نجمہ کا نازک ہاتھ پکڑ کر کھینچتے ہوئے سیڑھیوں کی جانب بڑھنے لگا۔۔۔۔

"چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔میں نے کہا چھوڑو۔۔۔۔۔مام بچائی یں۔۔۔۔"وہ اپنی پوری جان لگا کر اس ظالم کی گرفت سے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

اس کے ہاتھوں کی کچھ لال چوڑیاں اس احتجاج میں ٹوٹ کر زمین پر بکھر رہی تھیں۔۔۔تو کچھ اس کے خوبصورت ہاتھوں کو زخمی کر رہی تھیں۔۔۔۔

"بہت ہو گیا۔۔۔"وہ غصے سے جز بز ہو کر کہتا ہوا رکا۔۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگلے ہی لمحے اسنے جھک کر نجمہ کو اپنے کندھے پر بوری کی طرح اٹھالیا۔۔۔

اس بے بس لڑکی کی چیخیں پورے گھر میں گونج رہی تھیں۔۔۔ مگر اس کی مدد کرنے والا کوئی نہ تھا۔۔۔۔

*****--#Husny_Kanwal----*****

ایک ہفتہ پہلے:-

"ایک ہفتے کی تو بات ہے۔۔۔ پھر میں واپس آجاؤں گی۔۔۔ پھر شادی کی ساری شاپنگ ایک ساتھ کریں گے۔۔۔" نجمہ نے مسکراتے ہوئے زارون کو دیکھ کہا۔۔۔

"یار۔۔۔ مجھے ابھی بھی تمھارا وہاں اکیلے جانا ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔۔" اس خوبرو نوجوان کے چہرے پر پریشانی و خوف کے اثار نمایاں تھے۔۔۔۔ اس کے لہجے میں فکر کا عنصر جھلک رہا تھا۔۔۔

وہ دونوں ہاتھ سینے پر باندھے۔۔ دیوار سے ٹیک لگائے۔۔۔ نجمہ کو سوٹ کیس تیار کرتا ہوا دیکھ رہا تھا۔۔۔

"او ہو۔۔۔ اتنا پریشان کیوں ہو رہے ہو؟؟۔۔۔ مام کی کال آئی تھی دو ہفتوں پہلے۔۔۔ بہت مس کر رہی ہیں مجھے۔۔۔۔ ساتھ ساتھ بہت اصرار کر رہی تھیں کے میں پاکستان واپس آؤں۔۔۔ کم از کم اپنے کزن کی شادی میں شرکت ہی کر لوں۔۔۔ ایک وقت میں نے انھیں ٹالنے کی سوچا بھی۔۔۔ اور ٹال بھی دیا تھا۔۔۔ مگر پھر کل رات بڑے ابو کی کال آئی۔۔۔ انھوں نے بھی بہت اصرار کیا۔۔۔۔۔ میں تو ابھی تک اسی شاکڈ میں ہوں کے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بڑے ابو نے خود مجھ سے کہا کے بیٹا اپنے بھائی ی کی شادی میں شرکت نہیں کرؤ گی ؟؟؟۔۔۔یقین مانو اس لمحے مجھے لگا میں رو دوں گی۔۔۔انھوں نے زندگی میں پہلی بار مجھ سے اتنی اچھی طرح بات کی ہے۔۔۔میں انھیں منع نہیں کر سکی۔۔۔۔۔ویسے بھی اب بہت سال گزر چکے ہیں۔۔۔" نجمہ نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے۔۔۔ مسکرا کر کہا۔۔۔

وہ دل کی صاف تھی۔۔۔شاید اس لیے اسے دوسری جانب بھی سب اچھا ہی نظر آ رہا تھا۔۔۔

"مجھے پتا نہیں کیوں۔۔۔ٹھیک نہیں لگ رہا تمھارا وہاں اکیلے جانا۔۔میری مانو۔۔۔مجھے ساتھ لے چلو۔۔" وہ کافی زور دیتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

"نہیں نہیں۔۔۔ تمھیں وہاں اپنے ساتھ لے جانا ابھی ٹھیک نہیں ہو گا۔۔۔میں نے مام سے ابھی تک تمھارے بارے میں بات نہیں کی ہے۔۔۔پہلے میں وہاں جا کر حالات کا جائزہ لوں گی۔۔۔پھر مام سے بات کرنے کے بعد تمھیں ان سے ملنے کے لئے کسی ریسٹورنٹ میں بلا لوں گی۔۔۔میں نہیں چاہتی تم ملک مینشن آؤ۔۔۔" پرانی تلخ یادوں نے جیسے اسے گھیر لیا تھا۔۔۔وہ آخری جملہ خاصہ مفاہمانہ انداز میں منہ بسورتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔

READERS CHOICE

زارون سمجھتا تھا اسے۔۔۔۔اس لیے مزید کوئی ی بحث نہ کی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہمم۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔میں انتظار کرؤں گا۔۔"وہ اداس لہجے میں اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

"ویسے ایک ہفتے میں کتنے دن ہوتے ہیں؟؟"وہ بیڈ پر آکر بیٹھتے ہوئے۔۔۔معصومیت چہرے پر سجائے۔۔۔۔نجمہ کو دیکھ استفسار کرنے لگا۔۔۔

"سات دن۔۔۔"وہ مسکراتے ہوئے۔۔۔اس کا اداس چہرہ دیکھ۔۔۔جواب دہ ہوئی۔۔۔۔

"سات دن۔۔۔افففف۔۔۔۔میرے اللہ۔۔۔میں کیسے رہوں گا یار؟؟۔۔۔یہ تو بہت زیادہ ہیں۔۔۔پھر ہماری شادی کی بھی ابھی تیاری نامکمل ہے۔۔۔کیوں ناں تم صرف تین دنوں کے لئے چلی جاؤ۔۔۔"اس کی آنکھوں میں چمک ابھری تھی یہ آئیڈیا دیتے ہوئے۔۔۔

"زارون۔۔۔ایک ہفتے کی ہی تو بات ہے۔۔۔دیکھنا یوں گزر جائیں گے۔۔۔ویسے بھی تم کون سہ روز میرے اپارٹمنٹ کے چکر لگاتے ہو؟؟۔۔۔۔"وہ کپڑے ہینگر سے نکال۔۔۔سوٹ کیس میں سلیقے سے رکھتے ہوئے۔۔۔اسکی جانب دیکھ کر شکوتاً گویا ہوئی۔۔۔۔

"تو کیا؟؟۔۔۔ہر تین چار گھنٹے بعد کال تو کرتا ہوناں۔۔۔"وہ خاصہ جتاتے ہوئے جوابِ شکوہ دینے لگا۔۔۔۔

جسے سن۔۔۔وہ مسکرادی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اچھا انکل کو یاد سے بتا دینا۔۔میں جلدی میں انھیں تو بتانا ہی بھول گ ئی۔۔۔۔" نجمہ کو کپڑے نکالتے وقت اچانک زارون کے والد کی یاد آئی ی۔۔۔ جس پر اسنے تیزی اپنے سامنے موجود خوبرو نوجوان کو دیکھ کہا۔۔۔۔۔

"اوکے۔۔۔۔ ویسے تمھیں ڈیڈ سے بات کرنی چاہیے تھی۔۔اتنا بڑا فیصلہ لینے سے پہلے۔۔۔۔۔" وہ آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے۔۔۔ مشورتاً گویا ہوا۔۔۔۔

"ہاں۔۔۔پر۔۔۔مجھے یقین ہے انکل مجھے میرے فیصلے خود کرنے دیں گے۔۔۔ جیسے آج تک کرنے دیے۔۔۔۔وہ مجھے تمھاری طرح روکنے کی کوشش نہیں کریں گے۔۔۔" وہ بڑی بڑی آنکھیں دیکھاتے ہوئے ۔۔۔۔ تیزی سے بولی۔۔۔۔

"اچھا بھ ئی ی۔۔۔ نہیں کر رہا تمھیں روکنے کی کوشش۔۔۔۔ مگر پلیز یار۔۔۔ مجھ سے وہاں جانے کے بعد مکمل رابطے میں رہنا۔۔۔۔" وہ منتی انداز میں کہنے لگا۔۔۔۔

جس پر وہ مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔ "اوکے باس۔۔۔"

"ہم باس کہاں۔۔۔ باس تو آپ ہیں میڈم۔۔۔۔" وہ شکوتاً منہ بسور کر کہنے لگا۔۔۔۔ "اگر ہم ہوتے تو اس وقت آپ یہ پیکنگ نہ کر رہی ہوتیں۔۔۔"

READERS CHOICE

"اچھا جانے سے قبل۔۔۔ اپنے ہاتھ کی بریانی ہی کھلا دو۔۔۔۔ ایک ہفتے تک ورنہ ترسنا پڑے گا مجھ غریب کو۔۔۔۔" وہ بھولا سہ چہرہ بنائے۔۔۔۔ فرمائی ش کرنے لگا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اب میں جانے کی پیکنگ کرؤں یا تمھارے لیے بریانی بناؤں؟؟" وہ ایک ہاتھ کمر پر ٹکا کر۔۔۔منہ بگاڑتے ہوئے بولی۔۔۔

"یار بنا دو ناں۔۔۔بہت دل چاہ رہا ہے۔۔۔" اس نے لچک دار انداز میں اپنی فرمائش پر زور دیا۔۔۔

"اچھا اچھا۔۔۔اب اتنا کیوٹ فیس مت بناؤ۔۔۔بناتی ہوں ابھی۔۔۔" بہت محبت تھی اسے زارون سے۔۔۔اور کیونکر نہ ہوتی۔۔۔وہ پوری دنیا میں جازع کے بعد اس کا واحد دوست تھا۔۔۔۔

جازع کے بعد۔۔۔آج تک اس نے ایک ہی دوست بنایا تھا اور وہ تھا زارون۔۔۔

اس کا سکھ دکھ کا ساتھی۔۔۔

زارون کے سامنے نجمہ کی پوری زندگی کھلی کتاب کی مانند تھی۔۔۔شاید یہی سبب تھا کے وہ بالکل فری ہو کر اس سے اپنی ہر بات شئیر کر لیتی تھی۔۔۔

زارون اس کی فیلنگس کو سمجھتا تھا اور یہی بات اسے نجمہ کی زندگی میں اولین درجے پر رکھتی تھی۔۔۔۔

****____*****

"کیا بریانی بنائی ہے یار۔۔۔دل چاہ رہا ہے ہاتھ چوم لوں تمھارے۔۔۔" وہ پہلا لقمہ کھاتے ہی نجمہ کا ہاتھ پکڑ۔۔۔چومنے کی نیت سے اپنے ہونٹوں کے نزدیک لے جاتے ہوئے بولا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"زارون۔۔۔"اس نے احتجاجاً اپنی آنکھیں بڑے کرتے ہوئے۔۔۔اسے گھورا۔۔۔۔

اُس شرارتی لڑکے کی آنکھوں میں شوخی مچل رہی تھی۔۔۔جسے نجمہ نے پڑھ لیا تھا۔۔۔

"اچھا بھئی۔۔۔۔"وہ ہاتھ آہستگی سے نیچے کی جانب کرتے ہوئے۔۔۔منہ بسور کہنے لگا۔۔۔۔

"ہاتھ تو چھوڑو۔۔۔"وہ اپنا ہاتھ چھڑانے کی ہلکی سی کوشش کرتے ہوئے کہنے لگی۔۔۔۔

"مجھے بھی کھانا کھانا ہے۔۔۔"زارون نے اسکی بات کو مکمل اگنور کرتے ہوئے۔۔۔اس کا ہاتھ تھامے رکھا۔۔۔اور دوسرے ہاتھ سے چمچے میں چاول بھر کر منہ میں ڈالے۔۔۔۔۔جس پر نجمہ نرمی سے احتجاجاً کہنے لگی۔۔۔۔

"تو کھالو۔۔۔۔میں نے روکا تھوڑی ہے۔۔۔سیدھا ہاتھ فری ہے تمھارا۔۔۔۔"وہ ہاتھ چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔۔۔۔

"شادی کے بعد بھی ایسے ہی ہاتھ پکڑ کر کھانا کھانا۔۔۔۔پھر مانوں گی کے محبت کرتے ہو مجھ سے۔۔۔"وہ چیلنج دینے والے انداز میں۔۔۔۔شرارت بھری نگاہیں اس کے وجود پر ڈالے بولی۔۔۔۔

"صرف ہاتھ ؟؟۔۔۔۔"وہ ذو معنی انداز میں کہہ کر۔۔اسکے حسین سراپے کو تکنے لگا۔۔۔۔

جس پر وہ جھیپ کر نظریں جھکا گئی تھی۔۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"افف۔۔۔ایسے نہ شرمایا کرؤ۔۔۔۔میرے دل پر بجلیاں گراتا ہے تمھارا یوں شرمانا۔۔۔" وہ فدا فدا نظروں سے اسے تکتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔

"تم کھانا کھاؤ۔۔۔" اس کے گال گلابی گلابی سے ہو گئے تھے۔۔۔مزید اس کی رومانی نظریں اپنے وجود پر برداشت کرنا اب مشکل ہو رہا تھا۔۔۔بڑی ہمت جمع کر۔۔۔۔۔۔شرمیلی سی مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجائے اسے ٹوکا۔۔۔۔

جس پر وہ مسکراتے ہوئے۔۔۔اس دلفریب دلربا کا شرمیلا سراپا اپنی آنکھوں میں بسانے لگا۔۔۔۔

"کل ائیر پورٹ کتنے بجے جاؤ گی۔۔۔مجھے بتا دو۔۔۔" نجمہ کھانے کا سامان سمیٹ رہی تھی کھڑے ہو کر۔۔۔۔تو زارون نے پانی کا گلاس منہ سے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

"میں دو بجے تک جاؤں گی۔۔۔مگر تمھیں ضرورت نہیں ہے آفس چھوڑ کر آنے کی۔۔۔میں خود چلی جاؤں گی۔۔۔ویسے بھی ائیر پورٹ پر محیب ہو گا۔۔۔۔"

محیب کا نام سن۔۔۔زارون پانی پیتے پیتے رکا۔۔۔۔

"محیب؟؟۔۔۔" اس کے چہرے پر الجھاپن نمایا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہاں۔۔۔ بڑے ابو نے کہا ہے کے محیب کسی اپنے کام کے سلسلے میں کیلفورنیا آیا ہوا ہے۔۔۔ تو میں اس کے ساتھ ہی واپس پاکستان آجاؤں۔۔۔۔ وہ ائیر پورٹ پر ملے گا مجھے۔۔۔" نجمہ نے لاپرواہی سے برتن دھوتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

"اتنے مہربان کیوں ہو رہے ہیں یہ لوگ؟؟" زارون فوراً ابرو اچکا کر۔۔۔ مشکوک انداز میں کہنے لگا۔۔۔

نجمہ کچن میں کھڑی برتن دھو رہی تھی۔۔۔ جب زارون اس کے پیچھے آکر کھڑا ہوا۔۔۔

"وہ کام سے آیا ہوا ہے۔۔۔ خاص طور پر مجھے لینے نہیں آیا۔۔۔ تو پھر مہربانی کیسی؟؟" نجمہ نے زارون کی جانب مڑ کر۔۔۔ مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

"مگر میں پھر بھی تمھیں ائیر پورٹ چھوڑنے آؤں گا۔۔۔" زارون نے قطعی انداز میں کہا۔۔۔۔

"کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ کہا ناں میں نے۔۔۔ پاکستان سے واپس آنے کے بعد مجھے بہت ساری شاپنگ کرنی ہے ہماری شادی کی۔۔۔۔۔ جو میں تمھارے ساتھ کرنا چاہتی ہوں۔۔۔ پھر تمھارا وہ سڑیل باس چھٹی نہیں دے گا۔۔۔ اس لیے ابھی چھٹی لینے کی سوچنا بھی مت۔۔۔" وہ حاکمانہ انداز میں اسے دیکھ کہنے لگی۔۔۔

جس پر وہ نا چاہتے ہوئے بھی اثبات میں سر ہلانے لگا۔۔

"تم؟؟۔۔۔" وہ ابھی سامان لے کر گھر سے نکلی ہی تھی کے سامنے زارون کو کھڑا دیکھ چونکی۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہاں میں۔۔۔کیوں؟؟۔۔۔کسی اور کا انتظار تھا آپ کو؟؟" وہ ابرو اچکاتے ہوئے۔۔۔تفتیشی افسران کی طرح پوچھنے لگا۔۔۔۔

"زیادہ اسمارٹ مت بنو۔۔۔۔یہ بتاؤ۔۔۔آفس سے چھٹی کیوں لی؟؟۔۔۔منع کیا تھا میں نے" وہ جانتی تھی اس طرح سوالات پوچھ کر وہ اپنی غلطی کور کر رہا ہے۔۔۔جس کے سبب وہ برہم انداز میں دونوں ہاتھ فولٹ کرتے ہوئے۔۔۔استفسار کرنے لگی۔۔۔۔

"یار۔۔۔مجھ سے رہا نہیں گیا۔۔۔" وہ دنیا جہاں کی معصومیت چہرے پر سجائے گویا ہوا۔۔۔

مقابل کی آنکھوں میں محبت جھلک رہی تھی۔۔۔وہ کیسے نظر انداز کر دیتی اپنی خفگی میں۔۔۔۔اس لیے مزید کوئی بحث نہ کی۔۔۔وہ جانتی تھی بہت مشکل ہونے والا یہ ایک ہفتہ۔۔۔۔

اس سے بات کیے بغیر ایک دن گزارنا مشکل ہے۔۔۔۔پھر یہاں تو بات پورے ایک ہفتے کی تھی۔۔۔

وہ خود بھی خوشی و غمی کی ملی جلی کیفیت سے دوچار تھی۔۔۔۔

خوشی کے اتنے سالوں بعد اپنی ماں اور خاندان والوں سے ملے گی۔۔۔۔۔

غم فقط اتنا۔۔۔۔۔کے سامنے کھڑے اس خوبرو نوجوان کو ایک ہفتے تک دیکھ نہیں سکے گی۔۔۔۔۔

"

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔ اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

کیا ہوا؟؟۔۔۔۔کچھ زیادہ ہی خوبصورت لگ رہا ہوں کیا آج؟؟" وہ اس کی آنکھوں میں ابھرتی محبت کو بھاپ گیا تھا۔۔اس لیے شوخی سے۔۔۔اس کے قریب آکر استفسار کرنے لگا۔۔۔۔

"بندر لگ رہے ہو پورے۔۔۔"اس کی شوخ نگاہیں پڑھتے ہی۔۔۔وہ تیزی سے اپنے چہرے کے تاثرات بدل گ ئی تھی۔۔۔۔منہ بسور کر کہتی ہوئی ی۔۔۔اپنے چہرے پر آنے والی آوارا لٹ کو پھونک مار کر۔۔۔اک ادا سے اتراتے ہوئے۔۔۔۔برابر سے گزر کر لفٹ کی جانب بڑھنے لگی۔۔۔۔۔

وہ اس کی انھی دلفریب اداؤں پر ہی تو اپنی جان وارتا تھا۔۔۔۔

مسکراتے ہوئے۔۔۔سر جھٹک کر۔۔۔۔سوٹ کیس کا ہینڈل پکڑ کر کھینچنے لگا۔۔۔۔

پورے راستے۔۔۔بس اسکے وجود کو ہی دیوانوں کی طرح تکتا رہا۔۔۔۔

"چلو اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔پتا نہیں کیوں یار۔۔۔میرا دل ابھی بھی مطمئن نہیں ہے تمھیں وہاں بھیجنے پر۔۔۔" وہ ائیر پورٹ کے ویٹنگ روم میں اس کا ہاتھ پکڑ کر فکرمند لہجے میں کہنے لگا۔۔۔۔۔

پتا نہیں کیوں۔۔۔مگر دل تو نجمہ کا بھی بہت اداس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

ایک انجان سہ خطرہ محسوس کر رہی تھی وہ۔۔۔۔مگر زارون سے اس کا ذکر نہ کیا۔۔۔۔

کیونکے وہ واقف تھی پھر زارون جانے نہیں دے گا۔۔۔چاہے وہ کتنی ہی ضد کرلے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ارے بابا۔۔۔ پھر شروع مت ہو جانا۔۔۔۔ مسکراتے ہوئے وادع دو مجھے۔۔۔تاکہ مسکراتی ہوئی ہی تمھیں واپس اسی ائیرپورٹ پر ایک ہفتے بعد ملوں۔۔۔"وہ بڑی محبت سے زارون سے وداع لینے لگی۔۔۔۔

"ویسے وہ محیب کہاں ہے؟؟۔۔۔"زارون پورے روم میں نظر دوڑاتے ہوئے استفسار کرنے لگا۔۔۔

"پتا نہیں۔۔۔اگر وہ نہ آئے تو ہی اچھا ہے۔۔۔میں اکیلے زیادہ کمفرٹیبل فیل کرؤں گی۔۔۔"نجمہ نے بے نیازی سے کہا۔۔۔۔۔

"چلو اللہ حافظ۔۔۔"زارون نے مسکراتے ہوئے وداع لی۔۔۔

دل نہیں چاہ رہا تھا اس کا ہاتھ چھوڑنے کا۔۔۔

وہ دو تین ثانیوں کے لیے اسکے حسین سراپے کو آنکھوں میں خاموش کھڑا بساتا رہا۔۔۔۔۔

"کیا؟؟۔۔۔"اس کی نگاہوں کی تپش نجمہ کو جھیپنے پر مجبور کر رہی تھی۔۔۔وہ نظریں جھکائے۔۔۔مسکراتے ہوئے ٹوکنے لگی۔۔۔

"کچھ نہیں۔۔۔اپنا خیال رکھنا۔۔۔یاد رکھنا میری نجمہ تمھارے پاس امانت ہے۔۔۔۔"اس کے الفاظ اسکے دل کی سچی محبت کی ترجمانی کر رہے تھے۔۔۔۔بتا رہے تھے کتنی الفت ہے اسے۔۔۔۔

وہ اثبات میں سر ہلانے لگی۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اللہ حافظ۔۔۔اپنا بھی بہت خیال رکھنا۔۔۔۔اور میرے پیچھے کلب جانے کی سوچنا بھی مت۔۔۔۔ مسٹر زارون یادر کھیے گا۔۔۔۔میں نے اپنے جاسوس آپ کے پیچھے سے ہٹائی یں نہیں ہیں ابھی۔۔۔۔"وہ خاصہ جتاتے ہوئے۔۔۔تنبیہہ کرنے لگی۔۔۔۔

"جی جی یاد ہے مجھے۔۔۔ویسے بھی وہ دونوں مجھے اپنے کم اور تمھارے والدین زیادہ لگتے ہیں۔۔"وہ منہ بگاڑتے ہوئے۔۔۔خود پر مظلومیت ظاہر کرتے ہوئے گویا ہوا۔۔۔۔

جس پر وہ مسکرانے لگی۔۔۔۔

اس کا آہستگی سے ہاتھ چھوڑنا۔۔۔جیسے نجمہ کی آنکھوں میں ہی رہ گیا تھا۔۔۔۔۔

اسے جاتا دیکھ آنکھوں میں نمی اتر آئی ی۔۔۔۔یہ پہلی بار تھا جب وہ اس سے دور جا رہی تھی۔۔۔

_____**

وہ کانوں پر ہینڈ فری۔۔۔اور نظریں سیل پر جمائے دنیا سے لاپرواہ۔۔اپنی ہی دھن میں مگن تھی۔۔۔کے اچانک اسے اپنے پاس رکھے سفید رنگ کے صوفے پر کوئی ی بیٹھتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔اس نے نظر تیزی سے اس شخص کی جانب اٹھائی ی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سفید سوہٹر پر بلیک رنگ کا کوٹ اور جنیز پہنے ایک نہایت وجیہہ مرد اس کی نگاہ کے سامنے پُر وقار انداز میں بیٹھا ہوا نظر آیا۔۔۔

وہ محیب تھا یہ نجمہ نے پہلی ہی نگاہ اس پر ڈالتے ہی جان لیا تھا۔۔۔۔

اسے اتنے سالوں بعد پہلی ہی نظر میں پہچان لینے کی وجہ اس کی خوبصورتی نہیں تھی۔۔۔بلکے اس کی سیدھی ابرو پر لگا وہ کٹ کا نشان تھا جو بچپن میں اسنے ہی دیا تھا۔۔۔۔

وہ نشان اسے اپنی سالوں پرانی فتح یاد دلا گیا تھا۔۔۔جس پر وہ آج بھی دل ہی دل خوش ہوئی ی تھی۔۔۔۔

وہ الگ بات تھی یہی فتح۔۔۔اتنے سالوں سے اسکی ماں سے جدائی ی کا سبب بنی تھی۔۔۔۔

پہلی ہی نگاہ میں نجمہ نے اسے دیکھ۔۔دل ہی دل اعتراف کیا تھا کے کمبخت بڑا ہی حسین ہے۔۔۔۔

اس کی نگاہوں کی تپش نے محیب کو آگاہ کیا کے مقابل اسے ستائی شی نگاہوں سے تک رہی ہے۔۔۔۔

جس پر اس نے ایک بے نیازی سی نگاہ سامنے بیٹھی خوبصورت لڑکی پر ڈالی۔۔۔۔جو سفید رنگ کی شرٹ اور بلیک جینز میں ملبوس تھی۔۔۔۔اس کی گھنی سیاہ زلفیں کمر کو مکمل ڈھانکے ہوئے تھیں۔۔۔کانوں میں ہینڈ فری لگائے۔۔۔وہ اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

دودھیائی ی رنگت پر۔۔۔لائی ٹ پنک میک۔اپ کیے وہ کسی پری سے کم معلوم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

"میری کافی اب تک کیوں نہیں آئی؟؟" وہ اپنی سیکرٹری سے متوجہ ہو کر۔۔اپنے مغرور انداز میں استفسار کرنے لگا۔۔۔

"سر۔۔۔دو منٹ پلیز۔۔" نجمہ نے اسکی سیکرٹری کی جانب دیکھا۔۔۔جو نہایت حسین و جمیل اور مغربی لباس میں ملبوس تھی۔۔۔ مجیب کی سیکرٹری لچکدار انداز میں کہ کر وہاں سے تیزی سے چلی گ ئی۔۔

کمرے میں مکمل خاموشی چھائی ی رہی۔۔۔۔

دس سال بعد ملے تھے وہ دونوں کزنز۔۔۔ مگر آنکھوں میں دونوں کے ہی سوائے کدورت کے کوئی ی اور جذبہ نہ تھا۔۔۔

مجیب اپنے سیل میں کسی سے میسج پر بات کرنے میں مگن تھا۔۔۔۔

ناجانے کیوں اس کی موجودگی ہر پرانے زخم کو تازہ کر رہی تھی۔۔۔ جیسے پوری زندگی فلم کی طرح آنکھوں کے سامنے چلنے لگی

"میں نجمہ۔۔۔۔۔۔ملک جیسے امیر و کبیر خاندان کی اکلوتی پوتی۔۔۔ مگر مجھے اور میری ماں کو کبھی اس خاندان نے قبول نہیں کیا۔۔۔ کیونکے میری ماں ماضی میں ایک ناچ گانا کرنے والی عورت تھی۔۔۔۔ میرے مرحوم ڈیڈ کو وہ ایک پارٹی میں ملی تھیں۔۔۔ میری ماں کبھی بھی ناچ گانے والی نہیں بننا چاہتی تھیں۔۔۔ کون سی عورت چاہتی ہے؟؟۔۔۔وہ ایک سائبان کی تلاش میں تھیں۔۔۔ بتایا تھا انھوں نے مجھے۔۔۔ کتنی دعائیں کیا کرتی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تھیں وہ اس دلدل سے نکلنے کی۔۔۔۔ مگر وقت وحالات ان کے مخالف سمت کھڑے تھے۔۔۔ وہ چاہ کر بھی ایک مدت تک اس دلدل سے نہ نکل سکیں۔۔۔ پھر ایک دن جیسے کوئی ی کرشمہ ہوا۔۔۔ ان کی ملاقات میرے ڈیڈ سے ایک رنگین پارٹی میں ہوئی ی۔۔۔ میری مام بہت خوبصورت تھیں۔۔۔ اتنی کے نظریں نہیں ٹھہرتیں تھیں ان پر۔۔ اس رات ان کی پہلی بار بولی لگنی تھی۔۔۔۔ ڈیڈ کا دل آگیا ان پر۔۔۔۔۔۔۔۔ سب سے اونچی بولی لگا کر انھیں ایک رات کے ل ئی ے خریدا۔۔۔ وہ ملک کے امیر وکبیر آدمی اور ایک سیاست دان گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔۔۔۔ میر ی مام گندی نہیں تھیں۔۔۔ بالکل بھی نہیں۔۔۔ بس مجبور تھیں۔۔۔ مام بہت ڈر گ ئی یں تھیں۔۔۔ انھیں زبردستی ڈیڈ کے فارم ہاوس پہنچایا گیا۔۔۔ ڈیڈ کے کمرے میں آتے ہی انھوں نے خود کو بچانے کے لیے سائیڈ ٹیبل پر رکھے لمپ سے ان کے سر پر وار کرنا چاہا۔۔۔ ڈیڈ کافی پھرتیلے تھے۔۔۔ وہ نہ صرف خود کو بچانے میں کامیاب ہوئے بلکے دو تین لمحوں میں ہی انھوں نے مام کو زمین پر زیر کر دیا۔۔۔ اس لمحے میر ی مام بے بسی کے عالم میں چیخ کر کہنے لگیں۔۔۔۔

(میں صرف ناچ گانا کرتی ہوں۔۔۔ میں نے کبھی کسی غیر مرد کو خود کو چھونے نہیں دیا۔۔۔۔ پلیز۔۔۔ اللہ کے واسطے مجھے چھوڑ دیں۔۔۔۔ یا پھر نکاح کریں۔۔۔ ورنہ میں یہیں خود کشی کر لوں گی۔۔۔ مگر اپنے وجود کو آپ کو حرام طریقے سے چھونے نہیں دوں گی۔۔۔)۔۔۔ ڈیڈ ہکا بکا ہو کر انھیں دیکھنے لگے۔۔۔۔ ان کی آنکھوں میں سچائی ی تھی۔۔۔۔ یہ دیکھ وہ ان سے دور ہٹ کر کھڑے ہو گ ئی ے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کون جانتا تھا کے عبدالرحمان ملک جیسے مرد کو ایک ناچنے والی اتنی اچھی و پاکیزہ لگے گی۔۔۔کے وہ اسے نکاح کے مقدس رشتے میں باندھنے کے لیے تیار ہو جائیں گے۔۔۔۔۔

انھوں نے اسی رات فارم ہاوس پر ہی گواہوں کی موجودگی میں میری مام سے نکاح کیا۔۔۔ساتھ ساتھ انھیں زندگی بھر تحفظ دینے کا وعدہ بھی۔۔۔۔۔

میرے ڈیڈ بڑے ہی نڈر قسم کے مرد تھے۔۔۔دوسرے ہی دن میری مام کو۔۔۔(جو دنیا کی نظر میں ایک ناچنے والی وحشیہ تھی)لے کر ملک مینشن پہنچ گئے۔۔۔۔۔

دادا بہت ناراض ہوئے۔۔۔۔دادی نے ان کا نکاح قبول کرنے سے ہی انکار کر دیا۔۔۔۔

ڈیڈ کو گھر سے نکال دیا گیا۔۔۔۔۔

مگر اس سب کے باوجود انھوں نے مام کا ساتھ نہیں چھوڑا۔۔۔ایک چٹان کی طرح ان کے اور باہری دنیا کے سامنے کھڑے ہو گئے۔۔۔۔۔

ایک کمپنی میں جاب کی۔۔۔اور کرائے کے مکان میں رہنے لگے۔۔۔

ان کی زندگی بہت خوشحال گزر رہی تھی۔۔۔

کے پھر ایک دن میرے دادا کے انتقال کی خبر ڈیڈ تک پہنچی۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ڈیڈ مام کو لے کر ان کے جنازے پر گئے۔۔۔۔

دادی نے صاف کہا۔۔۔کہ انھیں تو ملک مینشن میں آنے دیں گی۔۔۔مگر میری مام کو نہیں۔۔۔۔

ڈیڈ اس وقت بہت مجبوری کی حالت میں تھے۔۔۔اپنے باپ کے جنازے کو کندھا دینا چاہتے تھے۔۔۔

اس لیے مام کو ڈرائیور کے ساتھ واپس گھر بھیج دیا۔۔۔

مام اس وقت پریگننٹ تھیں۔۔۔

ڈیڈ ایک ماہ تک واپس نہیں آئے۔۔۔۔نہ ہی کوئی کانٹیک کیا۔۔۔

مام کے پاس سیل فون نہیں تھا۔۔۔

مام بہت پریشان ہو گئی تھیں۔۔۔پیسے بھی ختم ہو رہے تھے۔۔۔

اب انھیں یہ خیال ستانے لگا تھا کہ ڈیڈ نے انھیں چھوڑ دیا ہے۔۔۔

وہ دن رات جائے نماز پر بیٹھی روتی رہتیں۔۔۔

بڑی مجبوری کے عالم میں انھوں نے ملک مینشن جانے کی ہمت کی۔۔۔

دادی اور بڑی امی نے انھیں ملک مینشن کی دہلیز پار نہیں کرنے دی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میری مام دروازے پر ہی چیخ چیخ کر ڈیڈ کا نام پکارنے لگیں۔۔۔۔

تب دادی نے ان پر ایک ہولناک انکشاف کیا۔۔۔ جس نے میری مام کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکال دی۔۔۔

وہ تھا میرے ڈیڈ کی اچانک موت کا۔۔۔۔۔

مام کو یقین نہیں آیا۔۔۔کے ان پر قیامت آکر گزر گئی۔۔اور انھیں خبر ہی نہ ہوئی۔۔۔۔۔۔

ان کا سائی بان اب نہ رہا۔۔۔۔۔

وہ اسی لمحے غش کھا کر گر گئیں۔۔۔۔

جب آنکھ کھلی تو وہ ایک بڑے سے خوبصورت کمرے کے بیڈ پر تھیں۔۔۔۔

اس کمرے کی دیواروں پر میرے ڈیڈ کی تصویریں لگی تھیں۔۔۔ جنھیں دیکھ مام پھوٹ پھوٹ کر رونے لگیں۔۔۔۔۔

مام کہاں جاتیں؟؟؟۔۔۔مکان کا کرایہ تک دینے کے پیسے نہیں تھے ان کے پاس۔۔۔۔۔

انھوں نے میری دادی (رقیہ بیگم) کے پاؤں میں گر کر ملک مینشن میں رہنے کی بھیک مانگی۔۔۔۔

مام کو خوش فہمی ہوئی کے اس بوڑھی خاتون کو ان پر ترس آگیا۔۔۔جبکے اصل میں تو انھیں موقع مل گیا تھا اپنی ساری بھڑاس نکالنے کا۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ پریگننٹسی کی حالت میں بھی میری ماما سے نوکرانیوں کی طرح کام لیتیں۔۔۔۔

اور صرف وہی کیوں۔۔۔ملک مینشن کے تمام ہی افراد میری ماما کو ایک نوکرانی کی طرح ٹریٹ کرتے۔۔۔۔۔

جس پر وہ بیچاری کچھ نہ کہتیں۔۔۔ صرف رات میں بیٹھ کر روتی رہتیں۔۔۔۔

پھر میں پیدا ہوئی۔۔۔۔۔

میری اور محیب کی دشمنی اسی دن سے شروع ہوئی۔۔۔۔

وہ مجھ سے پورے دس سال بڑا تھا۔۔۔۔

میں نہیں جانتی کیوں۔۔۔ مگر محیب مجھ سے سخت نفرت کرتا تھا۔۔۔اور باقی گھر کے افراد بھی۔۔۔۔سوائے جازع کے۔۔۔۔۔

"محیب "اور "جازع "میرے بڑے ابو کے بیٹے۔۔۔۔

دونوں بھائی۔۔۔ مگر مزاج میں زمین وآسمان کا فرق۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

جہاں محیب میری ماما کو ناچنے والی کہہ کر بلاتا تھا۔۔۔وہیں جازع انھیں بہت تمیز سے چاچی کہہ کر مخاطب کرتا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

محیب کی سالگرہ کا دن تھا۔۔۔۔وہ پورے انیس سال کا ہو گیا تھا۔۔۔۔اور میں نو۔۔۔۔ عجیب اتفاق ہے لیکن ہم دونوں ہی 23 اگست کو پیدا ہوئے۔۔۔۔مام نے بڑی محبت سے محیب کے لیے کیک تیار کیا۔۔۔۔۔اور اسی کیک کے بچے ہوئے سامان سے میرے لیے بھی ایک چھوٹا کیک بنا دیا۔۔۔۔۔

وہ رات مجھے آج بھی اپنی آنکھوں کے سامنے گھومتی ہوئی سی نظر آتی ہے۔۔۔۔

جب محیب نے میری مام کا بنایا ہوا کیک سارے مہمانوں کے سامنے اٹھا کر زمین پر پھینک دیا۔۔۔۔اور سب کے سامنے انھیں وحشیہ کہ کر ذلیل کرنے لگا۔۔۔۔۔

میرے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی۔۔۔ مجھ سے برداشت نہیں ہوا۔۔۔اس کا میری مام کو پوری بھری محفل میں ذلیل کرنا۔۔۔۔

جبکے کوئی معقول وجہ بھی نہیں تھی اُس کی اِس ذلیل حرکت کی۔۔۔۔

پھر کیا تھا۔۔۔آخر ہوں تو میں بھی ملک ہی ناں۔۔۔۔رگوں میں تو میرے بھی انہی کا خون دوڑتا ہے۔۔۔۔

میں کچن میں گئی۔۔۔وہاں مجھے قینچی رکھی نظر آئی۔۔۔میں اٹھا کر باہر لان میں آئی۔۔۔۔

READERS CHOICE

میرا حملہ اس قدر اچانک تھا کہ وہ خود کو بچا نہیں سکا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں نے پوری کوشش کی تھی قینچی اس کے سر کے آر پار کر دوں۔۔۔اسی نیت سے میں نے وہ قینچی۔۔۔اپنی پوری طاقت کے ساتھ اس کے سر پر دے ماری۔۔۔۔

دیکھنے والوں کیلیئے یقین کرنا مشکل تھا۔۔۔کے ایک نو سالہ بچی ایک انیس سالہ لڑکے پر قاتلانہ حملہ کر رہی ہے۔۔۔

محیب اسی وقت زمین پر گر گیا۔۔۔اور اس کے سر سے خون کے فوارے نکلنے لگے۔۔۔۔

مجھے یقین جانیں ذرا بھی افسوس نہیں تھا اپنے اس عمل پر۔۔۔۔

مجھے فوراً ہی بڑے ابو نے ایک زوردار تھپڑ مارا۔۔۔۔

جس سے میں زمین بوس ہوئی ی۔۔۔۔

مجھے میری ماما نے جلدی سے آ کر زمین سے اٹھایا۔۔۔۔

تب میں نے پوری ملک فیملی کو پاگلوں کی طرح روتے دیکھا۔۔۔۔

میرے دل کو سکون مل رہا تھا وہ منظر دیکھ۔۔۔۔۔

محیب کو میرے سامنے ہی ایمبولینس میں لے جایا گیا۔۔۔۔

میں پُر سکون کھڑی تھی۔۔۔۔

دادی نے آ کر میرے چہرے پر طمانچے برسائے۔۔۔مجھے گندی گندی گالیاں دیں۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیکن نہ تو ان کی وہ گالیاں ن ئی ی تھی میرے لیے۔۔۔نہ وہ طمانچے۔۔۔

محیب پر قاتلانہ حملہ کرنے پر۔۔۔دادی نے پولیس کو بلوالیا۔۔۔

مجھے پولیس کے حوالے کیا جارہا تھا۔۔۔۔

میں بہت ڈر گ ئی تھی۔۔۔میری ماں روتے ہوئے دادی کے پاؤں میں گر کر میری طرف سے معافیاں مانگنے لگیں۔۔۔۔۔

دادی تو پتھر دل خاتون تھیں۔۔۔انھیں میری ماں کے آنسو کہاں فیصلہ بدلنے پر مجبور کر سکتے تھے۔۔۔

لیکن اچانک بڑے ابو ہسپتال سے آئے۔۔۔انھوں نے بتایا محیب اب ٹھیک ہے۔۔۔۔

محیب کی تندرستی کی خبر میرا دل جلا گ ئی تھی۔۔۔۔

محیب کی سالگرہ میں میرے ڈیڈ کے بچپن کے دوست کی پوری فیملی نے بھی شرکت کی تھی۔۔۔

ان کی وائف (عنائزہ) بہت ہی رحم دل خاتون تھیں۔۔۔۔انھوں نے مجھے دادی کو پولیس کے حوالے نہیں کرنے دیا۔۔۔

وہ مجھے اپنے ساتھ امریکہ لے جانا چاہتی تھیں۔۔۔اس ماحول سے بہت دور۔۔۔۔

میری ماں کو ملک مینشن میں میرا کوئی ی فیوچر نظر نہیں آرہا تھا۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عنائزہ میڈم اُمریکہ کے ایک کالج کی لیکچرار تھیں۔۔۔انھوں نے مام کو مکمل اعتماد میں لیا کے وہ مجھے پڑھالکھا کر معاشرے کاایک مفید فرد بنائیں گی۔۔۔۔

میری مام بہت مجبور تھیں۔۔۔انھیں میرے لیے اس وقت یہی بہتر لگا۔۔۔

کچھ ماہ تک تو میرے لیے بقاعدگی سے پیسے آتے رہے۔۔۔

پھر اچانک پیسے آنا مکمل بند ہو گئے۔۔۔۔پھر وجہ معلوم کی تو پتا چلا۔۔۔بڑے ابو نے اپنی بیماری کے سبب سارا بزنس میرے جانی دشمن کے حوالے کر دیا ہے۔۔۔جس نے بزنس سنبھالتے ہی سب سے پہلے۔۔۔مجھے بھیجے جانے والے پیسے روکے۔۔۔۔

عنائزہ میڈم نے میری بہت مدد کی۔۔۔ساتھ ساتھ میں نے بھی بہت چھوٹی عمر سے مختلف چھوٹی موٹی جابز کرنا اسٹارٹ کر دیا تھا۔۔۔۔۔

پہلے تو میں عنائزہ میڈم شفیق انکل اور زارون کے ساتھ ہی ایک اپارٹمنٹ میں رہتی تھی۔۔۔۔

زارون کے میرے دل کے اتنا قریب ہونے کی ایک وجہ شاید۔۔۔اس کا میرے محسن کا بیٹا ہونا ہے۔۔۔۔

عنائزہ میڈم اور انکل اکثر اپنی جابز کے سلسلے میں پورے پورے دن گھر نہیں آتے تھے۔۔۔تو میں زارون کے ساتھ اکیلے ہی رہا کرتی تھی۔۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جب تک میں اسکی اپنے لیے فیلنگس سے انجان تھی۔۔۔۔

میں اس کی پرسنیلٹی کو پسند تو شروع سے ہی کرتی تھی۔۔۔۔ مگر منگنی یا شادی کا کبھی تصور نہیں کیا تھا۔۔۔۔ کیونکے میرے نزدیک میں اس قابل نہیں تھی۔۔۔۔

میری پرورش ان کے پیسوں سے ہوئی تھی۔۔۔۔ جس کے سبب مجھے بہت کمتری محسوس ہوتی۔۔۔۔

مگر میری 19 th سالگرہ والے دن زارون نے مجھے سارے فرینڈز اور فیملی کے سامنے پرپوز کیا۔۔۔۔

یہ میرے لیے کسی خوبصورت و حسین خواب سے کم نہیں تھا۔۔۔۔

بہت شاندار سرپرائز برتھ ڈے پارٹی ارینج کی تھی زارون نے میرے لیے۔۔۔۔

ساتھ ساتھ مجھے ایک ریڈ رنگ کی لانگ میکسی بھی گفٹ کی۔۔۔ جو دیکھنے سے ہی بہت مہنگی معلوم ہو رہی تھی۔۔۔۔ پر عجیب بندہ ہے۔۔۔۔ دینے کے باوجود مانتا ہی نہیں ہے کے وہ تحفہ اس نے دیا۔۔۔۔ بھلا اس کے علاوہ کون دے سکتا ہے مجھے اتنا خوبصورت و مہنگا تحفہ۔۔۔۔۔) ۔۔۔ وہ یادوں کے دریاں میں غوطہ زن تھی ۔۔۔۔۔

اپنی انگلی میں زارون کی پہنائی انگوٹھی کو بڑی محبت سے دیکھتے ہوئے۔۔۔ وہ مسکرا رہی تھی۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میم۔۔۔یہ۔۔۔" نجمہ اس قدر کھوئی ہوئی تھی کے پیچھے سے سیکرٹری کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہی ۔۔۔بغیر یہ دیکھے کے کس نے ہاتھ رکھا ہے۔۔۔اس نے چونک کر اپنے کندھے سے اس شخص کا ہاتھ ہٹانے کی نیت سے۔۔۔تیزی سے اپنے ہاتھ سے اس کا ہاتھ جھٹکا۔۔

سیکرٹری کے ہاتھ میں اس کے لیے کافی کا مگ تھا۔۔جو اس کے ہاتھ مارنے کے سبب۔۔۔سلپ ہو کر۔۔۔محیب کے کپڑوں پر جا گرا۔۔۔

"اشش۔۔۔" وہ زبان دانتوں میں دبائے تیزی سے کھڑی ہوئی۔۔۔

محیب نے مارے صدمے کے اپنے سفید سویٹر کو دیکھا۔۔۔پھر غصیلی نگاہ اٹھا کر سامنے موجود اس سراپا حُسن کو۔۔۔جو زبان دانتوں میں دبائے ابھی تک اسے ہکا بکا نگاہوں سے تک رہی تھی۔۔۔

گرما گرم کافی اس کے سویٹر سے ہوتے ہوئے اسکے سینے پر جلن مچانے لگی۔۔۔اس نے اپنے ہاتھ سے سویٹر کو پکڑ کر اپنے جسم سے ہلکا سہ دور کیا۔۔۔

"سوری سوری۔۔۔" نجمہ پھرتی سے رومال اپنی جینز کی جیب سے نکال کر۔۔۔اس کے قریب آکر۔۔۔اس کے سینے پر سے کافی صاف کرنے لگی۔۔۔

وہ بلا جھجک ہی قریب آکر کافی صاف کرنے لگی تھی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"واٹ داٹر بل ماسٹر۔۔۔۔" محیب نے غصے سے دانت پیستے ہوئے۔۔۔اسے دیکھ کہا۔۔۔

رومال اسکے خوبصورت ہاتھ سے چھین کر۔۔۔"اپنے گندے ہاتھ دور رکھو مجھ سے۔۔۔" حقارت بھری نگاہ اس کے وجود پر ڈالے۔۔۔کہتے ہوئے۔۔۔تیزی سے کھڑا ہوا۔۔۔۔

"گندے ہاتھ؟؟۔۔۔دنیا سدھر سکتی ہے۔۔۔پر یہ مینڈک نہیں۔۔۔۔بڑا آیا۔۔۔میرے ہاتھوں کو گندا کہنے والا۔۔۔" نجمہ کی ٹھیک ٹھاک تپ گ ئی تھی اس کے الفاظ سن۔۔۔۔وہ دانت پیستی ہوئی اپنی جگہ پر واپس بیٹھتے ہوئے۔۔۔منہ بسور بولی۔۔۔۔

****______******

محیب کے سیدھے کان پر بلوٹوتھ رہتا۔۔۔جس پر وہ ہر وقت بزنس کے سلسلے میں مصروف نظر آتا۔۔۔۔۔

"اُفف۔۔۔اندھی ہو گیا؟؟" نجمہ اپنی دھن میں مگن سیڑھیاں چڑھ رہی تھی۔۔۔کے اچانک سامنے سے محیب سے ٹکرائی ی۔۔۔جس پر وہ بری طرح چڑتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

"نہیں نہیں۔۔۔تم سے نہیں بول رہا۔۔۔ویٹ۔۔۔میں تم سے بعد میں بات کرتا ہوں۔۔۔" سیل کی دوسری جانب موجود شخص نے کچھ کہا۔۔۔جو نجمہ سن نہ سکی۔۔۔۔محیب نے اسے جھنجھلاتے ہوئے جواب دیا اور کال ڈس کنیکٹ کر دی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کہاں ؟؟؟۔۔۔گھر کے ملازمین کے کمرے اوپر نہیں ہیں۔۔۔بھول گئی یں کیا؟؟۔۔۔" نجمہ اسے واپس کال پر بات کرتا دیکھ۔۔اوپر کی جانب بڑھنے ہی لگی تھی کے اس نے تیزی سے بازو پکڑ کر روکتے ہوئے طنزیہ استفسار کیا۔۔۔

نجمہ کو دیگر مہمانوں کی طرح گیسٹ روم نہیں دیا گیا تھا ملک مینشن میں رہنے کے لیے۔۔۔بلکے اس کے حصے میں وہی چھوٹا سہ کمرہ آیا تھا جہاں وہ بچپن میں رہا کرتی تھی۔۔۔۔۔مگر وہ ایک ہفتے کے لیے تو آئی ی تھی۔۔۔اس لیے اتنا خاص اسنے اس بات کو اہمیت نہیں دی۔۔۔۔

"مجھے یاد ہے محیب اجلال ملک۔۔۔۔۔"اس کا آنکھوں میں آنکھیں ڈال بے خوف ہو کر نام لینا محیب کے تن بدن میں آگ بھڑکا گیا تھا۔۔۔۔

محیب نے اس کے نازک بازو پر پکڑ مزید مضبوط کی۔۔۔

"تمھاری اتنی مجال۔۔۔"وہ جز بز ہو کر۔۔اس کے وجود پر غصیلی نگاہیں ٹکائے گویا ہوا۔۔۔

"ہاتھ ہٹاؤ۔۔۔اپنا یہ رعب ودبدبا ان لوگوں کو دیکھاؤ۔۔۔جو تمھارے پیسوں پر پلتے ہوں۔۔۔اوکے۔۔۔ناؤ پلیز۔۔۔اسکیوز می۔۔۔"وہ محیب کی گہری نیلی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے۔۔۔ایک جھٹکے سے اپنا بازو اس کی گرفت سے آزاد کرا کے۔۔اپنے لہجے کو حتی المکان نارمل رکھتے ہوئے۔۔۔طنزیہ مسکراہٹ لبوں پر سجائے کہنی لگی۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس نازک صفت لڑکی کی جرات پر حیران رہ گیا۔۔۔

اس طرح آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کبھی کسی نے اسکا نام نہیں لیا تھا۔۔۔۔۔

"تمھیں نہیں لگتا تمھاری زبان حد سے زیادہ چل رہی ہے؟؟؟" وہ اتراتے ہوئے ابھی ایک قدم بڑھی بھی نہ تھی کے مجیب نے اسکا بازو دبوچ کر اپنی جانب موڑا۔۔۔۔ وہ برف کی طرح سرد لہجے میں استفسار کرنے لگا۔۔۔۔اسکی آنکھیں اسکے غصے کا پتا دے رہی تھیں۔۔۔۔۔

"اور آپ کو نہیں لگتا۔۔آپ کے ہاتھ حد سے زیادہ چل رہے ہیں؟؟" وہ ترکی پہ ترکی مار رہی تھی۔۔۔۔اس بار غصے کا جواب غصے میں دیا۔۔۔۔

آنکھیں اس کی بھی آگ برسا رہی تھیں مقابل پر۔۔۔۔۔

"ہاتھ چھوڑیں میرا۔۔۔۔" وہ اپنا بازو چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔۔۔ لیکن اس بار مجیب اپنی انا کا مسئلہ بنا بیٹھا تھا۔۔۔

"نہ چھوڑوں تو کیا کر لو گی؟؟۔۔۔ پھر سے مجھ پر قاتلانہ حملہ کرؤ گی؟؟" ایک جھٹکے سے اسے اپنے قریب کر۔۔۔۔اس کی چہرے پر آتی آوارا لٹ کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے۔۔۔زچ کرنے والے انداز میں پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"محیب اجلال ملک بڑی غلط فہمی ہے تمھیں۔۔۔اس بار قاتلانہ حملہ نہیں کرؤں گی۔۔اس بار ڈائی ریکٹ قتل کرؤں گی تمھارا۔۔۔۔"آنکھوں میں جیسے جنون اترا تھا اس لڑکی کے۔۔۔بلا خوف آنکھوں میں آنکھیں ڈال۔۔۔ایک ایک لفظ چبا چبا کر۔۔۔قطعی انداز میں کہنے لگی۔۔۔۔

"ہیلو۔۔"پیچھے سے آنے والی مردانہ ونرم آواز نے ان دونوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کی تھی۔۔۔

"جازع۔۔"جازع پر پہلی نگاہ پڑتے ہی وہ خوشی سے دو دو فٹ اچھلی تھی۔۔۔اس کی آنکھیں۔۔۔جو کچھ ثانیوں پہلے آگ برسا رہی تھیں۔۔۔اس حسین نوجوان کو دیکھتے ہی اب ان میں جگنو جگمگانے لگے۔۔۔

محیب نے جازع کو دیکھ۔۔۔تیزی سے بازو چھوڑا۔۔۔تو وہ خوشی خوشی سیڑھیاں پھلانگتی ہوئی جازع کے پاس جا پہنچی۔۔۔۔

"نجمہ۔۔۔۔واو۔۔۔کتنی بڑی اور پیاری ہوگ ئی ہو تم۔۔۔"جازع بھی بہت خوش ہوا تھا اسے دیکھ۔۔۔تیزی سے اسکے گلے لگ گیا۔۔۔۔۔

جازع کے گلے لگتے ہی نجمہ اور محیب دونوں کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں۔۔۔۔۔

بہت گرم جوشی سے وہ گلے لگا تھا۔۔۔۔

اپنے حصار میں نجمہ کو جکڑے دو تین ثانیوں کے لیے کھڑا رہا۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نجمہ زارون کے علاوہ کسی مرد کو بھی کبھی اپنے اتنے قریب نہیں آنے دیتی تھی۔۔۔ جتنا جازع آگیا تھا۔۔۔

محیب کی نگاہیں ان دونوں پر ہی ٹکیں تھیں۔۔۔

"مجھے نہیں لگتا تھا میں تمھاری زندگی میں اتنی اہمیت رکھتا ہوں کے تم واپس لوٹو گی۔۔۔ شکریہ۔۔۔ بہت بہت شکریہ۔۔۔" وہ مسکرا کر کہتا ہوا اس کے گلے سے ہٹا۔۔۔

"ویلکم۔۔۔" نجمہ بہت اَنکمفرٹیبل فیل کر رہی تھی۔۔۔ نظریں جھکائے۔۔۔ بڑی مشکل سے ہونٹوں پر مسکان سجائے کہا۔۔۔۔

"آؤ چلو میرے ساتھ۔۔۔ میں تمھیں ثوبیہ کی تصویریں دیکھاتا ہوں۔۔۔" نجمہ بہت چھوٹی تھی جب وہ ملک مینشن سے گ ئی تھی۔۔۔

سوائے جازع کی دی ہوئی ی کچھ اچھی یادوں کے۔۔۔ ساری تلخ یادیں ہی بھری تھیں اس کے دامن میں۔۔۔ یہی سبب تھا کے جازع کے لیے اس کے دل میں بہت احترام تھا۔۔۔

جازع ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ اپنے کمرے کی جانب لے گیا تھا۔۔۔

محیب اور جازع کے درمیان کسی بات کو لے کر سخت ناراضگی چل رہی تھی۔۔۔

جازع نے محیب کو مکمل اگنور کیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

محیب نے بھی اسکے اگنور کرنے پر کوئی ی خاص توجہ نہ دی۔۔۔کیونکے وہ واقف تھا جازع شدید ناراض اور دکھی ہے۔۔۔۔۔

یہ پہلی بار تھا کے جازع نے اپنی کسی دلی خواہش کا شدت سے اظہار کیا محیب سے۔۔۔اور اس نے صاف انکار کر دیا۔۔۔۔کے اسکی خواہش کبھی پوری نہیں ہو سکتی۔۔۔۔

"واو۔۔۔آپ کا کمرہ تو دس سال بعد بھی بالکل نہیں بدلا۔۔۔۔" نجمہ نے کمرے میں داخل ہوتے ہی بڑی حیرت و مسرت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔۔

جازع مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگا۔۔۔۔

"یاد ہے۔۔۔میں اکثر کھیل کے دوران اسی گلدستے کے پیچھے چھپا کرتی تھی۔۔۔۔" وہ کورنر پر رکھے گلدستے کو دیکھ۔۔۔آنکھوں میں نمی لیے بولی۔۔۔۔۔۔

جازع کے کمرے سے اسکے بچپن کی کچھ حسین یادیں وابستہ تھیں۔۔۔۔

"یہ لو۔۔۔" جازع نے اپنی الماری سے ایک پرانی مگر خوبصورت جیکٹ نکال کر اسکی جانب بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یہ جیکٹ۔۔۔۔یہ تو۔۔۔" وہ بولتے بولتے رک گئی تھی۔۔۔ایک تلخ و میٹھی یاد کی ملی جھلی کیفیت نے اسے اپنے حصار میں جکڑا۔۔۔۔

"یہ بلیک جیکٹ۔۔۔۔مجھے آج بھی اچھی طرح یاد ہے۔۔۔۔اور پھر میں اسے بھول بھی کیسے سکتی ہوں۔۔۔۔۔بہت سردی تھی۔۔۔۔۔ملک مینشن کے ہر کمرے میں ہیٹر کا انتظام تھا سوائے میرے چھوٹے کمرے کے۔۔۔۔مام ان دنوں بیماری کے سبب ہسپتال میں زیرِ علاج تھیں۔۔۔۔میں اکیلی تھی۔۔۔۔۔مجھے یاد ہے۔۔۔میں کیسے ٹھٹر رہی تھی۔۔۔۔میرے دانت بج رہے تھے۔۔۔۔دو تین کمبل اوڑھنے کے باوجود میری سردی کم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔اوپر سے مجھے شدید بھوک بھی لگی ہوئی تھی۔۔۔مام گھر پر ہوتیں تو مجھے کبھی بھوکا نہ سونے دیتیں۔۔۔۔مجھے سردی اور بھوک کے سبب نیند ہی نہیں آ رہی تھی۔۔۔۔

آخرکار میں نے فیصلہ کیا کچن میں جا کر کچھ کھانے کا۔۔۔۔۔کمرے سے باہر نکلتے ہی ٹھنڈ کے مارے مجھے اپنے ہاتھ پاؤں سن ہوتے محسوس ہوئے۔۔۔۔۔میں اسی حالت میں اپنے وجود میں ہمت جمع کر۔۔۔کچن میں پہنچی۔۔۔۔وہاں مجھے فریج میں محیب کا چھوڑا ہوا چیس برگر نظر آیا۔۔۔۔مجھ سے رہا نہیں گیا۔۔۔اور میں نے فریج سے نکال کر ٹھنڈا ہی کھالیا۔۔۔۔گھر کے سارے ملازمین بھی مجھے ایک نوکرانی کی بیٹی کی طرح ٹریٹ کرتے تھے۔۔۔۔۔جازع اور محیب کو سب ملازمین ماسٹر کہتے جبکہ مجھے مس نجمہ۔۔۔۔۔میں کچن سے برگر کھاتے ہوئے اپنے کمرے کی جانب

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تیزی بڑھ رہی تھی کے مجھے جازع لاونج میں صوفے پر بیٹھا نظر آیا۔۔۔جازع نے جب مجھے سردی میں سکڑتا ہوا دیکھا۔۔۔تو تیزی سے اپنی جیکٹ اتار کر مجھے پہنا دی۔۔۔۔۔

(خیال رکھو اپنا۔۔۔جب تک چاچی ہسپتال میں ہیں۔۔)جازع نے مسکرا کر۔۔۔۔میری ہمت بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

)کہیں جا رہے ہیں آپ؟؟(

(ہاں۔۔۔میرا میچ ہے کل اسکول میں۔۔۔اس لیے کوچ نے مجھے بلایا ہے پریکٹس کرنے کے لیے۔۔۔)ہر بار کی طرح نہایت نرمی سے جواب دیا۔۔۔

(اوو۔۔۔اگر آپ باہر جا رہے ہیں۔۔تو آپ یہ واپس پہن لیں۔۔۔ورنہ آپ کو سردی لگ جائے گی۔۔۔)میں نے جیکٹ اتارتے ہوئے کہا۔۔۔۔

)نہیں۔۔نہیں۔۔۔تم پہنی رہو۔۔۔میں کسی ملازم سے کہ کر دوسری منگا لیتا ہوں اپنے لیے۔۔۔(

میں اثبات میں سر ہلاتی ہوئی ی خوشی خوشی جیکٹ کو پہنے اپنے کمرے کی جانب بڑھنے لگی کے اچانک مجھے سامنے سے محیب آتا نظر آیا۔۔۔میری جان کا دشمن۔۔۔

(تم نے جازع کی جیکٹ کس سے پوچھ کر پہنی ہے؟؟)وہ ہر بار کی طرح مجھ پر چیخنے لگا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے جیکٹ مجھ سے چھین لی۔۔۔اور زمین پر پھینکتے ہوئے ملازمہ کو آواز دے کر حاکمانہ انداز میں کہا۔۔۔(یہ جیکٹ اس لڑکی نے گندی کر دی ہے۔۔۔۔اسے جلا دو)....

مجھے سمجھ نہیں آیا۔۔۔۔صرف میرے پہننے سے وہ جیکٹ کیسے گندی ہو گئی؟؟۔۔۔۔اور اگر گندی ہو ہی گئی ہے۔۔۔تو پھر مجھے ہی دے دے۔۔۔۔جلا کیوں رہا ہے وہ ظالم؟؟۔۔۔۔

(جلوا کیوں رہے ہیں آپ؟؟۔۔۔مجھے دے دیں۔۔۔مجھے ویسے بھی اس کی ضرورت ہے۔۔۔)میں نے منتی انداز میں کہا۔۔۔۔

(یہ میرے چھوٹے بھائی کی جیکٹ ہے۔۔۔۔تمھاری اوقات نہیں ہے اسے پہننے کی۔۔۔)وہ کہ کر مجھے حقارت بھری نظر سے دیکھتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

اس جیکٹ کے چھیننے سے کہیں زیادہ اس کی نگاہوں کی حقارت نے اذیت پہنچائی تھی میری ننھی سی روح کو۔۔۔۔"وہ اپنی یادوں میں کھوئی ہوئی تھی کے جازع نے اسکی آنکھوں کے آگے چٹکی بجائی۔۔۔۔جس پر وہ حواسوں میں لوٹی۔۔۔۔۔

"ہاں۔۔۔میں نے ملازمہ سے بعد میں لے لی تھی۔۔۔بس تمھیں واپس دینے کا موقع نہیں ملا۔۔۔"وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگا۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یہ آپ اپنے پاس ہی رکھیں۔۔۔۔مجھے اب اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔۔" نجمہ نے جیکٹ لینے سے صاف انکار کر دیا تھا۔۔۔کیونکے وہ صرف جیکٹ نہیں تھی۔۔۔اس سے مجیب کی حقارت بھری نظریں بھی منسوب تھیں۔۔۔۔اور وہ چھبتی ہوئی ی نظریں۔۔۔اسے آج بھی یاد تھیں۔۔۔۔

وہ تکلیف جو دس سال پہلے اس نے محسوس کی تھی۔۔۔وہ آج بھی ویسی ہی تکلیف محسوس کر رہی تھی۔۔۔

جازع کا منہ لٹک گیا تھا نجمہ کا اتنا صاف انکار سن۔۔۔۔

کیونکے یہ جیکٹ اس نے بڑی مشکل سے مجیب سے حاصل کی تھی۔۔۔۔

"ویسے بھی میرا قد لمبا ہو گیا ہے۔۔۔۔یہ مجھے اب نہیں آئے گی۔۔۔" جازع کے اداس چہرے کو دیکھ۔۔وہ تیزی سے دل جوئی ی کی نیت سے بولی۔۔۔۔

"چلو۔۔۔میں ہی اسے رکھ لیتا ہوں۔۔۔۔" وہ اداسی سے مسکراتے ہوئے۔۔۔جیکٹ لے کر الماری کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

شادی کی تیاریاں اپنے عروج پر تھیں۔۔۔پورا ملک مینشن دولہن کی طرح سجا تھا۔۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی زارون کی کال کا ویٹ کر رہی تھی۔۔۔زارون نے کہا تھا وہ گھر پہنچ کر آرام سے کال کرے گا۔۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ارے نجمہ اکیلے اپنے کمرے میں کیوں بیٹھی ہو؟؟۔۔۔باہر گارڈن میں چلو۔۔۔۔سارے مہمان آگ ئی ے ہیں۔۔۔"اسے کمرے میں تیار ہونے کے باوجود اکیلا بیٹھا دیکھ۔۔عروسہ بیگم مسکراتے ہوئے بولیں۔۔۔۔

"مام۔۔۔مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔" نجمہ کو ابھی تک موقع نہیں مل پایا تھا ازاروں سے شادی کے متعلق اپنی ماں سے بات کرنے کا۔۔۔۔۔وہ جب سے آئی ی تھی اپنی ماں کو نوکرانیوں کی طرح کام کرتا دیکھ رہی تھی۔۔۔جو اسے ناگوار بھی گزر رہا تھا۔۔۔ان کی جانب تیزی سے آکر۔۔۔ہاتھ تھامتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"ابھی مجھے بہت کام ہیں بچہ۔۔۔بس یہ شادی ہو جائے۔۔پھر ہم آرام سے بیٹھ کر بات کر لیں گے۔۔۔۔۔"وہ بڑی محبت سے جواب دہ ہوئی ی۔۔۔

"مام پلیز چھوڑ دیں اپنی ضد۔۔۔۔اور میرے ساتھ امریکہ چلیں ہمیشہ کے لیے۔۔۔۔میں بہت محنت کرؤں گی ۔۔۔میں آپ کو اپ کے نام کی چھت دلواؤ ں گی۔۔۔جہاں آپ آرام سے رہ سکیں۔۔۔جہاں آپ کو ملازموں کی طرح کام نہ کرنا پڑے۔۔۔۔م۔۔۔"وہ ابھی روہانسہ لہجے میں بول ہی رہی تھی کے عروسہ بیگم اس کی بات کاٹتے ہوئے۔۔۔۔

"نہیں میرا بچہ۔۔۔۔میں نہیں چاہتی میں زندگی بھر تم پر بوجھ بن کر رہوں۔۔۔مجھے اندازہ ہے تم وہاں پہلے ہی کتنی محنت سے پیسے کما کر اپنی اسٹڈیز اور اپارٹمنٹ کا خرچہ اٹھا رہی ہو۔۔۔۔۔ویسے بھی میں یہاں بہت خوش ہوں۔۔۔۔"

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مجھے پتا ہے آپ یہاں کتنا خوش ہیں۔۔" وہ تیزی سے جتاتے ہوئے بولی۔۔۔

"مام۔۔۔بس کچھ سال اور۔۔۔میں اپنی اسٹڈی مکمل کرلوں۔۔۔پھر مجھے یقیناً کسی اچھی سی کمپنی میں جاب مل جائے گی۔۔۔بس ایک بار میں اپنے پاؤں پر کھڑی ہو جاؤں۔۔۔پھر میں آپ کی ایک نہیں چلنے دوں گی۔۔۔اور آپ کو اپنے ساتھ یہاں سے بہت دور لے جاؤں گی۔۔۔آپ دیکھیے گا۔۔۔آپ بھی بڑی امی کی طرح آرام سے اے۔سی والے روم میں۔۔۔صوفے پر بیٹھ کر۔۔۔ریموٹ ہاتھ میں پکڑے ٹی۔وی دیکھا کریں گی۔۔۔اپنے پسند کے اسلامی چینل۔۔۔اور کسی کی ہمت نہیں ہو گی آپ سے ٹی۔وی کا ریموٹ چھیننے کی۔۔۔کوئی آپ پر آرڈر نہیں چلائے گا۔۔۔نہ کوئی آپ کو برا بھلا کہے گا۔۔۔نہ آپ کو کسی کے گندے کپڑے دھونے پڑئیں گے۔۔۔نہ کسی کی حقارت بھری نظر برداشت کرنا پڑے گی۔۔۔بس کچھ سال اور۔۔۔اور سب بدل جائے گا۔۔۔آپ کی یہ بیٹی۔۔۔آپ کو بیٹا بن کر دکھائے گی۔۔۔ایسا بیٹا جس پر آپ کو فخر ہو۔۔۔" وہ اپنی ماں کا ہاتھ نہایت احترام و محبت سے چومتے ہوئے پُرعزم انداز میں گویا ہوئی۔۔۔

"خدا تمھیں بہت کامیابی دے۔۔۔مگر میرا بچہ میں نے اپنی زندگی جیسے تیسے گزار لی ہے۔۔۔مجھے اب صرف تمھاری فکر ہے۔۔۔بس ایک بار جازع کی شادی کی تقریبات سے فارغ ہو جائیں سب۔۔۔پھر میں تمھاری دادی اور بڑے ابو سے تمھاری کسی اچھی جگہ رشتے کی بات کرتی ہوں۔۔۔تمھیں تمھارے گھر کا کردوں پھر سکون سے مر سکوں گی۔۔۔" وہ اطمینان بخش انداز میں کہنے لگی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نجمہ ان کا چہرہ دیکھتی کی دیکھتی رہ گ ئی تھی۔۔۔۔

جب انسان مرنے کو اپنا سکون تصور کرنے لگے تو آپ جان لیں اس کی زندگی کس قدر اذیتوں و تکلیفوں سے بھری ہوئی ی ہے۔۔۔۔

نجمہ واقف تھی اپنی ماں کی ہر تکلیف سے۔۔۔ مگر بہت مجبور تھی وہ۔۔۔۔۔

آنکھوں میں آنسو امٹ آئے۔۔۔۔۔اپنی ماں کے سینے سے لگ گ ئی۔۔۔۔

شدید نفرت ہو رہی تھی اسے۔۔اس ملک مینشن کے لوگوں سے۔۔۔۔ جنھوں نے ملازمین سے بدتر سلوک کیا تھا اس کی ماں کے ساتھ۔۔۔۔

ملازمین کو تو پھر خدمت کے پیسے ملتے ہیں۔۔۔انھیں کیا ملا تھا اتنے سالوں سے؟؟۔۔۔۔۔۔۔

اس کی آنکھوں کا لائی نر رونے کے سبب چہرے پر پھیل گیا تھا۔۔۔۔

"چلو اب رونا بند کرؤ۔۔۔۔سارا لائی نر پھیلا لیا تم نے اپنا۔۔۔۔ چلو۔۔۔۔ گڈ گرل۔۔۔۔آنسو صاف کرؤ اپنے۔۔۔"عروسہ بیگم نہایت محبت سے اسے سینے سے ہٹا کر۔۔۔۔۔اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے بولیں۔۔۔۔۔

نجمہ حیران تھی ان کے چہرے پر سجی پیاری سی محبت بھری مسکان دیکھ۔۔۔۔

انھیں کیوں غصہ نہیں آتا اس کی طرح؟؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کیوں کسی کو کبھی برا بھلا نہیں کہتیں؟؟

وہ کیوں ہر وقت بس چہرے پر مسکان سجائے یہ دیکھانے کی کوشش کرتی ہیں کے سب ٹھیک ہے؟؟۔۔۔۔

وہ کیوں کبھی اپنا غم نہیں باٹتیں؟؟۔۔۔۔

نجمہ انھیں دیکھ دل ہی دل تڑپ رہی تھی۔۔۔۔

اس کی زندگی کا مقصد صرف اپنی ماں کو ایک اچھی زندگی دینا تھا۔۔۔۔

وہ ہمیشہ سوچا کرتی تھی۔۔۔۔

کے کوٹھے پر پیدا ہونا کیا اس کی ماں کا قصور تھا؟؟۔۔۔۔

لوگ یہ تو دیکھتے ہیں کے اس کی ماں کوٹھے کی ایک ناچ گانا کرنے والی تھی۔۔۔ مگر کوئی یہ کیوں نہیں دیکھتا کے اپنی عزت بچانے کے لیے وہ خودکشی تک کرنے کے لیے تیار تھی۔۔۔۔۔

عروسہ بیگم کی یہی پاکیزگی تو عبدالرحمان ملک جیسے انسان کو ان کا قدر دان بنا گئی تھی۔۔۔۔

"اوو۔۔۔تو یہاں ہیں میڈم صاحبہ۔۔۔اور میں پاگلوں کی طرح پورے گھر میں ڈھونڈتی پھر رہی ہوں۔۔۔۔" پیچھے سے آنے والی طنزیہ و غصیلی آواز پر عروسہ بیگم فوراً پلٹی تھیں۔۔۔۔

"میں بس نجمہ کو لے کر آ ہی رہی تھی۔۔۔" وہ جھجھکے جھجھکے لہجے میں کہنے لگیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"نجمہ کے شرکت نہ کرنے سے باہر ہونے والا فنکشن نہیں رک جائے گا۔۔۔اس لیے اپنی بیٹی کو چھوڑو اور باہر جا کر مہمانوں کو جوس سرو کرؤ۔۔۔" وہ حاکمانہ انداز میں کہتی ہوئی ی واپس مڑ کر مغرور انداز میں چل دیں۔۔۔

مبشرہ بیگم کی گردن میں تو جیسے سریا لگا تھا۔۔۔وہ بھی مجیب کی طرح بہت مغرور انداز میں چلا کرتی تھیں۔۔۔

"اس عورت کو تو ایک دن میں ٹھیک کرؤں گی۔۔۔" نجمہ نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

"آہستہ بولو۔۔وہ سن لیں گی" عروسہ بیگم ڈرتے ہوئے بولیں۔۔۔

"تو سن لیں۔۔۔میں ڈرتی نہیں ان سے۔۔۔" وہ نڈر ہو کر جواب دہ ہوئی ی۔۔۔

****______*****

"تمھاری وجہ سے آج ہمیں سب کے سامنے اتنا شرمندہ ہونا پڑا۔۔۔۔" مبشرہ بیگم کے چیخنے کی آواز پر نجمہ تیزی سے اپنے کمرے سے نکل کر لاؤنج میں آئی ی تھی۔۔۔

"وہ ہاتھ پکڑ رہا تھا میرا۔۔۔" عروسہ بیگم بلاشبہ نہایت ہی حسین عورت تھیں۔۔۔اور ان کا یہ حسن ذرا سہ ن ئی ے کپڑے زیب تن کر لینے پر بھی چمک اٹھتا تھا۔۔۔

وہ اپنی صفائی ی میں چیختے ہوئے بولیں۔۔۔وہ سب برداشت کر سکتی تھیں۔۔۔

مگر کوئی ی انھیں گندی نگاہ سے دیکھے یا چھوئے۔۔۔یہ ان کی برداشت سے باہر کا عمل تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

"ہاں ہاں۔۔تم تو کوئی ی مس یونیورس ہوناں۔۔۔کے ہر مرد تمھیں چھونے کے لیے مچلتا ہے۔۔۔"مبشرہ بیگم غصیلی نگاہ ان کے وجود پر ڈالے۔۔۔طنزیہ کہنے لگیں۔۔۔

ان کے الفاظ کی چھبن پورے جسم نے محسوس کی تھی۔۔۔۔

"بھابھی۔۔۔"عروسہ بیگم اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے۔۔۔۔

"چیخو مت۔۔۔۔۔تم جانتی بھی ہو کتنے بڑے بزنس مین ہیں وہ۔۔۔۔جن کے چہرے پر طمانچہ مارنے کی جرأت کی ہے تم نے۔۔۔"مبشرہ بیگم خاصہ جتاتے ہوئے بولیں۔۔۔۔

ان کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اس عورت کو بالوں سے گھسیٹتے ہوئے گھر سے باہر نکال پھینکیں۔۔۔۔۔۔

"کتنے بھی بڑے ہوں۔۔۔مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔میری عزت میرے لیے سب سے پہلے ہے۔۔۔"عروسہ بیگم دوٹوک انداز میں۔۔۔۔آنکھوں میں آنکھیں ڈال بولیں۔۔۔۔

نجمہ نے پہلی بار اپنی ماں کو جواب دیتے دیکھا تھا۔۔۔۔

دلی طور پر وہ خوش ہوئی ی تھی کے آخر اس کی ماں نے ان ظلموں کے خلاف پہلی بار ہی صحیح مگر آواز بلند کی۔۔۔۔

"عزت؟؟۔۔۔۔تم جیسی کوٹھے پر ناچنے والیوں کی بھی عزت ہوتی ہے؟؟"مبشرہ بیگم گردن اکڑا کر ۔۔۔حقارت سے ان کے وجود پر نظریں جمائے۔۔۔۔طنزیہ گویا ہوئی یں۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ان کا جملہ تھا یا نشتر۔۔۔ نجمہ نے اپنے پورے جسم میں اس کی تکلیف محسوس کی تھی۔۔۔۔

"اوو۔۔۔ویٹ۔۔۔ارے یہ ویڈیو دیکھی آپ نے بڑی امی؟؟۔۔" نجمہ اچانک سے سیل میں ایک ویڈیو لگا کر ۔۔۔ان کی جانب آکر مصنوعی مسکراہٹ چہرے پر سجائے استفسار کرنے لگی۔۔۔

"کیا ہے اس میں؟؟" اس گرما گرمی کے ماحول میں وہ اچانک آکر ویڈیو دیکھانے لگی تھی۔۔۔

یہ دیکھ۔۔ مبشرہ بیگم اور اس کی دادی دونوں الجھے۔۔۔۔

"اس میں۔۔۔آپ کی ہونے والی بہو ثوبیہ ہے۔۔۔ کیا ناچتی ہے یہ۔۔۔واہ۔۔۔ کمر دیکھیں کیسے ہلا رہی ہے۔۔اور ذرا لٹکے جھٹکے چیک کریں۔۔۔۔اف۔۔۔۔ پانچ ہزار سے زائی دلائی کس۔۔۔۔اور یہ کیا اس کی تو ساری ہی ویڈیوز اسی طرح ناچتی ہوئی ہیں۔۔۔اور دیکھیں تو کوٹھے سے زیادہ اچھا بیک گروانڈ ہے اسکے پیچھے کا۔۔۔دیکھیں دیکھیں۔۔۔۔آپ کی بہو تو پوری دنیا کو مجرا دیکھا رہی ہے۔۔۔" نجمہ نے جیسے اینٹ کا جواب پتھر سے دیا تھا۔۔۔ مبشرہ بیگم کی بولتی بند کردی تھی۔۔۔۔

"کوٹھے پر ناچنے والیوں کا حق تو آج کل آپ جیسے شریف خاندانوں کی بیٹیاں اور بہوئیں مار رہی ہیں۔۔۔۔" اس نے جیسے آئینہ دیکھایا تھا۔۔۔وہ آئینہ جسے آج لوگ دیکھنے کے لیے تیار نہیں۔۔۔۔۔اس کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

”تمھاری اتنی مجال۔۔کے تم میری ہونے والی بہو کو کوٹھے کی ناچنے والیوں سے ملاؤ۔۔۔“مبشرہ بیگم کے غصے کا پارہ آسمانوں سے باتیں کرنے لگا تھا۔۔۔۔

”یہ میری ماں کا قصور نہیں۔۔۔کے وہ ایک کوٹھے پر پیدا ہوئی یں۔۔۔۔وہ صرف اپنی جان کی امان کے لیے ناچ گانا کیا کرتیں۔۔۔۔لیکن آپ کی ہونے والی بہو۔۔۔وہ تو لوگوں کے دل بہلانے کے لیے ناچ رہی ہے۔۔چند لائی کس اور کمنٹس کے لیے۔۔۔۔تو اصل میں شریف کون ہے؟؟۔۔۔۔۔اور کون۔۔۔۔“ابھی اس کا جملہ مکمل بھی نہ ہوا تھا کے مبشرہ بیگم کا ضبط جواب دے گیا۔۔۔انھوں نے ایک زوردار تھپڑ اس حسین گڑیا کے رسید کیا۔۔۔۔۔

مبشرہ بیگم اس نازک گڑیا کے بالوں کو جنونی انداز میں پکڑ کر۔۔۔۔۔اسے دروازے تک کھینچ لائی یں۔۔۔۔۔”بہت زبان چل رہی ہے تیری۔۔۔۔۔تجھے تیری اوقات دیکھاتی ہوں آج میں۔۔۔“وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولیں۔۔۔

”چھوڑیں مجھے۔۔۔چھوڑیں۔۔۔“نجمہ مسلسل ان کے ہاتھوں سے اپنے بالوں کو آزاد کرانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

وہ بہت سختی سے اس کے بالوں کی جڑئی یں کھینچتے ہوئے۔۔۔اسے باہر کی جانب لے جا رہی تھیں۔۔۔۔۔

نجمہ کی آنکھوں میں شدتِ تکلیف کے سبب آنسو آنے لگے تھے۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

''آخر جرم کیا ہے میرا؟؟۔۔۔انھیں سچ بتانا؟؟'' وہ دل ہی دل صدمے سے انھیں اور اپنی ماں، دادی اور گھر کے سارے ملازمین کو دیکھ رہی تھی۔۔۔جن کے سامنے اس کے ساتھ جانوروں کی طرح سلوک کیا جا رہا تھا۔۔۔۔

''بھابھی چھوڑ دیں اسے۔۔۔بچی ہے وہ۔۔۔'' عروسہ بیگم مسلسل منتیں کرتے ہوئے ساتھ ساتھ چل رہی تھیں۔۔۔۔

''یہ ہے تیری اوقات۔۔۔۔کچھ سال ملک سے باہر کیا رہ لی۔۔۔تو۔تو اپنی اوقات بھول گ ئی۔۔۔۔'' مبشرہ بیگم نے اسے سارے ملازمین کے سامنے مین رروازے سے باہر روڈ پر پھینکا تھا۔۔۔۔

زمین کی خاک نے بوسہ لیا تھا اس حسین گڑیا کے چہرے کا۔۔۔۔

اس کی آنکھوں سے آنسو جھر جھر بہنے لگے تھے۔۔۔اپنی اِس تذلیل پر۔۔۔۔

خود کو سنبھالتے ہوئے جیسے ہی اٹھنے لگی۔۔۔۔ویسے ہی کسی کے کالے جوتے دھندلی آنکھوں کے سامنے آئے۔۔۔۔

اپنے آنسو پونچھتے ہوئے چہرہ اٹھا کر سامنے کھڑے شخص کو دیکھا۔۔۔۔۔

''ایک لمحے کے لیے لگا شاید کوئی ی مدد کرنے آیا ہے میری۔۔۔مگر جب سامنے اپنے جانی دشمن کو دیکھا۔۔۔تو اداسی سے میں خود پر ہنس دی۔۔۔۔پھر میں نے اسکی آنکھیں دیکھیں۔۔۔جن میں غصہ جھلک رہا تھا۔۔۔۔پھر دل

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں ہلکی سی امید جاگی شاید اس ظالم کو مجھ پر رحم آ جائے۔۔۔۔۔اور یہ اپنی والدہ کے اس عمل کو غلط کہے۔۔۔احتجاج کرے اس بد سلوکی کے خلاف۔"

ناجانے کیوں مگر آنکھوں میں ایک مدھم سی امید کی لو کا دیا جلائے۔۔۔وہ محیب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

کہیں ناں کہیں دل میں اس کے گمان تھا کے وہ اپنی ماں کی بد سلوکی کو غلط ٹھہرائے گا۔۔۔

"امی حضور۔۔۔یہ سب کیا کر رہی ہیں آپ؟؟۔۔۔" وہ دانت پیستے ہوئے۔۔۔۔۔بامشکل اپنے غصے پر قابو پاکر۔۔۔اپنی والدہ سے مخاطب ہوا۔۔۔

"اس لڑکی کو اسکی صحیح اوقات دیکھا رہی ہوں۔۔۔کچھ سال باہر کیا رہی۔۔اپنی اوقات بھول گ ئی یہ۔۔۔مجھ سے زبان لڑا رہی ہے۔۔۔اس گھر کی مالکن سے۔۔۔اور۔۔۔" وہ ابھی بول ہی رہی تھیں۔۔۔کے محیب نے بات کاٹتے ہوئے تیزی سے کہا۔۔۔

"امی حضور آپ کو ضرورت ہی کیا ہے ان جیسے گندوں سے بات بھی کرنے کی۔۔۔۔یہ جس کا خون ہے وہ تو ظاہر کرے گی ناں۔۔۔تماشے کرنا اس کا اور اسکی ماں کا پسندیدہ پیشہ ہے۔۔۔ماں نے تقریب میں کیا۔۔۔بیٹی گھر میں کر رہی ہے۔۔۔چھوڑئیں۔۔۔آپ اندر چلیں۔۔۔" اس نے نہایت دل خراش لہجے میں نجمہ کو دیکھ کہا۔۔۔

اس کے الفاظ نشتر کی طرح دل میں پیوست ہوئے تھے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اٹھاؤ اسے۔۔۔۔" محیب کے پیچھے اس کی سیکرٹری کھڑی تھی۔۔۔۔وہ نجمہ پر حقارت بھری نظر جمائے۔۔۔۔حاکمانہ انداز میں کہنے لگا۔۔۔۔

اس کی سیکرٹری تیزی سے نجمہ کو اٹھانے کے لیے آگے آئی ی۔۔۔۔

"اووو۔۔۔۔میں کیسے بھول گ ئی یہ محیب اجلال ملک ہے۔۔۔۔اس سے بھلائی ی کی امید رکھنا بھی صرف بے وقوفی ہے۔۔۔۔"وہ جیسے خود پر ہی غصہ ہوئی ی تھی۔۔۔۔

"میں خود اٹھ سکتی ہوں۔۔۔۔ضرورت نہیں ہے مجھے مدد کی۔۔۔"اس کے سیدھے گھٹنے سے خون نکل رہا تھا۔۔۔ہاتھ پر بھی رگڑ آئی ی تھی۔۔۔۔بہت مشکل سے اپنے وجود میں ہمت جمع کر۔۔۔کھڑی ہوتے ہوئے سیکرٹری کو دیکھ۔۔۔دوٹوک انداز میں بولی۔۔۔۔

وہ نہیں چاہتی تھی کے اپنے دشمن کے سامنے کمزور پڑے۔۔۔۔اسے پھر ایک بار خوش ہونے کا موقع دے اپنے آنسوؤں سے۔۔۔۔

"رسی جل گ ئی بل نہیں گیا۔۔۔"محیب نفی میں سر جھٹکتے ہوئے ابھی ایک قدم ہی آگے بڑھا تھا کے اس کی نظر روڈ پر پڑئی ی۔۔۔۔

وہاں خون پڑا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے تیزی سے نگاہ نجمہ کے وجود پر ڈالی۔۔۔۔اس کے گھٹنوں سے خون نکلتا دیکھ۔۔۔ایک دو ثانیوں کے لیے وہیں کھڑا سوچتا رہا۔۔۔

وہ لڑکھڑاتی اسی کے پاس سے گزر کر اندر کی جانب گ ئی۔۔۔

اس نے سختی سے اپنے ہونٹ بھینچ لیے۔۔۔اور خاموشی سے اسے جاتا دیکھتا رہا۔۔۔یہاں تک کے آہستہ آہستہ اس کے پیچھے چلنے لگا۔۔۔

"اب کیا ہے؟؟۔۔۔" نجمہ کو محسوس ہو گیا تھا کے محیب اس کے پیچھے چل رہا ہے۔۔۔وہ غصے سے پلٹ کر ۔۔ابرو اچکائے استفسار کرنے لگی۔۔۔

مگر وہ بغیر کوئی ی جواب دیے۔۔۔تیزی سے آگے چل دیا۔۔۔۔

❤❤❤******_____****

"شکریہ۔۔۔" جازع جیسے ہی اسکے کمرے میں داخل ہوا۔۔وہ مسکرا کر۔۔۔۔شکریہ ادا کرتے ہوئے ملی۔۔۔

وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی ی تھی۔۔۔اس کے گھٹنے پر پٹی بندھی تھی۔۔۔۔

"کس بات کا؟؟" وہ سامنے رکھے صوفے پر بیٹھتے ہوئے الجھ کر پوچھنے لگا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ڈاکٹر کو بھیجنے کے لیے۔۔۔آپ کے علاوہ اور کون ہے میرا ہمدرد یہاں۔۔۔" وہ مسکان سجائے مشکور انداز میں گویا ہوئی ی۔۔۔۔

ایک دو ثانیوں کے لیے وہ گڑبڑایا۔۔۔پھر مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلانے لگا۔۔۔۔۔

نجمہ نے اس کے چہرے کے تاثرات پر غور نہیں کیا۔۔۔

"ویسے سوری۔۔۔میں نے ثوبیہ بھابھی کے خلاف غلط الفاظ کا استعمال کیا۔۔۔مگر اُس وقت میرے نزدیک وہ ضروری تھا۔۔۔میں ہر وقت نہ تو خود ذلیل ہو سکتی ہوں اور نہ اپنی ماں کو ہوتا دیکھ سکتی ہوں۔۔۔کل آپکی بارات آٹینڈ کرلوں پھر پرسو کی صبح ہی اپنے گھر چلی جاؤں گی۔۔۔میرا یہاں دم گھٹ رہا ہے۔۔۔۔بہت مشکل سے اس ماحول میں سانسیں لے رہی ہوں۔۔۔" وہ صرف جازع کی وجہ سے ابھی تک رکی ہوئی ی تھی۔۔۔۔

جازع کے بہت احسانات تھے اس پر۔۔۔۔جنہیں وہ چاہ کر بھی فراموش نہیں کرسکتی تھی۔۔۔

"ہمم۔۔۔۔ٹھیک۔۔۔چلو تم آرام کرؤ۔۔۔مجھے بہت کام ہیں۔۔۔" وہ نظریں چورا رہا تھا۔۔۔مگر نجمہ نے اس بات پر زیادہ دھیان نہ دیا۔۔۔۔

"نجمہ۔۔۔۔" وہ جاتے جاتے دروازے پر پہنچ کر۔۔۔۔پلٹ کر نجمہ کی جانب دیکھ۔۔۔بڑی محبت سے نام پکار کر مخاطب کرنے لگا۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی آواز میں محبت بھی تھی اور اداسی بھی۔۔۔۔

"جی؟؟" اس کی آنکھیں بڑی رنجیدہ رنجیدہ معلوم ہوئی ی نجمہ کو اُس لمحے۔۔۔۔

"اگر زیادہ دم گھٹ رہا ہے۔۔۔ تو آج ہی چلی جاؤ۔۔۔ کل ویسے بھی کس نے دیکھا ہے" اس نے اداسی سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"نہ بابا نہ۔۔۔۔۔ زندگی بھر آپ سے طعنہ تھوڑی سننا ہے۔۔۔ کے میری شادی میں تم نے شرکت نہیں کی۔۔۔ اور پھر گھر کی مالکن صاحبہ نے میرا گھٹنہ بھی تو توڑ دیا ہے۔۔۔۔ ڈاکٹر نے کم از کم ایک دو دن آرام کرنے کا کہا ہے۔۔۔ میں چاہوں ناں تو بھی نہیں بھاگ سکتی۔۔۔" وہ مضحکہ انداز میں کہنے لگی۔۔۔۔

"ہمم۔۔۔۔۔" وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے۔۔۔ اسکے حسین وجود کو آنکھوں میں بھر کر۔۔۔ باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔

وہ تو چلا گیا۔۔ مگر اپنی آنکھوں کی حسرت سے مقابل کو الجھا گیا تھا۔۔۔۔

"کیوں اتنی حسرت تھی جازع بھائی کی نگاہوں میں؟؟" نا جانے کتنی دیر تک وہ یہی سوچتی رہی۔۔۔۔۔

ثوبیہ کے ساتھ سب بڑی خوشی خوشی پہلا ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔۔

کے اچانک اجلال صاحب نے عروسہ بیگم کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نجمہ اور اسکی والدہ حیرت کے غوطے کھانے لگے۔۔۔

اتنے سالوں میں پہلی بار وہ انھیں پوری فیملی کے ساتھ ناشتے کی ٹیبل پر شریک ہونے کا کہہ رہے تھے۔۔۔

"بیٹھو عروسہ۔۔۔مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے تم سے۔۔۔۔" انھوں نے نہایت مہذب انداز میں کہا۔۔۔

"مام بیٹھیں۔۔۔" نجمہ تیزی سے انھیں مبشرہ بیگم کے برابر والی سیٹ پر بیٹھانے لگی۔۔۔اور خود ان کے پیچھے کھڑی ہوگئی۔۔۔

"تم بھی بیٹھ جاؤ بیٹا۔۔۔" اجلال صاحب کے محبت سے کہتے ہی وہ بھی اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اپنی ماں کے برابر والی چیر پر بیٹھی۔۔۔

وہ بالکل محیب کے سامنے بیٹھی تھی۔۔۔

آج زندگی میں پہلی بار وہ محیب کے برابر کے مقام پر بیٹھ کر کھانا تناول فرمانے والی تھی۔۔۔ایک عجیب سی خوشی تھی دل کو۔۔۔اس برابری کو پاہ کر۔۔۔

"اماں آپ بات کریں۔۔۔آپ بڑھی ہیں۔۔۔" اجلال صاحب اپنی والدہ سے مخاطب ہو کر التجائی انداز میں کہنے لگے۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آج رات جازع اور ثوبیہ کا ولیمہ تھا۔۔ نجمہ ولیمے سے واپسی پر گھر کی جگہ ائی یر پورٹ جانے والی تھی۔۔۔

فلائیٹ بک کر لی تھی اسنے۔۔۔

سب کچھ اس کے مطابق صحیح چل رہا تھا۔۔وہ مطمئن تھی کے اس کا فیصلہ غلط نہیں تھا کراچی آنے کا۔۔۔

”نجمہ میری پوتی ہے۔۔اب یہ جوانی کی دہلیز پر قدم رکھ چکی ہے۔۔۔۔میں بہت فکر مند رہتی ہوں اس کے حوالے سے۔۔۔“بس دادی کے اِن الفاظوں کا سننا تھا۔۔۔کے نجمہ حیرت سے انھیں دیکھنے لگی۔۔۔

”انھیں بھلا کب سے میری اتنی فکر ہونے لگی؟؟“وہ الجھ کر دل میں سوچنے لگی۔۔۔

”اس لیے میں اس کی شادی کا سوچ رہی تھی۔۔۔بھئی ہمارے یہاں تو برادری میں ہی کرتے ہیں۔۔۔مگر تمھارے بیک گراؤنڈ کے سبب کوئی برادری سے اچھا رشتہ آنے والا نہیں۔۔۔۔تو میں نے سوچا ہے کے محیب کا نجمہ سے نکاح کرا دیتے ہیں۔۔۔“رقیہ بیگم کے الفاظ تھے یا ایٹم بم۔۔۔۔دونوں ماں بیٹی سن سی کیفیت میں ایک دوسرے کے چہرے تکنے لگیں۔۔۔

کون نہیں جانتا تھا ملک مینشن میں۔۔۔کے محیب کیسا سلوک کرتا ہے نجمہ اور عروسہ بیگم کے ساتھ۔۔۔

READERS CHOICE

”مگر اماں۔۔۔۔محیب کی تو چار ماہ بعد شادی ہے پلوشہ کے ساتھ۔۔۔۔پھر۔۔۔“عروسہ بیگم الجھ کر بولیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نجمہ اپنے سامنے بیٹھے محیب کو دیکھ رہی تھی۔۔جو دادی کے اعلان کے بعد بھی مزے سے کھانے میں مگن نظر آرہا تھا۔۔جیسے اس نے کچھ سنا ہی نہ ہو۔۔۔۔۔

نجمہ ناسمجھی سے اس کا چہرہ تک رہی تھی۔۔۔جو لڑکا اس کا ہاتھ ذرا سہ خود سے مَس ہو جانے کو گندا سمجھتا ہے ۔۔۔اُسے حقارت سے دیکھتا ہے۔۔۔وہ بھلا اُسی لڑکی سے نکاح کا سن کر بھی کیسے خاموش بیٹھا ہوا ہے؟؟؟

"ہاں پتا ہے مجھے۔۔۔۔میں نے محیب کو بڑی مشکل سے راضی کر لیا ہے نجمہ سے نکاح کے لیے۔۔۔۔ویسے بھی پلوشہ اسلام آباد کی ہے۔۔۔اور وہ شادی کے بعد وہیں رہنا چاہتی ہے۔۔۔اس لیے میں نے سوچا ہے کے نجمہ یہاں ملک مینشن میں رہ لے گی اور پلوشہ اسلام آباد میں۔۔۔۔اسلام میں مرد کو چار شادیوں کی اجازت ہے۔۔۔ایک ۔۔۔۔" رقیہ بیگم ابھی بول ہی رہی تھیں کے نجمہ کا صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔۔۔

"شکریہ آپ کا بہت بہت۔۔۔۔میرے بارے میں اتنا سوچنے کے لیے۔۔۔۔مگر اِس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔میری منگنی ہو چکی ہے۔۔۔۔اور بہت جلد میں اور زاروِن شادی بھی کر رہے ہیں۔۔۔۔سوری ما م میں آپ کو اس طرح بتا رہی ہوں۔۔۔مگر آپ کے پاس ٹائم ہی نہیں تھا میری بات سننے کا۔۔۔۔" اس نے کھڑے ہو کر اعلانیہ انداز میں خاصہ جتاتے ہوئے کہا۔۔۔آخری جملے پر۔۔۔وہ اپنی ماں کی جانب متوجہ ہو کر شرمندگی سے گویا ہوئی ی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"پہلے تو اپنی آواز دھیمی رکھو۔۔۔دوسرا واپس بیٹھ جاؤ۔۔۔دادی جان کی بات ابھی مکمل نہیں ہوئی ہے۔۔۔" محیب چمچہ پلیٹ میں رکھ کر۔۔۔اسکی جانب متوجہ ہو کر۔۔برف کی طرح سرد لہجے میں۔۔۔رعب دار انداز میں کہنے لگا۔۔۔

"نجمہ بیٹا ہمارے یہاں برادری سے باہر شادی نہیں ہوتی۔۔۔یہ بات تم اچھی طرح سمجھ لو۔۔۔" اجلال ملک سمجھانے والے انداز میں اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولے۔۔۔

"مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔آج تک آپ لوگوں نے مجھے اور مام کو کب اس فیملی کا حصہ مانا ہے؟؟؟۔۔۔۔۔جو مجھ پر اپنی برادری کے لیبل لگانے اور رولز سمجھانے چلے آئے ہیں۔۔۔" نجمہ دانت پیستے ہوئے دوٹوک انداز میں بولی۔۔۔

"صبر کا امتحان نہ لو ہمارا۔۔۔چپ چاپ واپس بیٹھ جاؤ۔۔۔" مبشرہ بیگم کھا جانے والی نگاہ سے اُسے گھورتے ہوئے بیٹھنے کا آرڈر دینے لگیں۔۔۔

"نہیں۔۔۔مجھے نہیں بیٹھنا آپ لوگوں کے ساتھ۔۔۔" وہ سپاٹ سے لہجے میں انکار کرنے لگی۔۔۔

"نجمہ تم میری پوتی ہو۔۔۔اس خاندان کا خون ہے تمھاری رگو میں۔۔۔تم کسی غیر برادری سے شادی نہیں کر سکتیں۔۔۔یہ بات اپنے ذہن میں اچھی طرح بیٹھا لو۔۔۔تمھارا نکاح کل محیب کے ساتھ ہو گا۔۔۔اور اس

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

معاملے میں، میں مزید بحث نہیں چاہتی۔۔۔“رقیہ بیگم بہت دیر سے اپنا غصہ ضبط کرنے کی کوشش کر رہی تھیں مگر نجمہ کا نڈر لہجہ انھیں مجبور کر گیا کھڑے ہو کر اپنا فیصلہ سنانے پر۔۔۔۔۔

وہ اعلانیہ انداز میں محیب اور نجمہ کے نکاح کا کہہ کر اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی یں۔۔۔

”تم سے تو میں مر کر بھی نکاح نہ کرؤں۔۔۔۔“ نجمہ رقیہ بیگم کے فیصلے کو ماننے کے لیے کسی صورت تیار نہ تھی۔۔۔وہ محیب کی نگاہوں میں جھانکتے ہوئے اکڑ کر بولی۔۔۔۔

جس کے جواب میں وہ فقط مسکرا رہا تھا۔۔۔جیسے مزا لے رہا ہو اس کی بے بسی کا۔۔۔۔۔

جازع پورے وقت صرف خاموش تماشائی بنا رہا۔۔۔۔

”بیٹا جب محیب راضی ہے تو پھر تم کیوں نہیں؟؟۔۔۔تم ویسے بھی محیب کی پہلی بیوی کا رتبہ پاؤ گی۔۔۔پھر مس ئلہ کیا ہے؟؟۔۔۔“عروسہ بیگم اس کے کمرے میں آکر۔۔۔بڑی محبت سے اسے محیب سے نکاح کر لیے تیار کرنے آئی یں تھیں۔۔۔۔

”پہلی بیوی؟؟۔۔۔ مام۔۔۔ کیا آپ کو سمجھ نہیں آرہا یہ لوگ کیا گیم کھیل رہے ہیں؟؟۔۔۔یہ لوگ مجھے قید کرنا چاہتے ہیں ہمیشہ کے لیے اس گھر میں۔۔۔۔میری حیثیت ایک نوکرانی سے زیادہ نہیں ہو گی۔۔۔اور پھر گھر کے سارے فیصلے محیب کرتا ہے تو یہ فیصلہ دادی نے کیسے کیا؟؟۔۔۔مجھے یقین ہے یہ نکاح محیب کروا رہا ہے اپنی نفرت میں۔۔۔تاکے مجھ پر اپنی ساری بھڑاس نکالے۔۔۔۔۔مجھ سے بدلے لے۔۔۔۔وہ بہت کمینا انسان ہے۔۔۔۔وہ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجھ سے میری ساری خوشیاں اور آزادی کا حق چھین لینا چاہتا ہے۔۔۔میں زارون سے بہت محبت کرتی ہوں مام۔۔۔میں اس کے علاوہ کسی دوسرے سے شادی کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔" نجمہ نے اپنا سر پکڑا تھا اپنی ماں کا بھولا پن دیکھ۔۔۔وہ روتے ہوئے انھیں اپنی بات سمجھانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

وہ محیب کے لیے نفرت کے علاوہ کوئی جذبہ نہیں رکھتی تھی اپنے دل میں۔۔۔

اس سے نکاح کا تصور بھی جان جلا رہا تھا اسکی۔۔۔۔

"مام میں زارون کو کال کر رہی ہوں۔۔۔وہ مجھے یہاں سے واپس لے جائے گا۔۔۔" نجمہ یہ جملے ادا کرتے ہی اپنے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔۔۔

تیزی سے اپنا سیل سائیڈ ٹیبل سے اٹھانے کی نیت سے کھڑی ہوئی۔۔۔ابھی وہ دو قدم بھی نہ چلی تھی کے۔۔۔

"زارون سے اگر واقعی محبت کرتی ہو تو اسے ان سب میں شامل کرنے کی غلطی مت کرئو۔۔۔جان سے مار دیں گے اسے یہ لوگ۔۔۔تم ابھی جانتی نہیں ہو محیب اجلال ملک کی پاور کو۔۔۔" عروسہ بیگم وارننگ دے رہی تھیں۔۔۔

"آپ مجھے محیب سے ڈرا رہی ہیں؟؟" نجمہ ان کی جانب رخ کر۔۔۔ حیرت سے الجھ کر پوچھنے لگی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

”نہیں۔۔۔بس سمجھا رہی ہوں۔۔۔ مجیب اجلال ملک بہت پاورفل بزنس مین اور سیاستدان ہے۔۔۔اس سے لڑائی ی کسی صورت تمھارے حق میں بہتر ثابت نہیں ہو سکتی۔۔اگر مجیب تم سے نکاح کرنا چاہتا ہے تو یہ نکاح ہو کر رہے گا۔۔۔۔ تمھاری بہتری اسی میں ہے کے تم مان جاؤ۔۔۔۔نکاح کے بعد اسے محبت دینا ۔۔۔مرد محبت کا بھوکا ہوتا ہے۔۔وہ تمھیں بہت خوش رکھے گا۔۔۔“عروسہ بیگم کھڑے ہو کر۔۔اس کی جانب آکر۔۔اسکا ہاتھ تھامے۔۔۔بڑی محبت سے سمجھانے لگیں۔۔۔

نجمہ کو یقین نہیں آرہا تھا اپنے کانوں پر۔۔۔۔۔

”مام۔۔۔مجھے یقین نہیں آرہا۔۔۔مطلب؟؟؟۔۔۔وہ مجھ سے زبردستی نکاح کر رہا ہے تاکے مجھے اس گھر میں زندگی بھر اذیت دے سکے۔۔۔اور اپنی بھڑاس نکال سکے۔۔۔اور آپ مجھے محبت کے درس دے رہی ہیں۔۔۔کیا ہو گیا ہے آپ کو؟؟۔۔۔۔۔۔“نجمہ اپنا سر پکڑے استفسار کرنے لگی۔۔۔۔

”ایک جوان بیٹی کی ماں ہوں میں۔۔۔۔۔۔مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔ تمھاری عزت میرے لیے سب سے بڑھ کر ہے۔۔۔اگر وہ پوری فیملی کے سامنے تم سے نکاح کر کے اپنا رہا ہے تو یہ بہت بہتر ہے۔۔۔اُن اعمال سے۔۔۔۔جو وہ کر سکتا ہے اپنی خودسری اور ضد میں۔۔۔۔تم اس کی ضدی مزاجیت سے واقف نہیں ہو کیا؟؟۔۔۔۔“

READERS CHOICE

”میں اُس سے ڈرتی نہیں ہوں۔۔۔۔“نجمہ نڈر انداز میں بھرم سے بولی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مگر میں ڈرتی ہوں۔۔۔رحم کرؤ مجھ پر۔۔۔اگر اس نے تمھارے ساتھ کچھ الٹا سیدھا کر دیا تو میں کہاں جاؤں گی؟؟۔۔۔کس سے مدد مانگوں گی؟؟؟؟۔۔۔۔بیٹا پلیز سمجھو۔۔۔۔وہ بہت طاقتور ہے۔۔۔میں تمھاری حفاظت نہیں کر سکتی اس سے۔۔۔اور نہ تمھارا زارون کر سکتا ہے۔۔۔اس لیے نکاح کر لو۔۔۔۔۔۔تم پہلی بیوی بنو گی اس کی۔۔۔اگر تم اسے خوش رکھو گی تو یقیناوہ تمھارے ساتھ حُسن سلوک کا برتاؤ کرنے لگے گا۔۔۔۔یہ ملک مینشن، جائیداد، زمینیں اور فیکٹریاں سب کا سب محیب کے ہاتھ حوالے ہے۔۔۔۔۔یہ سب تمھارا ہو جائے گا۔۔۔۔جیسے بڑی بھابھی راج کرتی ہیں اس گھر پر۔۔۔ویسے ہی کچھ سال بعد تم کرؤ گی۔۔۔۔تم دیکھنا۔۔۔۔۔۔" نجمہ بے یقینی کے عالم میں اپنی ماں کے چہرے کو تک رہی تھی۔۔۔۔

کس قدر خوش فہمیاں تھیں انھیں۔۔۔۔

وہ اپنا سر پکڑے۔۔۔اپنی ماں کو دیکھنے لگی۔۔۔۔جن سے کوئی ی بھی بات کرنا اسے بے معنی نظر آرہا تھا۔۔۔۔

❤❤❤❤******_____****

وہ بھاگنے کی فراغ میں تھی۔۔۔۔۔سب ولیمے کے لیے نکل رہے تھے۔۔۔۔

"تم تیار نہیں ہوئی یں ابھی تک؟؟" مبشرہ بیگم اس کے کمرے میں بے دھڑک داخل ہو کر۔۔۔ابرو اچکائے استفسار کیا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بس بال بنانے رہ گ ئی ے ہیں۔۔۔آپ جائی یں میں خود ڈرائی یور کے ساتھ آجاؤ ں گی۔۔۔۔" نجمہ نے لاپرواہی سے بال بناتے ہوئے۔۔۔۔آئی ینے میں ان کا عکس دیکھتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔۔

"آج کچھ زیادہ ہی فکر نہیں ہو رہی انھیں میری۔۔۔۔" وہ دل میں سوچتے ہوئے۔۔۔۔۔

"ٹھیک ہے۔۔۔جلدی آجاؤ۔۔۔۔" وہ کہتی ہوئی ی کمرے کا دروازہ بند کر کے چلی گ ئی یں۔۔۔۔

"عجیب بات ہے انھیں تو میں ایک آنکھ نہیں بھاتی۔۔۔۔پھر یہ کیسے راضی ہیں مجھے اپنی بہو بنانے کے لیے۔؟؟؟۔۔ایک منٹ۔۔۔۔۔۔نجمہ تم بھی کہاں مام کے کہنے میں آگ ئی یں؟؟" وہ جیسے خود پر ہی بگڑی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ نکاح کر رہا ہے تم سے تاکے اپنی سارے پچھلے حساب آرام سے برابر کر سکے۔۔۔۔۔اور انھیں بھی تو ایک فری کی نوکرانی مل جائے گی زندگی بھر کے لیے۔۔۔بقول دادی کے مجیب صاحب تو اپنی دوسری زوجہ کے ساتھ اسلام آباد میں رہیں گے۔۔۔۔" وہ منہ بسورتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"چلو ڈرائی یور۔۔۔۔" نجمہ نے سب کے جانے کا انتظار کیا۔۔۔۔۔جب اسے یقین آگیا کے سب جا چکے ہیں۔۔۔تو وہ کار میں آکر پیچھے کی سیٹ پر اطمینان سے بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

وہ بلیک رنگ کی فراک اور چوڑیدار پاجامے میں ملبوس تھی۔۔۔۔اس کی آبشار کھلی اور کمر کو ڈھانکے ہوئے تھیں۔۔۔لائی ٹ سے میک۔اپ میں بھی وہ کسی حور سے کم معلوم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

”اوکے مس نجمہ۔۔۔۔“ڈرائی یور نے یہ کہ کر ابھی کار اسٹارٹ کی ہی تھی۔۔۔کے دوسری سائیڈ کا گیٹ کھلا

۔۔۔۔۔

نجمہ مجیب کو دیکھ۔۔۔بری طرح شاکڈ ہوئی ی تھی۔۔۔

وہ نہایت پُر وقار انداز میں کار میں اس کے برابر میں آکر بیٹھا۔۔۔

یہ زندگی میں پہلی بار تھا کے وہ دونوں ایک کار میں بیٹھے تھے۔۔۔ورنہ مجیب کبھی بھی اسے اپنے ساتھ ایک کار میں نہیں بیٹھاتا تھا۔۔۔

سفید شرٹ اور بلیک پینٹ کوٹ میں وہ وجیہہ مرد نجمہ کو اک دو لمحوں کے مبہوت کر گیا تھا۔۔۔

اس کے پرفیوم کی مہک نے نجمہ کو اپنے حصار میں جکڑا۔۔۔

وہ سانس لینا بھول گ ئی تھی اسکی موجودگی کے سبب۔۔۔۔

”چلو۔۔۔“مجیب نے ایک سرسری سی نگاہ نجمہ کے پورے وجود پر دوڑائی ی۔۔۔۔پھر ڈرائی یور سے مخاطب ہو کر کار چلانے کو کہا۔۔۔۔

نجمہ زارون کو کسی خطرے میں ڈالنا نہیں چاہتی تھی اس لیے اسے سارے معاملے سے لا علم رکھنا ہی اسے بہتر لگا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

محیب کی موجودگی میں بھاگنا اب اور بھی مشکل ہو گیا تھا۔۔۔۔

"کیا ہوا؟؟" کار اچانک رکی۔۔۔۔۔ محیب جو اپنے سیل میں مگن تھا نظر اٹھا کر ڈرائی یور کی جانب دیکھ۔۔۔استفسار کرنے لگا۔۔۔۔۔

"سر پتا نہیں۔۔۔ایک منٹ۔۔۔۔میں ذرا اتر کر دیکھتا ہوں۔۔۔۔۔" ڈرائی یور کہہ کر کار سے اترا۔۔۔۔۔

نجمہ نے دانستہ طور پر کار کے ٹائی رکی ہوا کم کر دی تھی۔۔۔۔تا کے کار ملک مینشن سے تھوڑا سہ آگے جاتے ہی رک جائے۔۔۔۔۔ڈرائی یور کار ٹھیک کرنے کے لیے اترے۔۔۔اور اس دوران نجمہ آرام سے بھاگ سکے۔۔۔۔

مگر اب محیب کی موجودگی نے اسے پریشانی میں ڈال دیا تھا۔۔۔۔۔

کار میں وہ دونوں اجنبیوں کی طرح بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

کے محیب کے سیل پر کال آئی ی۔۔۔۔

محیب اپنے بزنس کے سلسلے میں بات کرنے پر مصروف ہو گیا۔۔۔۔۔ بات کرتے کرتے ہی وہ کار سے اترا۔۔۔۔

"کیا ہو گیا؟؟۔۔۔دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔پہلے سے چیک کیوں نہیں کرتے تم لوگ؟؟؟" وہ غصے سے بپھر کر بولا۔۔۔۔

"سوری سر۔۔۔۔بس دو منٹ۔۔۔" ڈرائی یور لچک دار انداز میں معذرت کرتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"عجیب بات ہے سر۔۔۔کار کے دونوں آگے کے ٹائر کی ہوا کم ہے۔۔۔۔۔"ڈرائیور کے الجھ کر کہتے ہی ۔۔۔۔محیب کے کان کھڑے ہوئے۔۔۔۔۔

وہ تیزی سے کار میں جھانک کر دیکھنے لگا۔۔۔اور وہی ہوا جس کا اسے ڈر تھا۔۔۔نجمہ بھاگ چکی تھی۔۔۔

"بے وقوف لڑکی۔۔۔"وہ زور سے کار کے شیشے پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا۔۔۔۔

نجمہ کو گھٹنوں پر چوٹ کے سبب بھاگنے میں بہت مشکل پیش آ رہی تھی۔۔۔۔

پھولی پھولی سانسوں کے ساتھ وہ ایک ٹیکسی روکنے میں کامیاب ہوئی۔۔۔۔

"جلدی ائیرپورٹ لے کر چلو۔۔۔۔"نجمہ نے ٹیکسی میں بیٹھ کر۔۔۔ایک گہرا سانس لینے کے بعد ۔۔۔ڈرائیور سے کہا۔۔۔۔

"کال ریسیو کرو۔۔۔۔۔"محیب اسکے سیل پر مسلسل کال کر رہا تھا۔۔۔۔

"سر ٹھیک ہو گئی۔۔۔"ڈرائیور کے کہتے ہی وہ تیزی سے اس سے چابی لے کر کار کی ڈرائیور سیٹ پر بیٹھا۔۔۔

وہ جانتا تھا نجمہ اسے کہاں ملے گی۔۔۔۔۔

"ہیلو۔۔۔کہاں ہے وہ اِس وقت؟؟"محیب نے ایک نمبر پر کال ملا کر غصیلی آواز میں استفسار کیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"سر۔۔۔وہ ٹیکسی میں ہیں۔۔۔آپ کہیں تو رکوا دوں ٹیکسی؟؟"مقابل کی جانب سے جواب تیزی سے آیا۔۔۔

"ہاں۔۔۔جہاں ہے وہیں رکوا دو۔۔۔اور مجھے لوکیشن بھیجو۔۔۔"اس نے رعب دار انداز میں کہہ کر کال کاٹ دی۔۔۔۔

"نجمہ۔۔۔اتنا آسان نہیں ہے محب کی پکڑ سے آزاد ہونا۔۔جتنا تم نے سمجھ لیا۔۔۔۔"وہ دانت پیستے ہوئے کہہ کر کار کی اسپیڈ بڑھانے لگا۔۔۔

"اوئے ٹیکسی روک"ایک گاڑی تیزی سے اس ٹیکسی کے آگے آکر راستہ روک کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

اس گاڑی میں سے تین چار گارڈز کی یونیفارم میں نوجوان لڑکے نکلے۔۔۔۔

انھوں نے ٹیکسی ڈرائیور کو گن پوائنٹ پر ٹیکسی سے باہر اتروالیا۔۔۔۔

نجمہ کی تو سانسیں ہی رک گئی تھیں ان لڑکوں کو ٹیکسی کو گھیرتا ہوا دیکھ۔۔۔۔

خوف و دہشت کے مارے اس کا گلا خشک پڑ گیا تھا۔۔۔۔

اس کی آنکھوں سے جھر جھر موتی بہنے لگے۔۔۔۔

لیکن کچھ لمحے بعد اس نے محسوس کیا کے ان لڑکوں میں سے کوئی بھی اس کی جانب نہیں آیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تھوڑی دیر گزرنے کے بعد۔۔۔اچانک اسکی جانب کا گیٹ کھلا۔۔۔۔۔

"محیب۔۔۔" وہ ہکا بکا نگاہوں سے اُسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

"ہاں محیب۔۔۔ چلو میرے ساتھ۔۔۔۔" محیب کی نگاہیں مقابل پر آگ برسا رہیں تھیں۔۔۔۔

اس کا بازو کھینچتے ہوئے ٹیکسی سے نکالا۔۔۔۔

نجمہ نے دیکھا ان سارے گارڈز کی نظریں روڈ کی جانب تھیں جیسے کچھ ڈھونڈ رہے ہوں زمین میں۔۔۔

ایسا تو صرف ملک خاندان کی بیٹیوں اور بہوؤں کے لیے احتراماً کیا جاتا تھا۔۔۔۔۔

تو کیا وہ بھی دنیا کی نظر میں ملک خاندان کی بیٹی تھی؟؟۔۔یا ہونے والی بہو؟؟۔۔۔جو اسے نظر اٹھا کر دیکھنے تک کی کسی گارڈ کی جرأت نہ تھی۔۔۔۔۔

محیب نے غصے سے اسے ڈرائیور سیٹ کے برابر والی سیٹ پر بیٹھایا۔۔۔۔۔۔

خود کار ڈرائیو کر کے واپس ملک مینشن پہنچا۔۔۔۔۔

پورے راستے اس نے ایک لفظ نہیں کہا تھا۔۔۔۔

مگر نجمہ واقف تھی یہ طوفان سے پہلے کی خاموشی ہے۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

”چلو۔۔۔“ملک مینشن پہنچتے ہی۔۔۔وہ تیزی سے کار سے اترا۔۔۔اور کار کی دوسری جانب بڑھا۔۔۔۔۔نجمہ کی جانب کا گیٹ کھول کر۔۔۔اسے بازو سے کھینچتے ہوئے باہر نکالا۔۔۔۔۔

”کہاں لے جا رہے ہو مجھے ؟؟؟۔۔۔چھوڑو مجھے۔۔۔۔میں نے کہا محیب چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔۔میں ڈرتی نہیں ہوں تم سے۔۔۔۔“وہ مسلسل جدوجہد کر رہی تھی اس کی گرفت سے خود کو آزاد کرانے کی۔۔۔۔۔

”یہاں سے باہر نہیں نکلو گی تم اب۔۔۔۔۔سمجھیں۔۔۔۔۔“وہ ڈائی ریکٹ اسے۔۔۔اسی کے کمرے میں لا کر۔۔۔بیڈ کی جانب دھکیلتے ہوئے بپھر کر بولا۔۔۔۔

”کیوں کر رہے ہو میرے ساتھ ایسا؟؟۔۔۔کیا بگاڑا ہے میں نے تمھارا؟؟۔۔۔۔مجھے پتا ہے محبت جیسا کوئی رشتہ نہیں ہے ہمارے درمیان۔۔۔۔۔اور نہ ہی تم ترس کھانے والوں میں سے ہو۔۔۔۔۔پھر کیوں ؟؟۔۔۔کیوں کر رہے مجھ سے نکاح؟؟؟۔۔۔۔کیا ملے گا تمھیں مجھے یہاں قید کر کے ؟؟۔۔۔۔“نجمہ بیڈ پر اوندھے منہ گرئی ی تھی۔۔۔مگر اگلے ہی لمحے خود کو سنبھال کر کھڑی ہوئی ی۔۔۔۔۔اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال۔۔۔۔اپنے سوالوں کا جواب طلب کرنے لگی۔۔۔۔جو اس کا حق تھا۔۔۔۔۔

”خاموش۔۔۔۔۔چپ چاپ نکاح کے لیے تیار ہو جاؤ۔۔۔۔یہی تمھارے لیے بہتر ہے۔۔۔۔۔اور اگر پھر سے بھاگنے کی کوشش کی تو یاد رکھنا محیب اجلال ملک دوسری غلطی کبھی معاف نہیں کرتا۔۔۔۔۔پھر جو ہو گا اس کی ذمہ دار تم خود ہو گی۔۔۔۔۔“آخری جملا اس نے خاصہ جتاتے ہوئے ادا کیا۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نازک کانچ کی گڑیا کے آنسو اس ستمگر کے لیے بے معنی تھے۔۔۔۔۔

وارننگ دے کر۔۔۔۔وہ وہاں سے جانے لگا۔۔۔۔۔۔

"میں صرف زارون سے محبت کرتی ہوں۔۔۔اور نکاح بھی اسی سے کرؤں گی۔۔۔۔۔" وہ اعلانیہ انداز میں۔۔۔۔اپنی آنکھوں سے آنسو پونچھتے ہوئے۔۔۔بھرم سے بولی۔۔۔۔

"ٹھیک ہے۔۔۔۔۔اگر مردہ سے نکاح جائی زہو تو کرلینا۔۔۔۔" اس نے بغیر پیچھے مڑے۔۔۔مفاہمانہ انداز میں اسے وارننگ دی۔۔۔۔اور دروازہ بند کرتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔

****

"محیب بیٹا تم ولیمے میں کیوں نہیں آئی ے؟؟؟۔۔۔سب تمھارا پوچھ رہے تھے" مبشرہ بیگم نے گھر میں داخل ہوتے ہی محیب کو دیکھ فکر مند لہجے میں استفسار کیا۔۔۔۔

"محیب میری جان۔۔۔سب خیرت تو ہے ناں؟؟" ابھی وہ جواب دیتا اس سے قبل ہی رقیہ بیگم تیزی سے پریشان ہو کر پوچھنے لگیں۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"خیرت ہی تو نہیں ہے۔۔۔آپ کی لاڈلی پوتی بھاگنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔" سفید رنگ کے صوفے پر ۔۔۔وہ پر وقار انداز میں بیٹھا ہوا خوبرو نوجوان۔۔۔آنکھوں میں غصہ لیے۔۔۔دھیمے مگر سرد لہجے میں گویا ہوا۔۔۔

"کیا؟؟۔۔۔اس ذلیل لڑکی نے بھاگنے کی کوشش کی۔۔۔لگتا ہے پر کاٹنے کا وقت آگیا۔۔۔" محیب کے الفاظ سنتے ہی اجلال ملک اپنی مونچھوں کو مغروریت سے پکڑئے بپھر کر بولے۔۔۔۔

****_____*****

"یہ کیا بدتمیزی ہے؟؟۔۔۔اتنی بھی تمیز نہیں ہے تمھیں کے کسی کے کمرے میں داخل ہونے سے پہلے اجازت مانگتے ہیں۔۔۔یا دروازہ نوک کرتے ہیں" سیل پر زارون اور اپنی تصویر دیکھ کر۔۔۔وہ ابھی بے بسی سے رو ہی رہی تھی کے اچانک اس کے کمرے کا دروازہ کھلا۔۔۔۔محیب کو بے اجازت کمرے میں داخل ہوتا دیکھ۔۔۔وہ غصے سے چیختے ہوئے بولی۔۔۔

"چلو۔۔۔" محیب نے اسکے غصے کو مکمل اگنور کرتے ہوئے۔۔۔اس کی نازک کلائی پر اپنی گرفت مضبوط کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"چھوڑو مجھے۔۔۔یہ کیا طریقہ ہے؟؟۔۔۔تمھیں تمیز نہیں ہے لڑکیوں سے بات کرنے کی۔۔۔چھوڑو میرا ہاتھ۔۔"وہ مسلسل اپنی نازک کلائی کو اس ظالم کی مضبوط گرفت سے آزاد کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔مگر یہ اُس نازک جان کے لیے ممکن نہ تھا۔۔۔۔

اُس نازک صفت گڑیا کے پُرزور احتجاج بلند کرنے کے باوجود وہ اسے کھینچتا ہوا لاونج میں لے آیا تھا۔۔جہاں پہلے سے ہی ملک مینشن کے تمام افراد موجود تھے۔۔۔۔

"بڑے ابو دیکھیں مجیب بدتمیزی کر رہا ہے میرے ساتھ۔۔۔"نجمہ اجلال مک کو دیکھ۔۔۔روہانسہ لہجے میں شکایت کرنے لگی۔۔۔۔

وہ انجان تھی ابھی تک اجلال ملک صاحب کے اصل روپ سے۔۔۔۔

"بڑے ابو۔۔۔"اسنے پھر اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے۔۔۔اپنے بڑے ابو کی جانب دیکھ کر۔۔۔پُرامید نظروں سے مدد کی پکار لگائی۔۔۔

"تم نے بھاگنے کی کوشش کیسے کی؟؟"اجلال ملک جواب تک سر جھکائے۔۔۔صوفے پر شاہانہ انداز میں بیٹھے ہوئے۔۔۔ناجانے کن سوچوں میں مگن تھے۔۔۔اس بے بس لڑکی کی پکار پر۔۔۔اُس کی جانب نگاہ اٹھا کر۔۔۔آنکھوں میں شعلے لیے۔۔بپھر کر استفسار کرنے لگے۔۔۔

اُن کی آنکھوں میں ذرا بھی ہمدردی یا محبت نہ تھی۔۔۔تھا تو صرف غصہ۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بڑے ابو۔۔۔میں یہاں صرف آپ کے دعوت دینے پر آئی ی تھی۔۔۔آپ کے بیٹے سے شادی کرنے نہیں۔۔۔۔پلیز۔۔۔مجھے واپس جانے دیں۔۔۔۔مجھے نہیں کرنی محیب سے شادی۔۔۔۔۔"غم وغصے کی ملی جھلی کیفیت سے سرشار تھی وہ۔۔۔۔ناچاہتے ہوئے بھی آنکھیں بھیگ رہی تھیں اس معصوم کی۔۔۔وہ بھری بھری آواز میں التجاء کرنے لگی۔۔۔۔

"شادی تو تمھیں کرنی ہی پڑے گی۔۔۔یہ بات سمجھ لو تم۔۔۔۔"اجلال ملک صاحب قطعی انداز میں صوفے سے ٹیک ہٹاتے ہوئے گویا ہوئے۔۔۔۔

وہ بتا نہیں رہے تھے۔۔۔جتا رہے تھے۔۔۔۔

وہ سمجھا نہیں رہے تھے۔۔۔دھمکا رہے تھے۔۔۔

"میں زارون سے محبت کرتی ہوں۔۔۔۔می۔۔۔۔"ابھی وہ آگے مزید کچھ کہتی اِس سے قبل ہی محیب نے اپنی گن نکال کر اُس کی روشن پیشانی سے لگا دی۔۔۔۔

گن کے خوف سے الفاظ منہ میں ہی دم توڑ گ ئی ے تھے اسکے۔۔۔

اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا مارے خوف کے نیچے ہی رہ گیا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دوبارا اگر یہ جملہ ادا کیا۔۔تو گولی دماغ سے آر پار کرنے میں وقت نہیں لگاؤں گا۔۔۔۔" وہ دھمکی آمیز لہجے میں ایک ایک لفظ چبا چبا کر گویا ہوا۔۔۔۔

وہ ڈر گئی تھی۔۔۔اسکی جگہ کوئی بھی ہوتا تو ڈر جاتا۔۔۔۔

"نہیں۔۔۔محیب بیٹا۔۔۔غصہ مت کرو۔۔۔میں سمجھاؤں گی اسے۔۔۔۔" عروسہ بیگم تیزی سے آگے آکر۔۔۔گن کو اپنے ہاتھوں سے نجمہ کی پیشانی سے ہٹاتے ہوئے۔۔۔منتی انداز میں کہنے لگیں۔۔۔۔

"سمجھا دو۔۔۔یہی اچھا ہے تم دونوں ماں بیٹی کے لیے۔۔۔۔" محیب نے گن کو اپنی شہادت کی انگلی میں گھماتے ہوئے نصیحت کی۔۔۔

"مار دو مجھے۔۔۔۔۔" زارون کے علاوہ کسی اور سے نکاح کا تصور بھی اس کے لیے جان لیوا تھا۔۔۔اپنے وجود میں ہمت جمع کر۔۔۔۔۔اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کی گن پکڑ کر۔۔۔اپنی پیشانی پر واپس لگاتے ہوئے ۔۔۔آنکھوں میں جنونیت لیے۔۔۔بھرم سے کہا۔۔۔۔

اس کی آنکھوں کا جنون ایک دوثانیوں کے لیے رقیہ بیگم کو سٹپٹانے پر مجبور کر گیا تھا۔۔۔۔

"تمھیں کیا لگتا ہے۔۔۔میں نہیں مار سکتا تمھیں؟؟" وہ اس نازک لڑکی کے جنون کو۔۔۔اُس کی بے وقوفی تعبیر کرتے ہوئے۔۔۔طنزیہ مسکراہٹ اپنے حسین چہرے پر سجائے گویا ہوا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ سوال نہیں کر رہا تھا۔۔۔وہ تو جتا رہا تھا۔۔۔کہ اس کی جان لینا اس کے لیے کوئی ی بڑی بات نہیں۔۔۔

"ہاں مار سکتے ہو۔۔۔ تبھی تو کہہ رہی ہوں مار دو مجھے۔۔۔ مگر یہ بات تم بھی ذہن نشین کرلو محیب اجلال ملک۔۔۔۔ نجمہ مر سکتی ہے۔۔۔ مگر زاروں کے علاوہ کسی کی نہیں ہو سکتی۔۔۔۔"مقابل کی سرخ آنکھوں میں جھانکتے ہوئے قطعی انداز میں بلا خوف اعلانیہ کہنے لگی۔۔۔۔

"محیب۔۔۔۔" نجمہ کا بلاخوف اعلانیہ کہنا۔۔۔ محیب کا غصے کے مارے پارا ہائی ی کر گیا تھا۔۔۔اگلے ہی لمحے اس نے طیش میں آکر گن لوڈ کی۔۔۔۔اس خوبصورت لڑکی کی پیشانی پر گن رکھ کر ابھی وہ چلانے ہی لگا تھا۔۔۔۔کے پیچھے سے آئی ی رعب دار آواز نے اسکا ہاتھ روکا۔۔۔۔

"ٹھیک ہے بہت شوق ہے ناں تمھیں مرنے کا۔۔۔۔تو مرؤ۔۔۔ مگر تم اکیلی نہیں مرؤ گی۔۔۔۔ تمھاری ماں کو بھی تمھارے ساتھ ہی قبر میں اتروا دوں گا میں۔۔۔۔ویسے بھی اس وحشیہ عورت سے ہمارا کیا واسطہ ؟؟۔۔۔ہم اِسے آج تک صرف اس لیے تحفظ دیتے آئے کیونکے یہ تمھاری ماں تھی۔۔۔۔۔میرے مرحوم بھائی ی کی آخری نشانی کی جنت۔۔۔۔ لیکن جب تم ہی نہیں رہو گی تو اس عورت کو تحفظ دینے کا کیا مطلب۔۔۔۔"ان کے سفاکیت بھرے جملے نجمہ کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکال گ ئی ے تھے۔۔۔۔

"محیب پہلے اِس وحشیہ کو مارؤ۔۔۔ پھر اِس ذلیل لڑکی کو مارنا۔۔۔جو ہمارے احسانات کا بدلہ ہماری عزت کو تار تار کرکے دینا چاہتی ہے۔۔۔ہماری برسوں پرانی روایات کو توڑ کر ہمارے سامنے آواز بلند کرنے کی جرأت دیکھا رہی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہے۔۔۔ماردواِسے۔۔۔میں آج سے سمجھ لوں گا۔۔۔میرے مرحوم بھائی نے کبھی کوئی اولاد جنی ہی نہیں۔۔۔"وہ صوفے سے رعب دار انداز میں کھڑے ہوتے ہوئے۔۔۔ان دونوں ماں بیٹی کو مارنے کا حکم صادر کرنے لگے۔۔۔

اپنی جان کی کس کمبخت کو پرواہ تھی۔۔۔وہ تو صرف اپنی ماں کے لیے تڑپی۔۔۔۔

محیب تو جیسے حکم کے تابع بیٹھا تھا۔۔۔ حکم ملتے ہی گن کا رخ عروسہ بیگم کی جانب کر دیا۔۔۔

"آپ ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔"وہ تڑپ کر اجلال ملک کو دیکھ احتجاجاً گویا ہوئی۔۔۔

"اجلال ملک کو آزمانے کی غلطی کی ہے تم نے۔۔۔اب بھگتو۔۔۔"وہ اپنی مونچھوں کو تاؤ دیتے ہوئے مغرور لہجے میں کہنے لگے۔۔۔

"میں راضی ہوں۔۔۔ گن ہٹاؤ میری مام سے۔۔۔"محیب کے چہرے پر کوئی تاثر نہ تھا۔۔۔اس نے گن بلاجھجک عروسہ بیگم پر تان دی تھی۔۔۔۔ نجمہ کو لگا اگر اس نے نہ روکا اس ظالم کو۔۔۔تو اگلے ہی لمحے وہ گولی چلا دے گا۔۔۔ایک وقت اسے اپنی جان پیاری نہ تھی۔۔۔کیونکے اس کے نزدیک زندگی کا کوئی مول ہی نہیں تھا زارون کے بغیر۔۔۔ مگر اپنی مام کی جان کی خاطر وہ اپنا آپ قربان کرنے کے لیے تیار ہو گئی تھی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ روتے ہوئے بے بسی سے۔۔۔ محیب کو کدروت بھری نظروں سے تکتے ہوئے۔۔۔ہار ماننے والے انداز میں گویا ہوئی ی۔۔۔

"گڈ۔۔۔"آخرکار فیصلہ وہی ہوا تھا جو اجلال ملک کی چاہت تھی۔۔۔

محیب نے گن نیچے کی جانب کرتے ہوئے اس بے بس لڑکی کو دیکھا...۔۔۔اس کے چہرے پر ابھی بھی کوئی ی تاثر نہیں ابھرا تھا۔۔۔

اس نے اپنے جذبات کو آنکھوں سے پڑھنے کی اجازت نہیں دی تھی کسی کو۔۔۔۔

وہ کیا سوچتا ہے۔۔ کیا کرتا ہے۔۔۔ یہ بس وہی جانتا ہے۔۔۔

وہ بغیر کچھ کہے۔۔۔وہاں سے اوپر کی جانب چل دیا۔۔۔

باقی گھر والے بھی اپنے اپنے کمروں کی جانب بڑھ گ ئی ے سوائے جازع کے۔۔۔۔۔سب ولیمے سے لوٹے تھے۔۔۔اس لیے تھکن سے چور چور تھے۔۔۔۔

جازع نجمہ کو سہارا دینا چاہتا تھا۔۔۔اس نے قدم نجمہ کی جانب بڑھائے بھی۔۔۔ مگر پھر اسے لگا کوئی ی اسے دیکھ رہا ہے۔۔۔اس نے اوپر کی طرف نگاہ اٹھائی ی۔۔۔ تو اپنے بڑے بھائی ی کو کھڑا پایا۔۔۔جو آنکھوں کے اشارے سے اُسے نجمہ سے دور رہنے کا کہہ رہا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ناچاہتے ہوئے بھی مٹھیوں کو بھینچتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔

نجمہ کی آنکھوں کے سامنے زارون کا مسکراتا چہرہ گھومنے لگا۔۔۔۔۔

اس کے الوداعی الفاظ "میری نجمہ تمھارے پاس امانت ہے" کانوں میں گونج رہے تھے۔۔۔۔۔

آنکھوں سے آنسو جھر جھر بہے جا رہے تھے۔۔۔اس کے ہاتھ پاؤں نے جیسے ساتھ چھوڑ دیا تھا۔۔وہ لال کارپیٹ پر بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔

اس کی ماں نے روتے ہوئے اسے سینے سے لگا لیا۔۔۔۔

"مام۔۔۔وہ مر جائے گا میرے بغیر۔۔۔وہ مر جائے گا۔۔اور میں بھی۔۔۔" وہ چند جملے بار بار دوہراتے ہوئے بلک بلک کر رو رہی تھی۔۔۔۔

"کاش میں نے اس کی بات مان لی ہوتی۔۔کاش میں یہاں نہ آتی۔۔۔" یہ پچھتاوا اسے مار رہا تھا کے اس نے زارون کی بات کیوں نہ سنی۔۔۔۔

"اِسے لگتا ہے اگر یہ یہاں خود نہ آتی۔۔۔تو یہ سب نہ ہوتا۔۔۔بے وقوف۔۔۔۔" مجیب اوپر فلور پر کھڑا نجمہ کے جملے کا جواب طنزیہ دیتے ہوئے۔۔۔آہستگی سے خود کلامی کرنے لگا۔۔۔اس کے چہرے پر ایک پُراسرار مسکراہٹ رقصا تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اسے روتا بلکتا دیکھتا رہا۔۔۔یہاں تک کے عروسہ بیگم اسے اپنے کمرے میں لے گ ئی یں۔۔۔

❤**-Husny Kanwal----***❤

لال رنگ کے شرارے میں ملبوس وہ حسین دولہن۔۔۔جسے دیکھ ملک مینشن میں موجود ہر شخص اش اش کر اٹھا تھا۔۔۔

اس دن کا انتظار اس نے بڑی شدت سے کیا تھا۔۔۔اپنے خوابوں کے شہزادے کے ساتھ۔۔۔۔۔

مگر حقیقت میں وہ اپنے محبوب کے ساتھ نہیں۔۔۔اپنے جانی دشمن کے ساتھ ایک صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

نکاح میں ملک مینشن کے ممبر ز اور دو وکیل اور گھر کے سارے ملازمین شریک تھے۔۔۔اس کے علاوہ باہر کا کوئی ی آدمی موجود نہ تھا۔۔۔

یہ شادی بظاہر صرف نجمہ کو مجیب کے نکاح میں باندھنے کے لیے کی جا رہی تھی۔۔۔تاکے نجمہ ملک برادری سے باہر شادی نہ کر سکے۔۔۔

اس شادی کی خبر کانوں کان کسی کو نہ ہو۔۔۔اس کا مکمل انتظام کیا گیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نجمہ بنت عبدالرحمان ملک آپ کو محیب ولد اجلال ملک کے نکاح میں۔۔۔۔۔۔۔۔"مولوی صاحب کے اتنے الفاظ سننے کے بعد نجمہ کا ذہن مفلوج ہو گیا تھا۔۔۔اسے سمجھ ہی نہیں آ رہا تھا۔۔۔

کیسے صرف ایک ہفتے میں اس کی زندگی الٹ پلٹ ہو گ ئی؟؟۔۔۔

کیسے اس کے سارے خواب چکنا چور ہو گ ئی ے؟؟۔۔۔۔

ک

یسے وہ ان ظالموں میں پھنس گ ئی؟؟۔۔۔۔

اس کی آنکھیں سرخ انگاروں کی مانند لال ہو رہی تھیں۔۔۔جن سے موتی مسلسل بہے جا رہے تھے۔۔۔مگر اس کی ماں کے سوا کوئی ی نہیں تھا جو اس کے آنسو صاف کرتا۔۔۔وہ بھی مجبور کھڑی تھیں۔۔۔۔

اس کی زندگی کو تباہ ہوتے دیکھ رہی تھیں۔۔۔وہ مجبور خاتون اور کر بھی کیا سکتی تھیں۔۔۔

ایجاب و قبول ہوتے ہی محیب نے اپنے برابر میں بیٹھی خوبصورت دولہن کو دیکھا۔۔۔۔۔

ان نیلی آنکھوں میں اس لمحے بھی کوئی ی تاثر نہیں تھا۔۔۔۔

READERS CHOICE

کوئی ی اس کا چہرہ دیکھ یہ اندازہ نہیں لگا سکتا تھا کے وہ خوش ہے یا اداس۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بہت بہت مبارک ہو۔۔۔ محیب مجھے بہت خوشی ہے تمھارے اس فیصلے پر۔۔۔اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش و آباد رکھے۔۔۔"سلمان صاحب جو پیشے سے وکیل تھے محیب کے گلے لگ کر مبارکباد دینے لگے۔۔۔

"شکریہ۔۔۔آئی یں میں آپ کو باہر تک چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔"محیب نے نہایت مہذب انداز سے کہا۔۔

"ہاں ضرور۔۔۔۔چلو۔۔۔"سلمان صاحب نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

"نجمہ کا خاص خیال رکھنا بیٹا۔۔۔جیسے آج تک رکھتے آئے ہو۔۔۔۔بن باپ کے زندگی گزارنا آسان نہیں ہوتا۔۔۔۔اور پھر میڈم عروسہ کا ماضی۔۔۔بہت اچھا کیا تھا تم نے اسے لوگوں کے طعنوں سے بچانے کے لیے امریکہ بھیج کر۔۔۔۔۔۔مجھے بہت خوشی ہے تم نے اپنا دل اس لڑکی کے لیے بڑا کیا۔۔۔اور اب اسے اپنے نکاح میں لے لیا۔۔۔خدا تمھیں آباد رکھے۔۔۔"سلمان صاحب نے اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھ کر حوصلہ افزائی ی کی۔۔۔

"آپ بے فکر ہو جائی یں۔۔۔نجمہ میری ذمہ داری ہے آج سے۔۔۔"وہ نہایت اطمینان بخش انداز میں گویا ہوا۔۔۔

"بالکل۔۔۔بیوی کے بھی حقوق ہیں۔۔۔جس طرح ہر معاملے میں تم پرفیکٹ ہو۔۔۔مجھے یقین ہے بیوی کے متعلق اپنے فرائی ض ادا کرنے میں بھی ہو گے۔۔۔۔"ان کے لہجے میں یہ جملے ادا کرتے وقت نصیحت تھی۔۔۔جنھیں سن۔۔۔وہ اثبات میں سر ہلانے لگا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ تو مسکرا کر اپنی گاڑی میں بیٹھ کر چل دیے۔۔۔۔

لیکن ان کے کہے آخری جملے کے لفظِ بیوی نے اُس کے پورے وجود کو جیسے جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا۔۔۔

ایک وعدہ۔۔۔

ایک پرانی یاد۔۔۔۔

وہ چیخیں۔۔۔

وہ درد۔۔۔۔۔۔

وہ جھڑتے ہوئے پتے۔۔۔۔

وہ آنکھوں سے جھلکتا ہوا آنسو کا قطرہ۔۔۔۔

"میری بیوی" کھوئے کھوئے انداز میں اسکے ہونٹوں کے کونوں پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی ی۔۔۔۔

جب واپس لاونج میں آیا۔۔۔تو وہ جانی دشمن دولہن کے روپ میں بت بنے بیٹھی اپنی قسمت پر ماتم کرتی نظر آئی ی۔۔۔

READERS CHOICE

باقی سب اسے چھوڑ کر حسبِ معمول اپنے کاموں میں لگ گئی ے تھے۔۔۔۔

کیونکے ملک مینشن کے کسی بھی فرد کے نزدیک اس نکاح کی کوئی ی اہمیت نہ تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

”چلو دولہن صاحبہ۔۔۔“ محیب نے سب گھر والوں کے سامنے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے حاکمانہ انداز میں کہا۔۔۔

یہ الفاظ سنتے ہی وہ جو بت بنے بیٹھی تھی۔۔۔ پوری جان سے کانپ اٹھی۔۔۔

”میں تمھارے ساتھ نہیں جانے والی۔۔۔ چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔“ وہ نازک صفت پوری طاقت سے اس ستم گر سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

”جانا تو تمھیں پڑے گا۔۔۔“ قطعی انداز میں بھرم سے کہتے ہوئے۔۔۔ اس نے نجمہ کا ہاتھ کھینچنا شروع کر دیا۔۔۔

”مام۔۔۔ بچائیں مجھے۔۔۔ مجھے نہیں جانا اس گھٹیا انسان کے ساتھ۔۔۔ مام۔۔۔۔“ اس کی چیخوں سے پورا لاونج گونج رہا تھا۔۔۔

”جانا تو پڑے گا۔۔۔ کیونکے اب میں تمھارا ہسبینڈ ہوں۔۔۔“ وہ فاتحانہ مسکراہٹ چہرے پر سجائے گویا ہوا۔۔۔

”محیب کیا مزاق ہے یہ؟؟۔۔۔ تمھیں اچھی طرح علم ہے یہ شادی اِن مقاصد کے لیے نہیں ہوئی۔۔۔ میں اس طوائف کی بیٹی کو کبھی تمھارے کمرے کی زینت بنتے نہیں دیکھ سکتی۔۔۔“ مبشرہ بیگم نجمہ پر حقارت بھری نظر ڈالتے ہوئے اپنے بیٹے سے مخاطب ہو کر۔۔۔ قطعی انداز میں کہنے لگیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مام یہ باتیں بعد میں کر لیں گے۔۔۔ابھی مجھے میرے کمرے میں جانا ہے۔۔۔" یہ پہلی بار تھا جب محیب مبشرہ بیگم کی کسی بات پر لاپرواہی کا مظاہرہ کر رہا تھا۔۔۔

اس کا جواب مبشرہ بیگم کو سخت حیرت میں ڈال گیا تھا۔۔۔۔۔

"محیب بیٹا۔۔۔ تمھاری بیوی کا حق ہے یہ تو۔۔۔ تم یہ حق اِسے کیسے دے سکتے ہو؟؟۔۔۔ چھوڑ دو اس کا ہاتھ۔۔۔ تمھارے کمرے کی زینت بننے کے قابل نہیں ہے یہ۔۔۔اسے اتنا بڑا درجہ نہ دو۔۔۔" دادو اب مزید اپنے جان سے پیارے پوتے کے ہاتھ میں نجمہ کا ہاتھ برداشت نہیں کر پا رہی تھیں۔۔۔وہ نجمہ اور اسکا ہاتھ جدا کرنے کی نیت سے آگے بڑھتے ہوئے بولیں۔۔۔

"دادو یہ شادی آپ ہی لوگوں نے کروائی ہے میری۔۔۔" وہ اپنا غصہ ضبط کر۔۔۔آواز کو باقدرے نارمل رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے گویا ہوا۔۔۔

"ہاں شادی ہم نے کروائی ہے۔۔۔ مگر کن مقاصد کے لیے یہ تم اچھی طرح جانتے ہو۔۔۔پھر پلوشہ کا تو سوچو۔۔۔۔۔" مبشرہ بیگم نے مانو اسکی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

سب واقف تھے پلوشہ کیا مقام رکھتی ہے محیب کی زندگی میں۔۔۔

ایک دو ثانیوں کے لیے نجمہ نے اس ستمگر کی پکڑ کو اپنے ہاتھوں پر ڈھیلا ہوتا پایا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

محیب نے ایک بار نجمہ کی جانب دیکھا۔۔۔اس کی آنکھوں میں سمندر کی مانند گہرائی ی تھی۔۔۔ نجمہ نہیں جان سکی وہ کیا سوچ رہا ہے۔۔۔۔۔

ایک لمحے کے لیے لگا جیسے اسکی آنکھوں میں افسردگی ورنج جھلکا ہو۔۔۔ مگر اگلے ہی لمحے اس نے نجمہ کے ہاتھ پر مزید اپنی پکڑ مضبوط کی۔۔۔

ایک بار فیصلہ لے لے۔۔۔ پھر پیچھے ہٹنے والوں میں سے نہیں تھاوہ۔۔۔۔۔

اجلال ملک شور کی آواز سن۔۔۔اپنے کمرے سے نکلے۔۔۔۔

"ڈیڈ پلیز سمجھائی یں ان سب کو۔۔۔۔۔آپ بخوبی جانتے ہیں مجھے یہ خوامخواہ کے تماشے پسند نہیں ہیں۔۔۔۔"اس کی آواز دھیمی تھی مگر لہجہ برف سے زیادہ سرد۔۔۔۔۔

اجلال ملک ایک رنگین مزاج شخصیت تھے۔۔۔انھیں محیب کے فیصلے میں کوئی ی برائی ی نظر نہ آئی ی۔۔۔۔بلکے ان کے چہرے پر خباثت بھری مسکان بکھرئی ی۔۔۔۔"لے جاؤ۔۔۔مزے کرؤ۔۔۔۔"ان کے الفاظ سنتے ہی نجمہ بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپنے لگی۔۔۔۔

"جی نہیں۔۔۔۔۔یہ وحشیہ کی بیٹی میرے بیٹے کے کمرے کی زینت بننے کے قابل نہیں ہے۔۔۔اُس کمرے پر حق صرف پلوشہ کا ہے۔۔۔اگر زیادہ دل مچل رہا ہے اس کی خوبصورتی دیکھ کر۔۔۔۔تو اسے لے کر کسی ہوٹل میں جاؤ۔۔۔جیسے تمھارا باپ ان طوائفوں کو لے کر جاتا ہے۔۔۔۔جو ان کی اوقات ہے۔۔۔۔"مبشرہ بیگم اجلال ملک

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کی طرف سے ملے ہوئے اپروول پر سخت مخالفت کے ساتھ میدان میں اترئی ی تھیں۔۔۔انھوں نے ثوبیہ کا بھی لحاظ نہ کیا۔۔۔اجلال ملک کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال غصے سے بپھر کر بولیں۔۔۔

وہ کسی صورت نجمہ کو محیب کے کمرے میں جانے دینے کے لیے تیار نہ تھیں۔۔۔۔

ان کے الفاظ نجمہ کے دل کو چھلی چھلی کر گ ئی ے تھے۔۔۔۔

"محیب اجلال ملک اپنے فیصلوں میں کسی کا دخل برداشت نہیں کرتا۔۔۔۔" وہیں دوسری جانب محیب کے صبر کا پیمانہ بھی اب لبریز ہو رہا تھا۔۔۔۔وہ بحث کرنے کا عادی نہیں تھا۔۔۔۔اس لیے دوٹوک انداز میں ایک نگاہ اپنی ماں پر۔۔۔پھر دوسری لاونج میں موجود تمام لوگوں پر ڈالتے ہوئے۔۔۔سخت لہجے میں اعلانیہ کہ کر۔۔۔ نجمہ کا نازک ہاتھ پکڑ کر کھینچتے ہوئے سیڑھیوں کی جانب بڑھنے لگا۔۔۔۔

"چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔۔۔میں نے کہا چھوڑو۔۔۔۔۔مام بچائی یں۔۔۔۔" وہ اپنی پوری جان لگا کر اس ظالم کی گرفت سے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

اس کے ہاتھوں کی کچھ لال چوڑیاں اس احتجاج میں ٹوٹ کر زمین پر بکھر رہی تھیں۔۔۔تو کچھ اس کے خوبصورت ہاتھوں کو زخمی کر رہی تھیں۔۔۔۔

"بہت ہو گیا۔۔۔" وہ غصے سے جز بز ہو کر کہتا ہوا رکا۔۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اگلے ہی لمحے اسنے جھک کر نجمہ کو اپنے کندھے پر بوری کی طرح اٹھالیا۔۔۔

اس بے بس لڑکی کی چیخیں پورے گھر میں گونج رہی تھیں۔۔۔ مگر اس کی مدد کرنے والا کوئی نہ تھا۔۔۔۔

وہ آج زندگی میں پہلی بار محیب کے کمرے میں آئی تھی۔۔۔

محیب نے اسے لا کر بے جان گڑیا کی طرح بیڈ پر پھینکا۔۔۔اور خود جا کر کمرے کا دروازہ اندر سے لوک کرنے لگا۔۔۔

وہ نازک سی لڑکی خود کو سنبھالتی ہوئی سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔۔

"محیب۔۔۔دور رہو مجھ سے۔۔۔" محیب ایک لمحہ کی دیری کے بغیر اس کے قریب چلا آیا تھا۔۔۔

"کیوں؟؟۔۔۔کیوں دور رہوں؟؟۔۔۔" اس نے معصوم چہرہ بنائے اس کا بازو پکڑ کر اپنی جانب کھینچتے ہوئے استفسار کیا۔۔۔

"تمھیں تو گھن آتی تھی ناں مجھ سے۔۔۔ میں گندی ہوں یہی کہتے ہو ناں تم۔۔۔ پھر اِس گندی کو چھو کر اپنے ہاتھ کیوں گندے کر رہے ہو؟؟۔۔۔۔" وہ اگلے ہی لمحے سینے سے آلگی تھی اس ستمگر کے۔۔۔ دوبارا دور جانے کی کوشش کی۔۔۔ مگر محیب نے اسکی نازک کمر پر اپنی گرفت مضبوط کی۔۔۔وہ چاہ کر بھی دور نہیں جا پا رہی تھی اس

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سے۔۔۔اس کی نگاہوں میں سوائے کدورت و نفرت کے کچھ نہ تھا یہ دیکھنے کے باوجود محیب پیچھے ہٹنے کے لیے تیار نہیں تھا۔۔۔وہ اسی کے کہے جملے اسے یاد دلا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

''کوئی بات نہیں۔۔۔میں ہاتھ بعد میں صابن سے دھولوں گا۔۔۔۔۔۔''وہ لاپرواہی سے کہتے ہوئے اس کے گلابی ہونٹوں پر جھکا۔۔۔۔

مگر اگلے ہی لمحے نجمہ نے اس کے ہونٹوں پر زور سے کاٹا۔۔۔

وہ تیزی سے دور ہٹا۔۔۔۔

اپنے عنابی ہونٹوں کے کنارے سے بہنے والا خون انگوٹھے سے صاف کر۔۔۔جز بز نگاہوں سے سامنے بیٹھی اپنی دولہن کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

اسے یہ اپنی تذلیل معلوم ہوئی ی۔۔۔۔

آنکھوں میں شعلے بھڑکنے لگے تھے اسکے۔۔۔۔۔۔

اگلے ہی لمحے وہ اپنی پوری طاقت اور برق کی پھرتی کے ساتھ اس نازک صفت لڑکی کو لے کر بیڈ پر گرا۔۔۔۔

جیسے ایک پرندہ قید سے نکلنے کے لیے پھڑ پھڑاتا ہے۔۔ویسے ہی وہ اپنے جانی دشمن کی باہوں کی قید میں پھڑ پھڑاتی رہی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

محیب اپنا حق لینے کے بعد سکون سے اس کے برابر میں لیٹ گیا تھا۔۔۔بہت جلد اسے میٹھی سی نیند آگئی۔۔۔

جب صبح اٹھا۔۔تو وہ اب بھی چھت کو ہی تک رہی تھی۔۔۔اس کی آنکھیں لال تھیں۔۔اور مسلسل آنسو بہ رہے تھے۔۔۔

اس نے زیادہ دھیان نہ دیا۔۔۔

اور تیزی سے اٹھ کر شاور لینے چلا گیا۔۔۔

واپس آیا تو وہ اب بھی چھت ہی کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

اس نے کچھ نہ کہا۔۔اور الماری سے اپنے کپڑے نکال کر تیار ہونے لگا۔۔۔

آئینے میں اپنا جائزہ لیتے وقت اس کی نگاہ اپنی گردن پر موجود نجمہ کے مارے ہوئے ناخنوں کے نشانوں پر گئی۔۔۔

ہلکی ہلکی تکلیف پورے جسم میں محسوس ہو رہی تھی اسے۔۔۔"جنگلی شیرنی۔۔۔"

"شکر ہے نشان نیچے ہے۔۔۔کالر با آسانی چھپا دے گا۔۔۔"اس نے شرٹ کے کالر کا بٹن لگاتے ہوئے۔۔۔آہستگی سے خود کلامی کی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"سنو۔۔۔کسی کو کمرے میں جانے مت دینا۔۔۔"اس نے ملازمہ سے حاکمانہ انداز میں کہا۔۔اور تیزی سے سیڑھیاں اتر گیا

Husny Kanwal

ناجانے کیوں آج آفس میں بالکل دل نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔

بار بار پچھلی رات کے مناظر اسکی آنکھوں میں آرہے تھے۔۔۔۔

جس کے سبب اسکا دل ناچاہتے ہوئے بھی کھینچ رہا تھا۔۔۔۔

وہ سکون۔۔۔جو اسے کل رات نصیب ہوا تھا۔۔۔وہ اسے دوبارا حاصل کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔

اپنے ہاتھوں میں ابھی بھی اُس لڑکی کے نرم و گرم ہاتھوں کا لمس۔۔۔۔۔اسے محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

ہونٹوں کے کناروں پر ہلکی سی مسکان بکھرئی ی۔۔۔جب اپنے ہاتھوں کو خود ہی سونگھنے لگا۔۔۔ہاتھوں میں ابھی بھی اس کی مہک موجود تھی۔۔۔۔

"سر آپ کہیں جارہے ہیں؟؟"وہ خود پر مزید جبر کرکے آفس میں نہیں بیٹھ پارہا تھا۔۔اس لیے واپس گھر جانے کا فیصلہ کیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

”ہاں۔۔میری آج کی ساری میٹنگز کینسل کردو۔۔۔بلکے یوں کرؤ کے دو تین دنوں تک میری ساری میٹنگز جازع کو۔۔۔“وہ ابھی بول ہی رہا تھا کے اس کی سیکرٹری تیزی سے بیچ میں بات کاٹتے ہوئے یاد دلانے کی نیت سے گویا ہوئی ی۔۔۔

”مگر سر۔۔۔جازع سر کی تو ابھی دو دن پہلے ہی شادی ہوئی ی ہے۔۔۔وہ کیسے ؟؟۔۔۔“

”تو کیا؟؟۔۔۔میری شادی تو کل ہی ہوئی ی ہے۔۔۔“وہ لاپرواہی سے گویا ہوا۔۔۔۔

اس کے کہتے ہی۔۔۔۔صائمہ کے کان کھڑے ہوئے تھے۔۔۔اسے لگا شاید اسے سننے میں کوئی ی غلطی ہوئی ی ہے۔۔۔۔

اور اس کی جگہ کوئی ی اور بھی سنتا تو یہی سمجھتا۔۔۔۔

”کیا؟؟“وہ نا سمجھی سے۔۔۔

”کچھ نہیں۔۔۔۔چلو میں خود مینج کرلوں گا۔۔۔میں تو بھول ہی گیا تھا جازع کی بھی تو شادی ہوئی ی ہے۔۔۔“وہ سر جھٹکتے ہوئے کہ کر آفس سے باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

جبکے اس کا کہا جملہ سن۔۔۔وہ الجھ کر بے ساختہ بول اٹھی ”جازع کی بھی شادی؟؟۔۔۔مطلب؟؟۔۔۔اور کس کی شادی ہوئی ی ہے؟؟؟“

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گھر آتے ہی وہ ڈائی ریکٹ اپنے کمرے کی جانب بڑھا۔۔۔۔

کمرے کا دروازہ کھولا۔۔۔تو وہ سامنے بیڈ پر لیٹی نظر آئی ی۔۔۔۔

جس حالت میں صبح چھوڑ کر گیا تھا وہ اسی حالت میں تھی۔۔۔بس فرق اتنا تھا کے آنکھیں بند تھیں۔۔۔۔

اسے لگا وہ سو رہی ہے۔۔۔۔اس لیے کورٹ اتار کر صوفے کے کورنر پر ڈال۔۔۔ایک ہاتھ سے اپنی ٹائی ی ڈھیلی کرتے ہوئے بیڈ کی جانب آیا۔۔۔۔

"جتنا سوچا تھا اتنی بری نہیں۔۔۔۔"وہ بے تاثر چہرے کے ساتھ اس کے حسین سراپے کو تکتے ہوئے گویا ہوا۔۔۔۔

جیسے ہی اس کا ہاتھ تھاما۔۔۔محسوس ہوا جیسے آگ پر ہاتھ رکھ دیا ہو۔۔۔۔تیزی سے اس کا ٹمپریچر چیک کرنے کے لئے ہاتھ اس کی پیشانی پر رکھا۔۔۔۔

"اسے تو بہت تیز بخار ہے۔۔۔۔"

اگلے ہی لمحے اپنا سیل نکال کر لیڈی ڈاکٹر کو کال کی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

پھر اپنی الماری سے ایک سفید کرتا شلوار نکال کر اسے پہنایا۔۔۔۔اور اچھی طرح کمبل سے سر تا پاؤں ڈھک دیا۔۔۔

اس کے ہونٹوں کی لپ۔اسٹک پھیل جانے کے سبب عجیب ہی منظر پیش کر رہی تھی۔۔۔اس لیے سائیڈ ٹیبل پر رکھے ہوئے ٹیشو باکس باکس میں سے ایک ٹیشو نکال کر۔۔۔اس کا چہرہ صاف کرنے کی نیت سے قریب ہو کر بیٹھا۔۔۔

"کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔ایک دن میں یہ کام بھی کرؤں گا۔۔۔۔حد ہے۔۔۔"وہ چڑ کر۔۔۔منہ بسورتے ہوئے۔۔۔لپ۔اسٹک صاف کرنے کے لیے اس کے چہرے پر جھکا۔۔۔۔۔۔۔۔

اس حسین لڑکی کی گرم سانسیں وہ اپنے چہرے پر محسوس کر رہا تھا۔۔۔جو اسے پھر سے ایک بار پچھلی رات کی یاد دلا رہی تھی۔۔۔۔۔

لپ۔اسٹک صاف کرنے کے بعد اپنے مچلتے ارمانوں کو مزید بکھرنے سے نہ روک سکا۔۔۔اور اسکے گلابی ہونٹوں کو نرمی سے چوما۔۔۔۔

اگلے ہی لمحے کمرے کا دروازہ نوک ہوا۔۔۔

"کمنگ" کہتے ہوئے دروازہ کھولنے کے لیے کھڑا ہوا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

"مجیب نجمہ کو تو 104 بخار ہے۔۔۔اور۔۔۔نجمہ یہاں تمہارے۔۔۔۔۔۔" وہ فیملی ڈاکٹر تھیں۔۔۔انھیں اچھی طرح علم تھا کے نجمہ اس خاندان کی بیٹی ہے۔۔۔اور ایک ہفتے پہلے ہی امریکہ سے لوٹی ہے۔۔۔انھیں شاکڈ لگا تھا نجمہ کو مجیب کے بیڈ پر دیکھ۔۔۔پھر اس کا مجیب کے کرتے میں ملبوس ہونا۔۔۔ساتھ ساتھ اس کا مرجھایا ہوا چہرہ۔۔۔وہ بولنا چاہتی تھیں مگر مجیب کے خوف کے سبب ان کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے۔۔۔

"بیوی ہے میری۔۔۔" مجیب ان کے چہرے سے بھاپ گیا تھا وہ غلط مطلب اخذ کر رہی ہیں۔۔۔اس لیے بھرم سے کہہ کر۔۔۔نجمہ کے برابر میں بیٹھا۔۔۔

"بیوی؟؟" وہ حیرت سے۔۔۔

"جی۔۔۔کل ہی شادی ہوئی ہے ماسٹر کی۔۔۔" پیچھے کھڑی ملازمہ تیزی سے بولی۔۔۔

"اوو۔۔۔مگر۔۔" وہ شاکڈ میں تھیں۔۔۔کے اتنے بڑے بزنس مین کی شادی ہوئی اور کسی کو کانوں کان خبر نہیں۔۔۔یہ کیسے؟؟۔۔۔وہ الجھ کر۔۔۔مزید سوال کرنے کی نیت سے کچھ بولنے ہی لگی تھیں۔۔۔کے مجیب نے ایک ابرو اچکا کر انھیں گھوری سے نوازا۔۔۔

اس کی شارپ نگاہیں کسی کو بھی خوفزدہ کرنے کے لئے کافی تھیں۔۔۔

"میں دوائی لکھ دیتی ہوں۔۔۔ٹائم پر دے دیجیے گا۔۔" ڈاکٹرنی نے پرچی ملازمہ کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

"چلیں میں آپ کو باہر تک چھوڑ دوں۔۔" ملازمہ کے کہتے ہی وہ اس کے ساتھ اثبات میں سر ہلا کر چل دیں۔۔۔۔

"بیٹا مجیب۔۔۔ نجمہ کی طبیعت خراب ہے۔۔ میں اسے اپنے کمرے میں لے جاؤں؟؟" عروسہ بیگم نے لچک دار انداز میں استفسار کیا۔۔۔۔

وہ جو سیگریٹ پی رہا تھا کھڑکی کے پاس کھڑا۔۔۔ ان کے اجازت طلب کرنے پر۔۔۔ لاپرواہی سے سیگریٹ والے ہاتھ سے بغیر پیچھے مڑے۔۔۔۔ لے جانے کا اشارہ دیا۔۔۔۔

"نجمہ میری بچی اٹھو۔۔۔۔۔ چلو میرے ساتھ چلو۔۔۔۔" نجمہ غنودگی کے عالم میں تھی۔۔۔ عروسہ بیگم کو سمجھ نہ آیا کیا کریں۔۔۔ اس لیے اس کے ایک ہاتھ کو اپنے کندھے پر ڈال کر اسے اٹھانے کی کوشش کرنے لگیں۔۔۔۔

وہ خود بھی بہت کمزور سے جسم کی مالک تھیں۔۔۔ اس لیے نجمہ کو اکیلے اٹھا کر نیچے لے کر جانا ان کے لیے بہت دشوار عمل تھا۔۔۔

وہ ابھی سوچ ہی رہی تھیں کے کسی کو مدد کے لیے بلا لائیں۔۔۔

دوسری جانب۔۔۔۔ مجیب کھڑکی کے عکس میں عروسہ بیگم کو نجمہ کو اٹھانے کی کوشش کرتا دیکھ رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہٹیں۔۔۔"سگریٹ فرش پر پھینک کر۔۔اسے جوتوں سے مسلتے ہوئے۔۔۔عروسہ بیگم کی جانب متوجہ ہو کر کہا۔۔۔

محیب کے آتے ہی وہ فوراہٹ کر کھڑی ہو گئی ییں تھیں۔۔۔۔

محیب نے اس حسین لڑکی کے بخار میں تپتے وجود کو باہوں کے حصار میں بھرا۔۔۔اور باہر کی جانب چل دیا۔۔۔عروسہ بیگم تیزی سے پیچھے پیچھے آئی یں۔۔۔۔

ملک مینشن کے تمام ملازمین حیرت سے یہ منظر دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

کون نہیں جانتا تھا کے یہ ماں بیٹی محیب کو ایک آنکھ نہیں بھاتیں۔۔۔

"شکریہ بیٹا۔۔۔"وہ اسے عروسہ بیگم کے بیڈ پر لیٹا کر۔۔بغیر کچھ کہے باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

❤*Husny Kanwl*❤

وہ اپنے بیڈ پر لیٹا۔۔۔تو پھر کل کی میٹھی و تیکھی یادوں نے اسے اپنے حصار میں باندھا۔۔۔۔

اس بے بس لڑکی کے اپنے سلف ڈیفنس میں مارے ہوئے ناخ بلی کے پنجوں کی طرح اس کے جسم پر جگہ جگہ اپنا نشان چھوڑ گ ئی ے تھے۔۔۔۔ان ہی میں سے ایک نشان کو دیکھ۔۔۔جو اس کی سیدھی کلائی ی پر تھا۔۔۔۔۔"یہ زندگی کتنے ہی عجیب اتفاقات و ناممکنات کا مجموعہ ہے۔۔۔جو انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔۔وہ اتفاقات و ناممکنات

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رونما ہو جاتے ہیں۔۔۔میں نے کب سوچا تھا میں اس وحشیہ کی بیٹی کو ایک دن اپنا آپ سونپوں گا۔۔۔اسے اپنے کمرے کی زینت بناؤں گا۔۔۔لوگوں کے سامنے اسے اپنی بیوی کہوں گا۔۔۔اور وہ لڑکی بدلے میں بجائے میری احسان مند ہونے کے مجھے یہ نشانات دے گی۔۔۔۔" وہ چھت کو تکتے ہوئے انھی سوچوں میں مگن تھا۔۔۔۔کے اسے کچھ ماہ پہلے کا وہ وقت یاد آیا جب جازع اس سے ملنے آفس میں آیا تھا۔۔۔

"بھائی۔۔۔۔مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔۔"

"ہاں بولو" وہ بغیر فائل سے نگاہ ہٹائے گویا ہوا۔۔۔

"میں نجمہ سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔اور اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔" ملک مینشن کے سارے فیصلے محیب لیا کرتا تھا۔۔۔اس لیے جازع سب سے پہلے محیب کے پاس چلا آیا تھا۔۔۔اس امید کے ساتھ کے وہ اسے ہر بار کی طرح مثبت جواب کے ساتھ پائے گا۔۔۔۔

"پتا ہے مجھے۔۔۔۔تم نے اسے تحفے میں لال رنگ کی میکسی بھیجی ہے اس کا بھی علم ہے۔۔۔۔" وہ ابھی بھی اپنے کام میں مگن فائل میں نظر جمائے لاپرواہی سے کہہ رہا تھا۔۔۔

"آپ کو کیسے پتا؟؟" اس کا انکشاف جازع کو حیرت میں ڈال گیا تھا۔۔۔وہ بن پوچھے رہ نہ سکا۔۔۔

"تمھیں لگتا ہے کوئی چیز مجھ سے چھپی رہ سکتی ہے؟؟۔۔۔" وہ سوال نہیں تھا یہ جانتا تھا جازع۔۔۔وہ جتا رہا تھا کے اس کی ہر چیز پر نظر ہے۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"چلو یہ تو گریٹ ہو گیا۔۔ بھائی ی کچھ کریں ناں۔۔۔ میں واقعی اس سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔" جازع نے پُرامید نگاہیں سامنے بیٹھے خوبرو نوجوان پر ٹکائے منتی انداز میں کہا۔۔۔

"وہ تمھارے قابل نہیں ہے۔۔ بھول جاؤ اسے۔۔" محیب نے اپنی نگاہیں اٹھا کر سامنے کھڑے اپنے چھوٹے بھائی ی کو دیکھ۔۔ فیصلہ کن انداز میں کہا۔۔

"بھائی ی میں اس سے محبت کرتا ہوں۔۔ میں اسے نہیں بھول سکتا۔۔۔" اس کا لہجہ بھر آیا تھا۔۔ آواز کی نرمی جیسے اب غائب ہو گئی تھی۔۔۔

وہ قطعی انداز میں کہہ کر مقابل کے جواب کا منتظر کھڑا تھا۔۔۔

"تمھاری شادی ثوبیہ سے ہی ہو گی۔۔ اچھا یہی ہے تم جذباتی ہونے کے بجائے دماغ سے کام لو۔۔۔ ثوبیہ کے والد تمھاری بیک مضبوط کر دیں گے۔۔۔"

"وہ تو نجمہ کا باپ بھی کر دے گا۔۔ اور یہ بات آپ اچھی طرح جانتے ہیں۔۔۔ یہ بولیں آپ مجھے دینا نہیں چاہتے۔۔۔" ابھی اس کا جملہ ادا ہی ہوا تھا کے سامنے سے دو ٹوک انداز میں جواب آیا۔۔۔

"جازع تم بہت جذباتی ہو۔۔۔۔۔ ریلیکس۔۔۔۔ بزنس کبھی بھی جذباتی ہو کر نہیں کیا جاتا۔۔" وہ اپنے چھوٹے بھائی ی کے جذباتی انداز کو مکمل اگنور کر۔۔ سیٹ سے ٹیک لگائے۔۔۔ نارمل انداز میں گویا ہوا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ریلیکس؟؟۔۔۔میں کیسے ریلیکس ہو جاؤں جب میرے ہی سامنے اسے زاروں پرپوز کر چکا ہے۔۔۔اور اسے اپنے نام کی انگوٹھی پہنا چکا ہے۔۔۔بھائی ی۔۔۔مجھے کوئی ی بزنس نہیں کرنا۔۔۔مجھے صرف نجمہ سے شادی کرنی ہے۔۔آپ کا بزنس آپ کو مبارک۔۔۔"اس کی آواز بتا رہی تھی۔۔ کتنی الفت ہے اس کے دل میں نجمہ کے لیے۔۔۔

مقابل اس کے دلی جذبات سے واقف ہونے کے باوجود بھی اپنے فیصلے پر اٹل تھا۔۔۔

کیونکے وہ جازع کو اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھتا تھا۔۔ نجمہ اس کی نظر میں ایک زہر کے پیالے کی مانند تھی۔۔۔جسے ان دونوں بھائی یوں میں سے ایک کے حصے میں ضرور آنا تھا۔۔۔تو اس نے اُس زہر کے پیالے کا انتخاب اپنے لیے کیا۔۔۔

ملک مینشن میں کسی کی مجال نہیں تھی کے محیب کے فیصلے کے خلاف جا سکے۔۔۔چاہے پھر وہ جازع ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔

❤*Husny Kanwal*❤

دو دن گزر چکے تھے۔۔ مگر نجمہ ایک بار بھی اپنی ماں کے کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی۔۔۔

"طبیعت کیسی ہے اب نجمہ کی؟؟"عروسہ بیگم روز معمول کی طرح رات کا کھانا ٹیبل پر سجا رہی تھیں جب محیب نے چیر پر بیٹھتے ہوئے ابرو اچکا کر۔۔۔ تفتیشی افسران کی طرح سوال کیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عروسہ بیگم کو امید نہیں تھی کے محیب ان سے نجمہ کی طبیعت کے متعلق استفسار کرئے گا۔۔۔

"و۔۔وہ۔۔۔وہ۔۔۔ابھی بیمار ہے۔۔۔" پہلے تو وہ گڑ بڑا گ ئی یں۔۔۔پھر بمشکل اپنے خوف پر قابو پاتے ہوئے دھیمے لہجے میں جواب دیا۔۔۔

"ہمم۔۔۔" وہ اثبات میں سر ہلا کر۔۔۔بغیر کچھ کہے کھانا کھانے لگا۔۔۔

ایسا نہیں تھا کے اس نے عروسہ بیگم کے لہجے میں ابھری گڑ بڑاہٹ محسوس نہ کی تھی۔۔۔مگر اس نے دانستہ طور پر نجمہ کو اس کی ماں کے کمرے میں مکمل ٹھیک ہو جانے تک رہنے دیا۔۔۔

❤*Husny Kanwal*❤

ایک ہفتہ گزرنے کے بعد۔۔۔۔

وہ اب چڑ چڑا سہ ہونے لگا۔۔۔

کسی کام میں اس کا دل نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

اس کی حالت اس بھوکے شیر کی مانند تھی جس کے منہ کو گوشت کا مزہ لگ گیا تھا۔۔۔

نجمہ محبت نہیں تھی اسکی۔۔۔مگر طلب ضرور بن گ ئی تھی۔۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

طلب اور محبت میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔۔۔حال تو یہ ہے کے طلب محبت کے معنی سے بھی نا آشنا ہے۔۔۔

مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کے طلب ہی اکثر نیک مردوں کی محبت بن جاتی ہے۔۔۔

وہ آفس سے آج واپسی پر اپنے دوستوں سے ملنے کلب چلا گیا تھا۔۔

وہاں سے واپسی رات کے دو بجے کے قریب ہوئی ی۔۔۔پورے ملک مینشن پر خاموشی طاری تھی۔۔۔

وہ دوستوں کے ساتھ کھانا کھا کر ہی آیا تھا۔۔اس لیے ڈائریکٹ اپنے کمرے کا رخ کیا۔۔۔

ابھی آدھی سیڑھیاں بھی نہیں چڑھا تھا کے کچن سے آنے والی آوازوں نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔۔۔

"گڈ۔۔۔"اسے رات کے وقت شدید بھوک نے ستایا۔۔وہ چاہ کر بھی سو نہیں پا رہی تھی۔۔اس لیے دبے پاؤں کمرے سے نکل کر کچن میں آئی ی۔۔فریج کھولا۔۔۔تا کے جو بھی ملے وہ کھا کر سونے چلی جائے۔۔اس کی نگاہ کسٹرڈ کے بھرے ہوئے کانچ کے بڑے پیالے پر گ ئی۔۔۔۔اس نے سوچا پہلے چھوٹی پیالی دھو کر لائے تا کے اس میں سے حسبِ ضرورت کسٹرڈ نکال سکے۔۔۔یہی سوچ کر اس نے ایک کانچ کی چھوٹی پیالی اور چمچہ دھویا اور لا کر سلپ پر رکھا۔۔اور فریج کی جانب تیزی سے بڑی۔۔۔اسے ڈر لاحق تھا کے کوئی ی آنا جائے۔۔وہ نہیں چاہتی تھی محیب کو اسکی تندرستی کا علم ہو۔۔وہ اسی خوف میں جلد بازی سے سارے کام کر رہی تھی۔۔اس نے تیزی سے فریج کھولا۔۔اور کسٹرڈ سے بھرا پیالہ نکال کر فریج بند کیا۔۔۔بس فریج کا گیٹ بند کرنا تھا کے اپنا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جانی دشمن اسے روبرو کھڑا نظر آیا۔۔۔اس نازک لڑکی کو دیکھتے ہی محیب کے ہونٹوں پر ایک لمحے کے لیے طنزیہ مسکراہٹ بکھرئی ی۔۔۔۔

نجمہ اسے دیکھتے ہی ایک دو ثانیوں کے لیے سانس لینا تک بھول بیٹھی۔۔۔

اس کا خوبصورت چہرہ خوف کے مارے مکمل سفید پڑ گیا تھا۔۔۔جیسے اس نے کوئی ی بھوت دیکھ لیا ہو۔۔۔۔۔۔۔

"بکرے کی ماں کب تک خیر منائے۔۔۔"ابھی اس کا جملہ مکمل بھی نہ ہوا تھا۔۔۔۔کے مقابل کے ہاتھ سے مارے خوف کے کسٹرڈ سے بھرا کانچ کا پیالہ چھوٹ گیا۔۔۔۔

وہ محیب سے اِس قدر خوفزدہ تھی۔۔۔کے اسے یہ خیال بھی نہ رہا کے اس کے ہاتھ سے کانچ کا پیالہ گرا ہے۔۔۔اور وہ ننگے پاؤں ہے۔۔۔۔

اُس ستمگر سے وہ معصوم لڑکی اِس قدر وحشت زدہ تھی کے کانچ کے ٹکڑوں پر سے بھاگتی ہوئی ی اس کے پاس سے گزر گ ئی۔۔۔۔۔

محیب دیکھتا کا دیکھتا رہ گیا تھا۔۔۔

اسے علم تھا وہ نفرت کرتی ہے اُس سے۔۔۔۔تھوڑا گھبرا بھی گ ئی ہے شادی کی پہلی رات کے بعد سے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر وہ اِس قدر خوفزدہ ہے کے کانچ کے ٹکڑوں سے خون آلود پیروں کے ساتھ گزر جائے۔۔اِس کا اندازہ نہیں تھا۔۔۔

وہ تیزی سے اس کے پیچھے عروسہ بیگم کے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔

"نکلو۔۔ابھی کے ابھی نکلو کمرے سے۔۔۔یو باسٹرڈ۔۔۔دفاع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔" وہ خود کو بچانے کے لیے کمرے میں رکھا سامان جو بھی ہاتھ میں آرہا تھا۔۔اس پر اندھا دھن پھینک رہی تھی۔۔۔یہ پرواہ کیے بغیر کے اس سے مقابل شدید زخمی ہو سکتا ہے۔۔۔

محیب اپنے کالج کے زمانے میں کرکٹ ٹیم کا کیپٹن رہ چکا تھا۔۔۔اسکی بولنگ اور بیٹنگ دونوں ہی دھواں دھار تھی۔۔یہی وجہ تھی کے وہ نجمہ کا اندھا دھن پھینکے جانے والا سامان باآسانی کیچ کر کے سائیڈ میں رکھ رہا تھا۔۔۔۔

"یہ کیا ہو رہا ہے؟؟" عروسہ بیگم اپنے کمرے میں ہوتا شور سن۔۔۔نیند سے ہڑبڑا کر اٹھیں۔۔۔۔۔ان کی نگاہ سب سے پہلے نجمہ پر گئی۔۔۔جو محیب پر اندھا دھن سامان پھینک رہی تھی۔۔۔یہ دیکھ وہ پریشان ہو کر بولیں۔۔۔

"کمرے سے باہر جائیں۔۔۔" محیب نے سرد نگاہ ان پر ڈالے غصے سے کہا۔۔۔

"بیٹا۔۔۔ابھی بچی ہے یہ۔۔۔میں اسے سمجھاتی ہوں۔۔۔تم تھوڑا وقت دو اسے۔۔۔یہ ڈر گئی۔۔۔" وہ ابھی بیڈ سے اٹھتے ہوئے التجائیہ انداز میں بول ہی رہی تھیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میں نے کہا۔۔ باہر جائیں۔۔" اس بار وہ مزید سخت لہجے میں حکم صادر کرنے لگا۔۔

"تمھاری ہمت کیسے ہوئی میری مام سے اس طرح بات کرنے کی۔۔۔" اس بار اس لڑکی نے ٹیبل لیمپ اٹھا کر محیب کے سر کا نشانہ لیا تھا۔۔۔

"نجمہ۔۔۔ میری بات سنو۔۔" وہ ابھی نجمہ کو سمجھانے کی کوشش کر ہی رہی تھیں۔۔۔ کے محیب نے لیمپ سیدھے ہاتھ سے کیچ کر۔۔ عروسہ بیگم کو گھورتے ہوئے باہر جانے کا اشارہ کیا۔۔ جس پر وہ ناچاہتے ہوئے بھی کمرے سے باہر چلی گئیں۔۔۔

"مام۔۔" جیسے ہی نجمہ نے اپنی ماں کو کمرے سے باہر جاتے دیکھا۔۔ وہ تیزی سے ان کے پاس آنے لگی۔۔ مگر راستے میں ہی محیب نے اس کا بازو اپنی گرفت میں لے کر اسے روک لیا۔۔۔

"چھوڑو مجھے۔۔۔" وہ مسلسل اپنے دوسرے ہاتھ سے اسکے سینے پر اپنی پوری جان سے مکے برسا رہی تھی۔۔۔

اگلے ہی لمحے محیب نے اپنی پینٹ کی بیلٹ نکالی۔۔ جسے دیکھتے ہی نجمہ مزید خوفزدہ ہو کر پوری جان سے کانپ اٹھی۔۔

READERS CHOICE

محیب اس کے پُرزور احتجاج کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے۔۔ اسے اٹھا کر بیڈ پر لے گیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسکے دونوں ہاتھ بیلٹ سے باندھ کر۔۔۔بیلٹ کے دوسرے سرے کو بیڈ کے سرہانے سے باندھ دیا۔۔

"چھوڑ دو مجھے۔۔۔" وہ اب مزید لڑ نہیں سکتی تھی۔۔اس لیے اپنی آنکھیں بند کرتے ہوئے۔۔روہانسہ آواز میں گویا ہوئی ی۔۔۔

محیب اسے چھوڑ کر دروازے کی جانب آیا۔۔۔

"یہ کیا ہو رہا ہے محیب؟؟۔۔۔یہ کیسی آوازیں تھیں؟؟۔۔یہ فرش پر خون کس کا ہے؟؟" نجمہ کا احتجاج اتنا پُرزور تھا کے ملک مینشن کے تمام افراد کو کمرے سے نکلنے پر مجبور کر گیا تھا۔۔۔ مبشرہ بیگم کمرے کے دروازے پر کھڑی اندر جھانک کر معاملے کا جائزہ لینے کی کوشش کرتے ہوئے بولیں۔۔۔

وہ الگ بات تھی انھیں اور ثوبیہ کو اچک اچک کر جھانکنے پر بھی کچھ خاص نظر نہیں آرہا تھا۔۔۔

محیب نے مبشرہ بیگم کے سوالات کو مکمل اگنور کرتے ہوئے ملازمہ سے فرسٹ ایڈ باکس لانے کو کہا۔۔۔ جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر تیزی سے چلی گ ئی۔۔۔۔

"میں کچھ پوچھ رہی ہوں محیب۔۔۔کیا کر رہے ہو؟؟" مبشرہ بیگم ایک بار پھر اپنا سوال دہرانے لگیں۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"زیادہ کچھ نہیں۔۔۔ریکارڈ توڑنے کی کوشش ہے۔۔۔۔"اس نے مفاہمانہ انداز میں مبشرہ بیگم پر بڑا گہرا طنز کیا تھا۔۔۔ جسے سنتے ہی وہ نظریں شرم سے جھکانے پر مجبور ہوئی تھیں۔۔۔جبکہ برابر میں کھڑی ثوبیہ کے سر کے اوپر سے فلائے کر گیا تھا محیب کا جواب۔۔۔۔

"یہ لیں ماسٹر محیب۔۔۔"ملازمہ سے فرسٹ ایڈ باکس لیتے ہی وہ اندر داخل ہو گیا۔۔اور دروازہ اندر سے لاک کر لیا۔۔۔۔

دراوزہ لاک ہونے کی آواز پر اس سہمی ہوئی لڑکی نے آنکھ کھولی۔۔۔۔

نجمہ نے اس کے ہاتھ میں فرسٹ ایڈ باکس نہیں دیکھا تھا۔۔۔ جیسے ہی اسے واپس اپنی جانب آتا دیکھا۔۔۔آنکھیں خوف سے پھر بند کر لیں۔۔۔۔۔۔

اچانک اسے محیب کا ہاتھ اپنے سیدھے پاؤں پر محسوس ہوا۔۔۔اس نے تیزی سے آنکھیں کھولیں۔۔۔۔

یہ دیکھ وہ حیرت کے غوطے کھانے لگی کے محیب اس کا پاؤں پکڑ کر۔۔۔اس میں سے نرمی سے کانچ کے چھوٹے ٹکڑے نکال رہا ہے۔۔۔۔جو اس ستمگر کے خوف کے سبب اسے محسوس ہی نہیں ہوئے تھے۔۔۔۔

"آہ۔۔۔"خوف کی شدت کم ہوئی۔۔۔تو اب پاؤں میں چھبے ہوئے کانچ کے ٹکڑوں کی تکلیف بھی محسوس ہونے لگی۔۔۔وہ شدتِ کرب سے کراہ اٹھی تھی۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے ری۔ایکشن پر۔۔۔ محیب نے بے یقینی کے عالم میں سر نفی میں جھٹکا۔۔۔۔ ''جب بھاگ رہی تھی تب تکلیف نہیں ہوئی اِسے ؟؟'' وہ منہ میں بڑبڑایا۔۔۔۔

محیب نے بہت نرمی سے دونوں پیروں پر سے خون پایوڈین سے صاف کیا۔۔ پھر پٹی باندھی۔۔۔۔

آہستہ سے فرسٹ ایڈ باکس کو سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔۔۔۔

وہ بہت تھک گیا تھا۔۔۔۔اپنا کورٹ اتار کر پاس رکھے صوفے پر ڈالا۔۔۔۔۔۔ پھر ٹائی بھی۔۔۔

اس خوبصورت لڑکی سے بالکل چپک کر لیٹ گیا۔۔۔

نجمہ نے تیزی سے اپنا چہرہ دوسری سمت کیا۔۔۔۔

محیب اجلال ملک جو پاکستان کے ٹاپ بزنس مین کی لسٹ میں نمبر ون پر آتا تھا۔۔۔۔

وہ بیچلر جس کے خواب ناجانے کتنی لڑکیاں دیکھتی ہیں۔۔۔

وہ وجیہہ مرد جس کی ایک نگاہ دل کو دھڑکنے پر مجبور کردے۔۔۔۔

وہ جو کسی کو ایک نگاہ بھر کر نہ دیکھے۔۔۔۔ وہ آج خود بڑھ کر کسی لڑکی کے قریب آیا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ عام امیر زادوں جیسا نہیں تھا۔۔۔جو اپنا آپ ہر ایری غیری پر گرا دیتے ہیں۔۔۔۔۔۔اس کے لیے اپنا آپ بہت خاص تھا۔۔۔جو اس نے پہلی رات ہی اپنے برابر میں موجود لڑکی کو بیوی ہونے کی حیثیت سے سونپ دیا تھا۔۔۔۔

مگر مقابل کی جانب سے احسان مندی کے بجائے اسے سخت بے رخی ملی۔۔۔جو اُسے بے انتہاء ناگوار گزر رہی تھی۔۔ پھر بھی کچھ نہ کہا۔۔۔۔

"میرے ہاتھ تو کھول دو۔۔۔۔" وہ آنکھیں موندیں اس کے نازک کندھے پر اپنا خوبصورت چہرہ رکھے ابھی سونے ہی لگا تھا۔۔۔کے نجمہ کی آواز نے اسے ڈسٹرب کیا۔۔۔۔

"میں نے کہا۔۔۔کھولو مجھے۔۔۔۔میرے ہاتھ دکھ رہے ہیں۔۔۔۔" مقابل نے کوئی ری ایکشن ہی نہ دیا۔۔۔جیسے سنا ہی نہ ہو۔۔۔۔۔

"بہرے ہوگئے ہو کیا محیب۔۔م۔۔۔" نجمہ نے غصے میں اپنا خوبصورت چہرہ محیب کے روبرو کیا۔۔۔اور جز بز ہو کر ابھی بول ہی رہی تھی۔۔۔کے اچانک اس خوبرو نوجوان نے آنکھیں کھولیں۔۔۔۔

وہ نیلی آنکھیں آگ برساتی معلوم ہو رہی تھیں۔۔۔اگلے ہی لمحے اس نے اپنی شہادت کی انگلی اس کے گلابی ہونٹوں پر رکھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خوف کے مارے اس نازک جان نے تھوک گلے میں نگلا۔۔۔

"اگر اب ہلکی سی بھی آواز آئی ی تمھاری۔۔۔تو میں اٹھا کر تمھیں اپنے کمرے میں لے جاؤں گا۔۔" وہ سخت لہجے اور مفاہمانہ انداز میں اسے وارننگ دے رہا تھا۔۔۔

اسکی دھمکی سنتے ہی نجمہ کی آنکھوں میں شادی کی پہلی رات گھومنے لگی۔۔۔۔شدتِ کرب سے اس نے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

محیب نے اسکے آنکھیں بند کرتے ہی انگلی اس کے ہونٹوں سے ہٹائی ی۔۔۔

اپنا سیدھا ہاتھ اس کی نازک کمر پر رکھ کر۔۔۔پھر آنکھیں موند لیں۔۔۔

"کبھی کبھار انسان کو خود میں اور جانوروں میں کوئی ی فرق محسوس نہیں ہوتا۔۔۔بلکے لگتا ہے وہ بہتر ہیں۔۔۔"اس نے بھیگی پلکوں کے ساتھ اپنے قریب لیٹے خوبرو نوجوان کو کدورت بھری نظروں سے تکتے ہوئے سوچا۔۔۔اس کے ہاتھ ابھی بھی بندھے ہوئے تھے۔۔۔

اسی غصے و غم کی ملی جھلی کیفیت میں اس نے ایک بار پھر جنونی انداز میں خود کو آزاد کرانے کی کوشش کی۔۔۔

وہ سو نہیں رہا تھا اس بات کا نجمہ کو پورا یقین تھا۔۔۔

کوئی ی کیسے سو سکتا ہے ایک انسان کو جانوروں کی طرح باندھ کر؟؟۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہاتھ تو آزاد نہ ہوئے البتہ کمر پر اس ستمگر کے ہاتھ کی قید مزید سخت ہوئی ی تھی۔۔۔

"شادی کی پہلی رات کے ہر لڑکی خواب سجاتی ہے۔۔۔ میں نے بھی سجائے تھے۔۔۔۔ میں نے زارون کو ایک بار بلیک کرتے میں دیکھا تھا۔۔۔ تب سے مجھے اس پر بلیک رنگ بہت اچھا لگتا تھا۔۔۔ میں نے سوچا تھا اس کے لیے بلیک رنگ کی شیروانی لوں گی۔۔۔ نکاح پاکستان میں مام کے سامنے کریں گے۔۔۔ چاہے پھر کسی مسجد میں ہی صحیح۔۔۔۔۔ میں لال شرارہ نہیں پہنوں گی۔۔۔ میں تو سفید شرارہ زیبِ تن کرؤں گی۔۔۔ کیونکے زارون ہمیشہ کہتا ہے میں سفید رنگ میں آسمانوں سے اترئی ی پری لگتی ہوں اسے۔۔۔۔ زارون۔۔۔۔۔" وہ چھت کی جانب منہ کر۔۔۔ زارون کی محبت بھری نگاہوں کو یاد کر کے پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع ہو گ ئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

"اِس ظالم شخص نے مجھے زارون سے زندگی بھر کے لیے جدا کر دیا۔۔۔ اب میں اُس کے قابل نہیں رہی۔۔۔ سب ختم ہو گیا۔۔۔ سب ختم ہو گیا۔۔۔ میں تباہ و برباد ہو گ ئی۔۔۔" وہ زور زور سے چیخ چیخ کر رو رہی تھی۔۔۔۔

وہاں کوئی ی بہرا بھی موجود ہوتا تو اس کی درد بھری۔۔۔ دل کو لرزا دینے والی چیخیں سن لیتا۔۔۔ برابر میں لیٹا شخص تو پھر قوت سماعت والا تھا۔۔۔

"خدا کرئے تم بھی ایک دن خون کے آنسو رو محیب اجلال ملک۔۔۔ جیسے میں رو رہی ہوں۔۔۔۔" اب اس نے اپنا چہرہ محیب کی جانب کیا تھا۔۔۔ وہ اس کے منہ پر اسے کوس رہی تھی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پوری رات گزر گئی تھی روتے روتے۔۔۔

پھر نیند نے کب اس کی آنکھوں میں آکر بسیرا کیا۔۔اسے کچھ خبر نہیں۔۔۔۔

صبح جب اس کی آنکھ کھلی۔۔۔تو اس کے ہاتھ نہ صرف کھلے ہوئے بلکے مجیب کے سینے پر تھے۔۔۔وہ اس سے بالکل لگ کر سو رہی تھی۔۔۔جیسے کوئی بہت محبت کرنے والا کپل سوتا ہے۔۔۔مجیب کا ایک ہاتھ اس کی گردن کے نیچے اور دوسرا کمر پر تھا۔۔۔وہ اسکے باہوں کے مکمل حصار میں تھی۔۔۔

اگلے ہی لمحے۔۔۔بوکھلا کر تیزی سے اٹھ بیٹھی۔۔۔۔

اس کی حرکت کے سبب مجیب کی بھی آنکھ کھلی۔۔۔

کمرے میں کھڑکیوں پر پردے ڈلے تھے۔۔۔اس لیے کمرے میں اندھیرا تھا۔۔۔صرف مجیب کے سائیڈ والے لیمپ کی دھیمی لائیٹ پورے کمرے میں ہلکی ہلکی روشنی کر رہی تھی۔۔۔۔

اس نے آنکھیں مسلتے ہوئے سامنے لگی گھڑی کو دیکھا۔۔۔

"او۔نو۔۔۔"گھڑی دس بجا رہی تھی۔۔۔وہ بہت لیٹ ہو گیا تھا۔۔۔

تیزی سے اپنا کوٹ اٹھا کر۔۔۔کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اللہ کرے محیب اجلال ملک تمھارا ایکسیڈنٹ ہو جائے۔۔۔اور تم گھر واپس ہی نہ آسکو۔۔۔" نجمہ نے اسے جاتا دیکھ زور زور سے بد دعائیں دیں۔۔۔

وہ بے بس لڑکی اور کر بھی کیا سکتی تھی۔۔۔

وہ دوبارا سونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ مسلسل جاگ جاگ کر۔۔۔اس کے سر اور آنکھوں میں درد رہنے لگا تھا۔۔۔

ابھی اس نے آنکھیں بند کی ہی تھیں کے چھم سے زارون کا مسکراتا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے آگیا۔۔۔اور وہ پھر سے شدتِ غم کی لذت محسوس کرنے لگی۔۔۔

اسے لگا اس کا کلیجہ پھٹ جائے گا اِس غم سے۔۔۔۔

پھر اچانک اسے خیال آیا کے ایک ہفتہ گزر گیا۔۔۔ مگر زارون نے اسے کال یا میسج نہیں کیا۔۔۔

یہ خیال آتے ہی وہ پریشان ہو گئی۔۔۔

وہ اپنے غم میں اتنی ڈوبی ہوئی تھی کے اس نے زارون کے ایک ہفتے سے اسے کانٹیک نہ کرنے کو محسوس ہی نہیں کیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اٹھنا چاہتی تھی۔۔۔ مگر دونوں پاؤں زخمی ہونے کے سبب وہ ہل بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔

"مام۔۔۔مام۔۔۔"اس نے زور زور سے عروسہ بیگم کو آواز لگائی ی۔۔۔

"جی میڈم۔۔۔"اس کی آواز پر ایک ملازمہ نظریں جھکائے کمرے میں داخل ہوئی ی۔۔۔

"آپ کو کوئی ی کام ہے؟؟"اس نے نہایت مہذب انداز میں سوال کیا۔۔۔

نجمہ حیرت سے ملازمہ کا چہرہ تکنے لگی۔۔۔

ملک مینشن کے ملازمین کب سے اُسے عزت دینے لگے؟؟۔۔۔

"ہاں۔۔مام کہاں ہیں؟؟"وہ جیسے ابھی بھی بے یقینی سی کیفیت میں تھی۔۔۔پھر سر جھٹک کر۔۔۔استفسار کیا۔۔۔

"مس عروسہ کپڑے دھو رہی ہیں۔۔۔"تیزی سے جواب آیا۔۔۔

"آپ کو کوئی ی کام ہے تو مجھ سے کہیں"وہ نجمہ کو پریشان ہوتا دیکھ بولی۔۔۔

"تم کیوں میرا کام کرنے لگیں؟؟"نجمہ الجھ کر استفسار کرنے لگی۔۔۔

"کیونکے ماسٹر محیب نے مجھے آپ کا خیال رکھنے کی سخت تاکید کی ہے۔۔۔ابھی تھوڑی دیر میں ڈاکٹرنی صاحبہ بھی آتی ہوں گی۔۔۔"اس کا جواب نجمہ کے لیے بالکل غیر متوقع تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ڈاکٹرنی کیوں؟؟"

"آپ کے پاؤں پر کل رات چوٹ لگی تھی ناں۔۔۔ویسے بڑی عجیب بات ہے۔۔۔آپ زخمی پاؤں کے ساتھ کچن سے بھاگتی ہوئی ی کمرے میں آئی یں کیسے؟؟۔۔۔"وہ حیرت سے پوچھ بیٹھی تھی۔۔۔۔

"سچ کہوں تو اس وقت مجھے ذرا بھی تکلیف نہیں ہوئی ی۔۔۔"وہ سچ کہہ رہی تھی۔۔۔وہ الگ بات ہے اس پر یقین کرنا مشکل تھا کہ کوئی ی شخص کانچ کے ٹکڑوں کے گوشت میں پیوست ہونے کے باوجود کہہ رہا ہے۔۔۔اُسے تکلیف نہیں ہوئی ی۔۔۔۔

"ایک بات کہوں۔۔۔ چھوٹا منہ اور بڑی بات ہے۔۔۔۔"وہ ڈر رہی تھی کہنے میں۔۔۔

"ہاں کہو۔۔۔"نجمہ نے اسے اجازت دی۔۔۔

"ماسٹر محیب کے خلاف بولنے والی زبانیں اس ملک مینشن میں تو کیا دنیا میں نہیں رہ پاتیں۔۔۔۔یا رہیں تو زندگی موت سے بدتر ہوتی ہے۔۔۔جبکے آپ نہ صرف ان کے خلاف بول رہی تھیں بلکے انھیں خوب بددعاؤں سے بھی نوازرہی تھیں۔۔۔۔میں حیران ہوں اس کے باوجود انھوں نے پلٹ کر آپ کو کچھ نہ کہا۔۔۔۔"

نجمہ اس کی بات سن۔۔۔طنزیہ مسکرادی۔۔۔پھر بڑے جلے دل سے کہا۔۔۔۔"تمھیں نظر نہیں آتا۔۔۔روح مار دی ہے اس نے میری۔۔۔یہ تو فقط جسم ہے۔۔۔جسے تم صحیح سلامت دیکھ رہی ہو۔۔۔"

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی آنکھیں کرب کی شدت سے لال ہو رہی تھیں۔۔۔۔

وہ ملازمہ ایک دو ثانیوں کے لیے نجمہ کا سرخ و سفید چہرہ دیکھنے لگی۔۔۔

الفاظ نہیں تھے اس کے پاس جواب کے لیے۔۔۔

اس لیے خاموش ہو گئی۔۔۔۔

کچھ لمحوں کے لیے پورے کمرے میں خاموشی طاری رہی۔۔۔

"میرا نام قرۃ العین ہے۔۔۔سب پیار سے مجھے عینی بلاتے ہیں۔۔۔آپ کو کوئی کام ہو تو مجھے آواز دے دیجیے گا۔۔۔میں باہر ہی ہوں۔۔۔" اس کے کہنے پر نجمہ اثبات میں سر ہلانے لگی۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد وہ اپنے ساتھ ڈاکٹرنی کو لے کر دوبارا کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔

Husny Kanwal

وہ سر پکڑے اپنے کمرے کے ایک کونے میں بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔

کمرے میں مکمل اندھیرا چھایا تھا۔۔۔

اسکی آنکھیں سرخ تھیں۔۔۔

وہ ٹوٹ چکا تھا۔۔۔کرچی کرچی ہو کر اس کا وجود بکھر چکا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ نجمہ کو سرپرائز دینے کی نیت سے پاکستان جانے والا تھا۔۔اس نے ٹکٹ بک کر لی تھی۔۔۔

آفس سے چھٹی بھی لے لی تھی۔۔۔۔

آفس سے کام نمٹا کر وہ تیزی سے بائیک پر بیٹھا۔۔۔

وہ بہت خوش تھا۔۔۔آخر پورے پانچ دن بعد وہ اپنی دلربا سے واپس ملنے والا تھا۔۔۔

وہ مسلسل نجمہ سے رابطے میں تھا۔۔اس لیے وہ مطمئن تھا کے وہ پاکستان میں بالکل ٹھیک ہے۔۔۔

اس نے سوچ لیا تھا کے پاکستان جا کر نجمہ کے کزن کی شادی میں شریک ہوگا اور ساتھ ساتھ عروسہ بیگم سے خود نجمہ کا ہاتھ مانگے گا۔۔۔۔۔اسے علم تھا کے نجمہ ابھی تک عروسہ بیگم سے بات نہیں کر سکی ہے اس کے متعلق۔۔۔۔

جازع کی بارات میں ابھی ایک دن باقی تھا۔۔۔۔

وہ بائیک چلاتے وقت یہی امیجن کر رہا تھا کہ نجمہ کا ری۔ایکشن کیا ہوگا اس کا سرپرائز دیکھ۔۔۔۔وہ یقیناً بہت خوش ہوگی۔۔۔۔یہ سوچ کر مسکرانے لگا تھا۔۔۔۔

اسکی بائیک سگنل پر رکی۔۔۔۔وہیں اس نے پہلی بار محسوس کیا کے کچھ لڑکے جو بائیکس پر سوار ہیں اس کا پیچھا کر رہے ہیں۔۔۔

وہ بائیک تیزی سے بھگانے لگا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ان بائی یکرز نے اسے مکمل طور پر گھیرے میں رکھا ہوا تھا۔۔۔

پھر ایک بائی یکر نے آگے سے آکر اس کا راستہ روکا۔۔۔۔

ابھی وہ کچھ سمجھ پاتا۔۔۔اس سے قبل ہی وہ بائی یکرز اپنی اپنی بائی یکس سے اتر کر اس کے پاس آئے۔۔۔وہ سب ہیلمٹ پہنے ہوئے تھے۔۔۔

"کیا چاہیے تم لوگوں کو؟؟" وہ شریف بندہ تھا۔۔۔فوراً ہی گھبرا کر استفسار کرنے لگا۔۔۔۔

"کچھ زیادہ نہیں۔۔۔بس تیری جان۔۔۔" یہ کہتے ہی ان میں سے ایک لڑکے نے زارون کا کالر پکڑ کر اسے بائی یک سے اتارا۔۔۔اور اس کے سر سے ہیلمٹ اتار کر روڈ پر پھینکا۔۔۔۔

"کیا؟؟۔۔۔مگر کیوں؟؟۔۔۔میں نے کیا کیا ہے؟؟۔۔۔" وہ گڑبڑا کر پوچھنے لگا۔۔۔۔

اس کی تو کسی سے کوئی ی دشمنی بھی نہ تھی۔۔۔۔۔

ابھی وہ پوچھ ہی رہا تھا کے پیچھے سے کسی نے اس کی کمر پر زوردار لات ماری۔۔۔جس کے نتیجے میں وہ منہ کے بل زمین بوس ہوا۔۔۔۔

READERS CHOICE

اس کا حسین چہرہ روڈ کی رگڑ سے سرخ ہوا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ابھی خود کو سنبھال پاتا۔۔۔ کے اس سے قبل ہی انھوں نے اس کے گرے ہوئے وجود پر لاتیں برسانا شروع کر دیں۔۔۔۔

ان ظالموں میں سے ایک نے اسے بے دردی سے روڈ سے اٹھا کر اپنے روبرو کھڑا کیا۔۔۔ پھر اس کے منہ پر زور دار مکا دے مارا۔۔

زارون کے منہ سے خون نکل کر زمین پر تیزی سے گرنے لگا۔۔۔۔

"آہہہ۔۔۔" وہ غصے سے بپھر کر جوابی کارروائی کرنے کی نیت سے میدان میں اترا۔۔۔

اپنی پوری طاقت کے ساتھ اُس مکا مارنے والے کا ایک ہاتھ سے گلا دبانے لگا۔۔۔۔

پیچھے سے ان میں سے ایک نے اس نہتے لڑکے کے سر پر ہاکی کی اسٹک سے وار کیا۔۔۔۔

اگلے ہی لمحے اسے اپنے ارد گرد سب گھومتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔

ان لڑکوں نے اس کے پیروں پر پے درپے ڈنڈے مارے۔۔۔ وہ بری طرح درد کی شدت سے چیخنے لگا۔۔۔

یہ تو قسمت نے ساتھ دیا تھا اس لڑکے کی۔۔۔

یا شاید دعاؤں کے حصار میں تھا۔۔۔۔ کے پولیس کی گاڑی کے ہارن کی آواز ان لوگوں کے کانوں کی سماعت سے ٹکرائی ی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ سب ڈر کے مارے تیزی سے زارون کو اسی حالت میں چھوڑ کر بھاگے۔۔۔۔۔

زارون درد کی شدت سے بے ہوش ہو گیا تھا۔۔۔۔

جب ہوش آیا تو معلوم ہوا کے وہ چلنے کی صلاحیت سے محروم ہو چکا ہے۔۔۔۔

ڈاکٹر کے مطابق وہ اب کبھی اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہو سکے گا۔۔۔۔

ایک ہفتے سے زیادہ ہو چکا تھا اِس حادثے کو گزرے۔۔۔وہ ہسپتال سے کل ہی گھر لوٹا تھا اپنے والدین کے ساتھ۔۔۔۔

یہ صدما اسے مار رہا تھا کے وہ اپاہج ہو چکا ہے۔۔۔۔

اسے بار بار نجمہ کا خیال ستا رہا تھا۔۔۔۔

اس کا کہا جملہ۔۔۔کے واپس آکر شادی کی شاپنگ ساتھ کرے گی۔۔۔اسے پل پل ہزار موتوں سے ہمکنار کر رہا تھا۔۔۔۔

وہ نہیں چاہتا تھا نجمہ اُسے اِس حال میں دیکھے۔۔۔اور محبت کی جگہ اُس پر ترس کھائے۔۔۔۔

جن آنکھوں میں وہ بے پناہ محبت دیکھنے کا عادی ہے۔۔۔ان میں ترس ابھرتے دیکھنے کی۔۔۔اس لڑکے میں ہمت نہ تھی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اک عاشق کی موت کے مترادف ہے اپنے محبوب کی آنکھوں میں اپنے لیے ترس دیکھنا۔۔۔

پھر وہ نجمہ کے پاؤں کی زنجیر بھی تو نہیں بننا چاہتا تھا۔۔۔وہ اچھی طرح واقف تھا نجمہ کے سنہرے خوابوں سے۔۔۔۔

یہی وجہ تھی کے اس نے اپنے والدین سے کہہ دیا تھا کے نجمہ کو اس کے ساتھ ہوئے حادثے کے متعلق کچھ نہ بتائیں۔۔۔

❤*Husny Kanwal*❤

بہت دیر سے بیل رنگ ہو رہی تھی۔۔۔

اس کا کال ریسیو نہ کرنا نجمہ کے دل میں برے برے خیالات لا رہا تھا۔۔۔۔

ایک وقت ذہن میں یہ خیال بھی آیا کے اگر اس نے پوچھا ابھی تک واپس کیوں نہ آئیں تو کیا جواب دے گی؟؟؟۔۔۔۔۔اسے کیسے بتائے گی اپنے پر گزری قیامت کے متعلق۔۔۔کیا وہ اتنا حوصلہ رکھتا ہے کے سن سکے؟؟۔۔۔۔

آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے۔۔۔اور لبوں پر فقط ایک ہی دعا تھی کے وہ صحیح سلامت ہو۔۔۔۔

"ہیلو۔۔۔"وہی جانتا ہے کس دل سے کال ریسیو کی تھی اسنے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اَلسَلامُ عَلَیکُم" اس کی نرم آواز سنتے ہی جیسے دل میں برپا شور تھوڑا خاموش ہوا تھا۔۔۔آنکھیں دو تین ثانیوں کے لیے شدتِ کرب سے بند کر دی تھیں۔۔۔پلکیں بھیگ رہی تھیں اس حسین لڑکی کی۔۔۔۔پھر اپنے بکھرتے جذبات پر قابو پاتے ہوئے اسے سلام کیا۔۔۔جیسے وہ ہمیشہ کیا کرتی تھی۔۔۔

"وَعَلَیکُم السَّلَام" مقابل نے بھی کچھ لمحوں کے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔منو پتھر اپنے دل پر رکھے۔۔۔آواز کو قدرے نارمل رکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔

"مجھے ت تم۔۔۔۔ تمھیں کچھ۔۔۔ب۔۔۔ب۔۔۔بتانا ہے۔۔۔" وہ اپنی ناک سے بہتا پانی ہاتھ سے صاف کر۔۔۔اٹک اٹک کر بولی۔۔۔اسکی آواز بھری بھری معلوم ہو رہی تھی۔۔۔۔

"تم ٹھیک تو ہو ناں وہاں؟؟" اس کی آواز نے زاروں کو فکر مند کیا۔۔۔وہ اگلے ہی لمحے تیزی سے استفسار کرنے لگا۔۔۔

وہ اسے پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔نہ ہی اسکی جان کو خطرے میں ڈالنا چاہتی تھی۔۔۔اس لیے بمشکل اپنی حالت پر قابو پاتے ہوئے کہا۔۔۔"ہاں۔۔۔"

بس یہ کہتے ہی اس نے اسپیکر پر ہاتھ رکھا۔۔۔اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔

"نجمہ۔۔۔۔۔۔" بے دردی سے اپنے آنسو پونچھتے ہوئے سیل واپس کان پر لگایا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مجھے۔۔۔مجھے بھی بہت ضروری بات شئیر کرنی ہے تم سے" زارون نے ایک گہرا سانس ہوا میں خارج کرنے کے بعد کہا۔۔۔ جیسے ہمت جمع کی وہ بولنے کی۔۔۔۔

"اچھا۔۔۔کیا؟؟" وہ تجسس سے استفسار کرنے لگی۔۔۔اُس لمحے وہ بالکل خالی ذہن تھی۔۔۔۔

اُس کے تو گمان میں بھی نہ گزرا تھا جو مقابل کی جانب سے جواب ملا۔۔۔۔

ایسا جواب جو اس کے دل کو گہرا روگ لگا گیا۔۔۔۔

جسے سنتے ہی اسے اپنے ارگرد اندھیرا چھاتا ہوا نظر آیا۔۔۔

"مجھے۔۔۔۔۔۔مجھے میرے باس کی بیٹی نے پرپوز کیا تھا۔۔۔۔۔ تم تو جانتی ہو میں شروع سے بڑا و کامیاب بزنس مین بننے کے خواب دیکھتا آیا ہوں۔۔۔۔ باس کی ایک ہی بیٹی ہے۔۔۔ شادی کے بعد باس سارا بزنس اپنے داماد کے ہینڈاوور کر دیں گے۔۔۔ یہ بہت بڑا موقع تھا مجھ جیسے مڈل کلاس بندے کے لئے۔۔۔ میں ڈیڈ کی طرح زندگی بھر مڈل کلاس بن کر نہیں رہنا چاہتا۔۔۔۔۔۔ نہ ہی میں چاہتا ہوں کے تمام کی طرح کام کر کر کے پوری زندگی گزارو۔۔۔ مجھے لگتا ہے ہم دونوں ایک دوسرے کے لئے صحیح میچ نہیں ہیں۔۔۔۔اس لیے میں نے عنابیہ کو ہاں کر دی۔۔۔۔ہماری نیکسٹ منتھ شادی ہے۔۔۔ ایس آفرینڈ میں چاہتا ہوں تم میرے فیصلے میں میرا ساتھ دو۔۔۔۔اگر تم واقعی مجھ سے محبت کرتی ہو تو پلیز مجھے میرے روشن مستقبل کی طرف بڑھنے سے نہ روکنا۔۔۔ مجھے عنابیہ کو ہاں کرنے کے بعد ابھی تک یہ گلٹ ہے کے میں تمھارے ساتھ ٹھیک نہیں کر رہا۔۔۔۔ مگر۔۔۔ یار لائف

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

میں بار بار ایسے مواقع نہیں ملتے۔۔۔"دل پر منو پتھر رکھ۔۔اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔آنکھیں اور ناک سرخ تھیں اس کی۔۔۔دردِ غم کی شدت سے اُسے اپنا سینہ پھٹتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

اس نے کہاں سوچا تھا زندگی ایک دن ایسا بھی موڑ لے گی۔۔۔کے وہ خود اپنی جان کو۔۔۔خود سے دور کر ئے گا۔۔۔

وہ نجمہ کی بہتری چاہتا تھا۔۔۔

وہ اپنی نظر میں اُس حسین گڑیا کے قابل نہیں رہا تھا۔۔۔

"تم سن رہی ہو ناں؟؟" بہتے ہوئے آنسوؤں کے ساتھ۔۔۔اس نے استفسار کیا۔۔۔

مگر دوسری جانب سے کوئی ی جواب موصول نہ ہوا۔۔۔

"نجمہ۔۔۔"اس نے پھر مخاطب کیا۔۔۔مگر وہ وہاں ہوتی تو جواب دیتی ناں۔۔۔وہ تو سکتے کی کیفیت میں چلی گ ئی تھی۔۔۔

اسے لگا آج وہ پھر ایک بار مر گ ئی۔۔۔

وہ واقف تھی زارون کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔۔۔اور اتنا سنگین مزاق وہ کر نہیں سکتا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سیل اس کے ہاتھ سے بیڈ پر گر گیا۔۔۔

زارون۔۔اس کی محبت۔۔۔اسکی زندگی۔۔اسکا جنون۔۔۔اسکا مان۔۔۔ جس کا ساتھ پانے کے لیے وہ موت کا سامنا کرنے سے بھی نہیں ڈر رہی تھی۔۔۔

اور دیکھو ذرا۔۔۔آج وہ ہی ساتھ چھوڑ گیا تھا۔۔۔

❤*Husny Kanwal*❤

وہ گھر میں داخل ہوتے ہی عروسہ بیگم کے کمرے کی جانب آیا تھا۔۔۔

ملازمہ سے نجمہ کی طبیعت دریافت کی۔۔۔اس نے بتایا کے فون پر کسی سے بات کی ہے۔۔اس کے بعد سے ابھی تک ان کے کمرے سے کوئی ی آواز نہیں آئی ی۔۔۔

کمرے میں داخل ہوا۔۔۔تو وہ سامنے بیڈ پر بیٹھی نظر آئی ی۔۔۔

اسے اک نگاہ دیکھ کر۔۔۔دروازے سے ہی واپس لوٹ گیا۔۔۔

"محیب بیٹا۔۔۔ کھانا لگ گیا ہے۔۔۔"عروسہ بیگم اسے کمرے سے نکلتے ہی سامنے سے آتی نظر آئی یں۔۔۔وہ جانے لگا تو انھوں نے بڑی محبت سے کہا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"نجمہ نے کھانا کھایا؟؟"اس کے سوال نے عروسہ بیگم کو حیران کیا تھا۔۔۔محیب اجلال ملک کب سے کسی کے کھانے پینے کی فکر رکھنے لگا؟؟۔۔۔

"نہیں۔۔۔"

"ہمم۔۔۔میں اپنے کمرے سے فریش ہو کر آرہا ہوں۔۔۔جب تک آپ میرا کھانا اپنے کمرے میں لگوائیں۔۔۔"وہ سنجیدگی سے کہ کر سیڑھیاں چڑ گیا۔۔۔

عروسہ بیگم تو حیرت کے غوطے ہی کھاتی رہ گئیں تھیں۔۔۔

وہ صرف نجمہ کی خاطر ان کے کمرے میں کھانا کھانے والا تھا۔۔۔اتنی مثبت تبدیلی پر وہ کیونکر خوش نہ ہوتیں۔۔۔۔

وہ فریش ہو کر عروسہ بیگم کے کمرے میں آیا۔۔۔۔

سارا کھانا شیشے کی ٹیبل پر سجا دیا گیا تھا۔۔۔

"نجمہ بیٹا۔۔۔کیا ہو گیا ہے تمھیں؟؟۔۔۔شام سے اسی حالت میں بیٹھی ہوئی ہو۔۔۔۔"عروسہ بیگم اس کی حالت سے انجان۔۔۔فکر مند لہجے میں۔۔۔۔اس کے چہرے پر بڑی محبت سے ہاتھ رکھ کر کہنے لگیں۔۔۔

"نجمہ۔۔۔۔۔بچہ کیا ہوا ہے؟؟۔۔۔"وہ اب نجمہ کے سامنے بیٹھ کر پریشان ہو کر پوچھنے لگیں۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میری جان۔۔۔ کیوں اپنی ماں کو پریشان کر رہی ہو۔۔ بتاؤ ناں۔۔۔ کیا ہوا ہے؟؟۔۔" وہ بڑی محبت سے دونوں ہاتھوں سے اس کے حسین چہرے پر پیالہ بنا کر استفسار کر رہی تھیں۔۔۔

"مجھے نہیں بتائے گی کیا ہوا ہے۔۔۔ میں تو ماں ہوں ناں تیری۔۔ اور اس سے بھی بڑھ کر تیری دوست۔۔۔"

"مام۔۔۔ مام زارون شادی کر رہا ہے۔۔" بس اتنا کہ کر وہ اپنی ماں کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔

اس کا جملہ سنتے ہی۔۔۔ محیب کے تن بدن میں آگ لگی تھی۔۔۔

"اس سے زیادہ بے غیرت نہیں بن سکتا میں۔۔۔۔ کے میری بیوی میرے سامنے بیٹھ کر اپنے عاشق کے لیے روئے۔۔ اور میں خاموشی سے سنو۔۔" خود سے ہم کلامی کرتے ہوئے۔۔ اس نے سامنے رکھا کانچ کا گلاس پوری طاقت سے زمین پر دے مارا تھا۔۔

جس کے ٹوٹنے کی آواز پر عروسہ بیگم اور نجمہ چونکے۔۔۔ اور محیب کی جانب متوجہ ہوئے

عینی بھی تیزی سے کمرے میں آئی تھی۔۔

دل چاہا سامنے بیٹھی لڑکی کا حشر کر دے۔۔۔۔۔ مگر پھر اچانک وہ چیخیں یاد آنے لگیں۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اپنے کمرے میں بیٹھ کر سر جھکائے رونا۔۔۔

وہ گرتے ہوئے پتے۔۔۔۔

وہ تکلیف۔۔۔۔۔

وہ وعدہ۔۔۔۔۔

اُس لمحے وہ خون کے گھونٹ پی گیا تھا۔۔۔۔۔

الفاظوں کی مار نہ ماری۔۔۔نہ ہی ہاتھوں کی۔۔۔۔ صرف آنکھوں ہی آنکھوں میں اس لڑکی کو بتایا۔۔۔یہ حد ہے اس کے صبر کی۔۔۔۔اور دوبارا اسکے صبر کو آزمانے کی غلطی نہ کرے۔۔۔۔

اس کی آنکھیں آگ بگولہ تھیں۔۔۔

اس سے پہلے عروسہ بیگم نے محیب کو اتنے غصے میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔

وہ دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بنا کر۔۔۔ جیسے اپنے غصے کو قابو کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔

نجمہ کے نزدیک محیب کے غصے کی کوئی اہمیت نہ تھی۔۔۔اور نہ ہی وہ خوفزدہ ہوئی۔۔۔۔

جس کا سب پہلے ہی تباہ ہو گیا ہو وہ اب کیوں ڈرے؟؟۔۔۔۔

ڈر تو محبت سے وابستہ ہوتا ہے۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اوراب محبت نامی کوئی ی جذبہ نہیں بچا تھا اُس لڑکی کے دل میں۔۔۔۔

وہ بلاخوف اس کی نیلی آنکھوں میں جھانک رہی تھی۔۔۔۔جو مجیب کے غصے کو مزید ہوا دے رہا تھا۔۔۔۔

"جیسی ماں ویسی بیٹی۔۔۔" وہ دانت پیستے ہوئے کہ کر کمرے سے چلا گیا۔۔۔۔

نجمہ جانتی تھی وہ گالی دے کر گیا ہے۔۔۔۔

کیونکے وہ آج تک اسکی ماں کو وحشیہ بلاتا آیا ہے۔۔۔آج وہ اسے بھی وحشیہ کا خطاب دے گیا تھا۔۔۔۔۔

دو دن گزر چکے تھے مگر اسنے پانی تک کو ہاتھ نہ لگایا تھا۔۔۔نا جانے کیوں خود کو سزا دے رہی تھی وہ۔۔۔۔شاید ناراضگی تھی۔۔۔۔مگر کس سے؟؟۔۔۔زاروں سے؟؟۔۔۔اپنی قسمت سے؟؟۔۔۔یا اپنی بے بسی سے؟؟۔۔۔

عروسہ بیگم ہاتھ میں کھانا لیے بیٹھی تھیں۔۔۔بڑی محبت سے اسے سمجھا رہی تھیں۔۔۔۔جب بات نہ بنی۔۔۔تو منتیں کرنے لگیں۔۔۔۔

اپنی جان سے عزیز بیٹی کی حالت پر وہ خون کے آنسو رو رہی تھیں۔۔۔۔

READERS CHOICE

اس کے ہونٹ سفید پڑ گ ئی ے تھے۔۔۔۔

جسم کمزور و نڈھال۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ناجانے کیاڈھونڈرہی تھیں اس کی نگاہیں چھت پر؟؟۔۔۔

❤*Husny Kanwal*❤

"وہ لائی بریری میں بیٹھا کتاب کا مطالعہ کر رہا تھا کے عینی چائے لے کر آئی ی۔۔۔

اس نے چائے رکھی اور وہیں ادب سے سر جھکائے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

محیب نے بغیر اسکی جانب دیکھے ہاتھ سے جانے کا اشارہ کیا۔۔۔۔

مگر وہ پھر بھی اپنی جگہ سے نہ ہلی۔۔۔

"ماسٹر محیب۔۔۔۔نجمہ میڈم نے دو دن سے کچھ کھایا پیا نہیں۔۔۔بس بیڈ پر بے جان بت کی طرح لیٹی رہتی ہیں۔۔۔اور اوپر چھت کو دیکھتی رہتی ہیں۔۔۔میں نے انھیں اسی حالت میں سوتے اور جاگتے دیکھا ہے۔۔۔۔اِس طرح تو وہ مر جائیں گی۔۔۔"عینی بہت پریشان ہو گئی تھی نجمہ کو لے کر۔۔۔۔

اسے لگا کے محیب کو نجمہ کی حالت کے متعلق آگاہ کرنا چاہیے۔۔۔۔

عینی محیب کے چہرے کو تک رہی تھی۔۔۔جو پوری بات سننے کے بعد بھی پر سکون انداز میں کتاب پڑھنے میں مگن تھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"شاید انھیں میڈم نجمہ کے جینے مرنے سے کوئی ی فرق ہی نہیں پڑتا۔۔۔کتنے سکون سے بیٹھ کر کتاب پڑھ رہے ہیں۔۔۔۔پتھر دل کہیں کے۔۔۔"وہ انتظار میں تھی کے محیب کچھ کہے۔۔۔مگر اسنے صرف ہاتھ ہلا کر جانے کا اشارہ کیا۔۔۔۔جس پر وہ کڑتی ہوئی ی لائی بریری سے نکلی۔۔۔۔

"بے وقوف لڑکی۔۔۔"اس نے سر جھٹکتے ہوئے کہا۔۔۔اور کتاب بک شیل میں رکھ کر لائبریری سے نکلا۔۔۔۔

❤*Husny Kanwal*❤

اُسے کمرے میں داخل ہوتا دیکھ۔۔۔عروسہ بیگم بیڈ سے اتر کر سائیڈ میں کھڑی ہو گ ئی یں۔۔۔

اُس نے ہلکا سہ گردن کو جمبش دے کر۔۔۔۔عروسہ بیگم کو باہر جانے کا اشارہ کیا۔۔۔۔جس پر وہ دونوں میاں بیوی کو کمرے میں اکیلا چھوڑ کر باہر چلی گ ئی یں۔۔۔۔

"اٹھو۔۔۔ہم ہسپتال جا رہے ہیں۔۔۔"وہ نجمہ کے سر پر کھڑے ہو کر حاکمانہ انداز میں گویا ہوا۔۔۔۔

ایسا لگا جیسے اسکی آواز کمرے کی خاموشی میں کہیں دب گ ئی ہو۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس نے نجمہ کا سرتاپاؤں جائزہ لیا۔۔۔آنکھوں کے نیچے کالے کالے حلقے۔۔۔سفید خشک ہونٹ۔۔۔نڈھال وکمزور سہ جسم۔۔۔۔بے رونق آنکھیں۔۔۔جیسے کوئی رنگ ہی نہ ہوان میں۔۔۔مرجھایا ہوا چہرہ۔۔۔اجڑے ہوئے بال۔۔۔۔

کیا حالت کرلی تھی اس لڑکی نے اپنی۔۔۔۔

تھوڑی دیر تک ماحول پر خاموشی طاری رہی۔۔۔

"گڈ۔۔۔تو بھوکا پیاسا مرنے کا ارادہ ہے تمھارا۔۔۔کیری اون۔۔۔میں نہیں روکوں گا تمھیں۔۔۔بلکے ایک کام کرتا ہوں۔۔۔تمھاری ماں کا بھی کھانا پینا رکوا دیتا ہوں۔۔ویسے بھی انھیں اِس گھر سے تحفظ اور کھانا پینا تمھارے توسط سے ملتا آیا ہے۔۔۔جب تم ہی نہیں رہوگی تو ہم۔۔۔۔"اس کے الفاظ سنتے ہی وہ حواسوں میں لوٹی تھی۔۔۔۔ابھی اُس ستمگر کا جملہ مکمل بھی نہ ہوا تھا کے وہ تڑپ کر اٹھی۔۔۔۔

"کیا چاہیے تمھیں مجھ سے؟؟۔۔۔جینے نہیں دے رہے کم از کم مرنے تو دو۔۔۔۔میں نے کیا بگاڑا ہے تمھارا؟؟۔۔۔"وہ چنگھاڑتے ہوئے استفسار کررہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ پہلی بار تھا زندگی میں۔۔۔کے کوئی محیب اجلال ملک پر اونچی آواز سے چیخ رہا تھا۔۔۔اور وہ پھر بھی صبر کا دامن تھامے پُرسکون کھڑا تھا۔۔۔۔

وہ نڈھال لڑکی اُس کا صبر آزما رہی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

”خود چلو گی یا اٹھا کر لے جاؤں؟؟“اس کے سوالوں کو مکمل اگنور کر۔۔۔وہ اپنی پیشانی مسلتے ہوئے لاپرواہی سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

”فقط اپنا معزز وجود لے کر یہاں سے دفع ہو جائیں۔۔۔“نہایت مہذب انداز میں مقابل کو ذلیل کیا تھا اس نڈھال لڑکی نے۔۔۔۔

اسکا جواب سنتے ہی محیب نے اپنا سر نفی میں جھٹکا۔۔۔جواب توقع کے عین مطابق ہی ملا تھا۔۔۔۔

وہ واقف تھا نجمہ کتنی ٹیڑھی کھیر ہے۔۔۔۔۔۔

اگلے ہی لمحے اس نازک و نڈھال لڑکی کو اپنی باہوں میں برائیڈل اسٹائل میں اٹھایا۔۔۔

”چھوڑو مجھے۔۔۔۔تم ہر بار زبردستی نہیں کر سکتے میرے ساتھ۔۔۔۔“بھوکا پیاسا رہنے کے سبب وہ بہت کمزوری محسوس کر رہی تھی اپنے پورے جسم میں۔۔۔۔حالت تو یہ تھی کے ہاتھ پاؤں ٹھیک طرح کام تک نہیں کر رہے تھے۔۔۔۔بچی کچی اپنے وجود میں ہمت جمع کر۔۔۔۔اسنے احتجاج کرنا چاہا تو سوائے زبان کے جسم کے کسی دوسرے اعضاء نے اسکا ساتھ نہ دیا۔۔۔۔

”ایک تو مجھے سمجھ نہیں آرہا۔۔آخر محیب اس لڑکی کے اتنے نخرے کیوں برداشت کر رہا ہے“محیب اور نجمہ کو باہر جاتا دیکھ۔۔۔۔مبشرہ بیگم چڑتے ہوئے بولیں۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

محیب نے اسے کار میں بیٹھایا اور خود اسکی سیٹ بیلٹ باندھی۔۔۔۔

محیب دوسری سائیڈ سے آ کر کار کا گیٹ کھول کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا۔۔۔۔اور کار اسٹارٹ کی۔۔۔۔

کار کا اے۔سی اون ہوتے ہی نجمہ کی آنکھیں نیند سے بند ہونے لگیں۔۔۔۔

بی پی لو کے سبب اسے بہت نیند آرہی تھی صبح سے۔۔۔

اس کے وجود میں ذرا سی بھی ہمت باقی نہ رہی تھی محیب سے لڑنے کی۔۔۔۔

وہ غنودگی کے عالم میں تھی۔۔۔ مگر اس کا ذہن کام کر رہا تھا۔۔۔

اسے لگا وہ مر جائے گی۔۔۔۔

یہ اسکی آخری سانسیں ہیں۔۔۔۔

وہ جیسے دل ہی دل خوش ہوئی ی۔۔۔۔

کے اسے زندگی کے ہر غم سے بس کچھ ہی لمحوں بعد نجات مل جائے گی۔۔۔۔

اسے اچانک اپنے ارگرد دھواں نظر آنے لگا۔۔۔۔

اس دھوئیں میں سے ایک شخص سفید لباس میں اسکی جانب چلتے ہوئے آئے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس کے والد تھے۔۔۔۔ جنھیں دیکھتے ہی اسے لگا وہ مر کر اپنے والد کے پاس پہنچ چکی ہے۔۔۔۔

اس کے چہرے پر ایک دلفریب مسکراہٹ ابھری۔۔۔وہ تیزی سے بھاگتی ہوئی اپنے والد کے سینے سے جا لگی۔۔۔۔

"ڈیڈ۔۔۔۔۔۔۔اب مجھے چھوڑ کر مت جائیے گا۔۔۔۔۔۔" وہ روہانسہ لہجے میں اپنے والد سے گویا ہوئی۔۔۔۔

وہ ان کے سینے سے لگ کر ابھی رو ہی رہی تھی کے اسے اچانک محسوس ہوا کے کسی نے اسکا ہاتھ مضبوطی سے تھاما ہو۔۔۔۔۔

اس نے آہستہ سے آنکھیں کھولیں۔۔۔تو وہ ہسپتال کے vip وارڈ میں تھی۔۔۔۔۔اس کا ذہن ٹھیک طرح کام نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔

اس کی نگاہ سب سے پہلے اپنے الٹے ہاتھ پر گئی۔۔۔

اس کے الٹے ہاتھ میں ڈرپ چڑھائی جا رہی تھی۔۔۔۔

پھر اس نے اپنی دائیں جانب دیکھا۔۔۔۔

ایک لمحے کے لیے اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

محیب اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھامے بیڈ پر اپنا سر رکھ کر سو رہا تھا۔۔۔

صرف ہاتھ ہی تو تھام رکھا تھا اُس نے۔۔۔ مگر پھر بھی دل کو عجیب سہ کچھ ہوا۔۔۔

جیسے دل کے کسی کونے میں اُسکے عمل نے کوئی ی نرم گوشہ پیدا کیا ہو۔۔۔۔

وہ چاہتا تو آرام سے سامنے صوفے پر سو سکتا تھا۔۔۔ پھر اِس طرح اَن_کمفرٹیبل حالت میں سونے کی کیا ضرورت تھی؟؟۔۔۔ وہ محیب اجلال ملک تھا۔۔۔ اس سے وہ نازک صفت لڑکی ویسے بھی کسی اچھائی ی کی امید نہیں رکھتی تھی۔۔۔

”کیا ہو گیا نجمہ؟؟۔۔۔ صرف ہاتھ ہی تو پکڑا ہے اسنے۔۔۔ ہو سکتا ہے اس ڈر سے پکڑ رکھا ہو کے کہیں تم بھاگ نہ جاؤ۔۔۔۔“

پھر چند لمحوں بعد

”اِسے اچھی طرح علم ہے میں بھاگ نہیں سکتی۔۔۔ اپنی ماں کو اِن ظالموں میں تنہاء چھوڑ کر۔۔۔۔۔ پھر کیوں پکڑا ہے اس نے میرا ہاتھ؟؟“

وہ جیسے خود سے ہی الجھ رہی تھی۔۔۔۔۔ اور خود جواز تلاش کر رہی تھی اُس خوبرو نوجوان کے عمل کا۔۔۔۔ جو بے خبر ہاتھ تھامے سو رہا تھا۔۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آہستگی سے اپنا ہاتھ اس سے چھڑانے کی کوشش کی۔۔۔ مگر کامیاب نہ ہو سکی۔۔۔ کیونکے اسکی پکڑ نیند میں ہونے کے باوجود کافی مضبوط تھی۔۔۔۔

یہ بات اسے عجیب لگی۔۔۔ کیونکے نیند میں انسان کا پورا جسم ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔۔۔۔

تو پھر اس خوبرو نوجوان کی پکڑ کیوں اس کے ہاتھ پر ڈھیلی نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔

"ایسا تو تب ہوتا ہے جب انسان کی قوت ارادی پختہ ہو۔۔۔ تبھی وہ نیند میں بھی اُس چیز پر پکڑ مضبوط رکھتا ہے۔۔۔۔

تو کیا یہ سونے سے قبل پختہ ارادہ کر کے سویا تھا کے میرا ہاتھ نہیں چھوڑے گا؟؟؟۔۔۔۔" وہ بے یقینی سے خود کلامی کر رہی تھی۔۔۔۔

"اُفف۔۔۔۔ کچھ زیادہ ہی سوچ رہی ہوں میں۔۔۔ لگتا ہے دوائیوں کا گہرا اثر ہو رہا ہے میرے ذہن پر" اس نے یہ کہ کر دوبارا آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔

❤*Husny Kanwal*❤

READERS CHOICE

پوری رات دونوں نے ہسپتال میں ہی گزاری تھی۔۔۔

صبح جب نجمہ کی آنکھ کھلی تو ایک نرس اس کے پاس کھڑی ڈرپ چینج کر رہی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

”میم آپ اٹھ گئی ہیں۔۔۔اب کیسا محسوس کر رہی ہیں؟؟“نرس نے مسکراتے ہوئے استفسار کیا۔۔

”کافی بہتر۔۔۔“اس نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

”آرام سے۔۔۔کھانا پینا وقت پر کھایا کریں۔۔۔ڈائٹنگ کے چکر میں آپ نے اپنے ہسبینڈ کو کتنا پریشان کیا ہے کل۔۔۔پتا ہے کتنا بی پی لو تھا آپ کا۔“نرس نے اس کی کمر کے پیچھے تکیہ لگا کر۔۔۔اسے بیٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

”ڈائٹنگ؟؟“وہ نا سمجھی سے۔۔۔

”ویسے اتنی خوبصورت فیگر ہے آپ کی۔۔۔بالکل ماڈلز جیسی۔۔۔پھر آپ کو ڈائٹنگ کی کیا ضرورت؟؟“نرس الجھ کر پوچھ رہی تھی۔۔۔

”میں۔۔۔“وہ ابھی جواب دینے ہی لگی تھی کے کمرے میں محیب داخل ہوا۔۔

”او۔۔آپ کے ہسبینڈ آگئے۔۔۔“نرس نے محیب کو دیکھتے ہوئے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

”اور کتنی دیر لگے گی؟؟“محیب نے سنجیدگی سے استفسار کیا۔۔۔

”سر بس یہ لاسٹ ڈرپ ہے۔۔آدھا گھنٹہ اور ویٹ کر لیں۔۔۔پھر آپ پیشنٹ کو ڈس چارج کروا سکتے ہیں“نرس کی آنکھوں میں الگ سی ہی چمک ابھری تھی اس وجیہہ مرد کو دیکھ۔۔۔

جبکے وہ اس نرس کی ستائی شی نگاہوں کو مکمل اگنور کرتے ہوئے نجمہ کی جانب بڑھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ حسین نوجوان نجمہ کے بیڈ کے پاس رکھی چیر پر بیٹھ کر۔۔۔اپنا سیل چلانے لگا۔۔۔۔

کمرے میں مکمل خاموشی چھائی ی تھی۔۔۔۔

نجمہ واپس بیڈ پر لیٹ کر ڈرپ ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

ایسا لگ رہا تھا جیسے وقت تھم گیا ہو۔۔۔۔ گزر ہی نہیں رہا تھا۔۔۔

وہ بے ست سی پڑی ایک ایک قطرہ ڈرپ سے گرتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔۔۔

"ہیلو۔۔۔" کچھ دیر بعد محیب کی آواز نے خاموشی توڑی۔۔۔وہ بلوٹوتھ کان پر لگائے۔۔۔کسی سے بات کر رہا تھا۔۔

"آج کی میری ساری میٹنگز کینسل کر دو۔۔۔" نجمہ نے اسکی باتوں سے اندازہ لگایا کے وہ اپنی سیکرٹری سے بات کر رہا ہے۔۔۔

"اوکے سر۔۔۔ مگر ایک فائی ل پر ارجنٹ آپ کے دستخط چاہیے۔۔۔۔۔۔" صائمہ نے پریشان ہو کر کہا۔۔۔۔

"ٹھیک ہے ہسپتال آجاؤ۔۔۔میں سائن کر دوں گا۔۔۔" اس کا لہجہ ہر بار کی طرح سنجیدہ تھا۔۔۔۔

"ہسپتال؟؟۔۔۔ سر آپ ٹھیک تو ہیں ناں؟؟" صائمہ تیزی سے پریشان ہو کر استفسار کرنے لگی۔۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

”میں ٹھیک ہوں۔۔۔میری وائف کی طبیعت خراب ہو گئی تھی۔۔۔“اُس کا کہا آخری جملہ صائمہ کو حیرت میں ڈال گیا تھا۔۔۔اسے لگا جیسے مجیب نے اس کے سر پر بم پھوڑا ہو۔۔۔۔

مجیب اجلال ملک کی شادی۔۔۔وہ بھی یوں اچانک؟؟۔۔۔

”اس کا مطلب میں نے اُس دن ٹھیک سنا تھا۔۔۔“وہ تیزی سے ہمکلامی کرنے لگی۔۔۔۔

اپنی حیرت چاہ کر بھی بیان نہیں کر سکتی تھی وہ۔۔۔اور نہ مجیب جیسے شخص سے کوئی سوال کرنے کی حماقت کر سکتی تھی۔۔۔وہ اچھی طرح واقف تھی مجیب کے مزاج سے۔۔۔اس لیے صرف اوکے سر کہہ کر جواب دیا۔۔۔۔۔

دوسری جانب نجمہ بھی حیرت سے منہ کھولے اسے تک رہی تھی۔۔۔۔

اسے یقین نہیں آیا تھا اپنے کانوں پر۔۔۔

مجیب نے خود سے منسوب کیا تھا اُسے۔۔۔کہیں وہ کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

نجمہ کو باخوبی علم تھا کے ان کا نکاح پوشیدہ رہے گا دنیا کی نظر سے۔۔۔تاکے پلوشہ اور مجیب کی شادی میں کوئی دشواری پیدا نہ ہو۔۔۔۔

READERS CHOICE

مجیب اپنے سیل پر نظریں جمائے کام میں مصروف تھا کے اسے اپنے وجود پر نگاہوں کی تپش محسوس ہوئی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تعریف کر سکتی ہو اگر زیادہ ہینڈ سم لگ رہا ہوں تو۔۔" وہ اپنی نیلی آنکھیں نجمہ کے خوبصورت سراپے پر سرسری سہ ڈالتے ہوئے بولا۔۔۔

"ہینڈ سم؟؟۔۔۔اففف۔۔۔ کتنی خوش فہمیاں ہیں جناب کو۔۔۔۔" وہ تیزی سے منہ چڑھاتے ہوئے گویا ہوئی ی۔۔۔

اس کا جواب سنتے ہی محیب کے ہونٹوں کے کناروں پر ہلکی سی مسکان رقصا ہوئی ی۔۔۔

"تو کیا تمھاری جیسی شکل پر خوش فہمیاں پالوں؟" اپنا سیل بیڈ پر رکھ۔۔۔اس کے وجود پر تنقیدی نظرئی یں جمائے۔۔طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ گویا ہوا۔۔۔

اس کا جواب نہایت تذلیل آمیز تھا۔۔۔۔جسے سنتے ہی نجمہ کے تن بدن میں آگ لگی۔۔۔

وہ کسی سے بھی ہار برداشت کر سکتی تھی مگر محیب سے نہیں۔۔۔اس کی نگاہ میں وہ اُس کا کھلا جانی دشمن تھا۔۔۔

"میں بہت حسین و جمیل ہوں مسٹر محیب۔۔ تمھاری آنکھیں خراب ہیں تو اس میں میری کیا غلطی۔۔ تم۔۔۔۔" وہ نہایت اتراتے ہوئے ابھی بول ہی رہی تھی۔۔۔کے اگلے لمحے الفاظ منہ میں ہی دم توڑ گ ئی ے۔۔۔

وہ ستمگر اچانک سے اسکے چہرے کے قریب اپنا پُر رونق چہرہ لے آیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس وجیہہ مرد کی گرم سانسیں وہ اپنے چہرے پر محسوس کر رہی تھی۔۔۔

آنکھیں اگلے ہی لمحے حیرت سے بڑی بڑی ہوئی یں۔۔۔۔

محیب نے اسکے چہرے کے دونوں طرف ہاتھ حائل کیے۔۔۔اور خود اس حسین لڑکی کے چہرے پر جھک کر اسے شرارتی نگاہوں سے دیکھنے لگا۔۔۔

یہ زندگی میں پہلی بار تھا کے محیب کی نگاہوں میں حقارت و نفرت کے علاوہ بھی اس حسین لڑکی نے کوئی ی جذبہ جھلکتا دیکھا تھا۔۔۔۔

"ٹھیک کہا تم نے۔۔۔ نظر خراب ہے میری۔۔۔ مگر صرف دور کی۔۔۔اس لیے قریب سے دیکھنے چلا آیا۔۔۔"اس نے نجمہ کے کہے الفاظ ہی اسکے خلاف استعمال کیے تھے۔۔۔۔

نجمہ اسکے خوف سے سانس لینا تک بھول بیٹھی تھی۔۔۔۔

"کیا ہوا؟؟؟۔۔سانپ کیوں سونگھ گیا؟؟۔۔۔بتاؤ ناں مجھے کتنی حسین و جمیل ہو تم۔۔۔دیکھنے کی زحمت میں خود کر لوں گا۔۔۔"اس کی آنکھوں میں شوخی مچل رہی تھی۔۔۔وہ اسکے گلابی ہونٹوں پر نظر جمائے۔۔۔ایک آنکھ دبا کر۔۔۔ گویا ہوا۔۔۔

اسکی نزدیکی سے نجمہ کو چڑ چڑاہٹ ہونے لگی تھی۔۔۔۔اُسے گھن آ رہی تھی محیب کی نگاہوں سے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہم ہسپتال میں ہیں مجیب۔۔۔اسی کا لحاظ کرلو۔۔۔" اپنے خوف پر قابو پاکر۔۔۔اس کی نیلی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے۔۔۔کدورت بھرے لہجے میں گویا ہوئی۔۔۔۔

"کمنگ۔۔۔" ابھی مجیب کچھ کہتا اس سے قبل ہی دروازہ نوک ہوا۔۔۔جس پر وہ سیدھا ہو کر کھڑا ہوا۔۔۔اور دروازے کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

"گڈ مارننگ سر۔۔۔" صائمہ کو بڑا زبردست شاکڈ لگا تھا بیڈ پر نجمہ کو لیٹا دیکھ۔۔۔۔

کون نہیں جانتا تھا کے مجیب اجلال ملک کی منگنی پلوشہ مہروز ملک سے طے پائی ہوئی ہے۔۔۔۔

مہروز ملک جو بزنس انڈسٹری میں ایک جانا مانا نام ہیں۔۔۔۔

"گ۔۔۔گڈ مارننگ میم۔۔۔" صائمہ کے لہجے سے ہی حیرت جھلکتی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔

"گڈ مارننگ۔۔۔" نجمہ نے آہستگی سے جواب دیا۔۔۔۔

"کہاں ہے فائل؟؟" مجیب کے سوال پر اس نے تیزی سے فائل مجیب کے آگے کی۔۔۔

"پین؟؟" صائمہ ابھی تک شاکڈ میں تھی۔۔۔اس لیے ذہن ٹھیک طرح کام نہیں کر رہا تھا۔۔۔اس نے صرف فائل آگے بڑھائی تھی یہ دیکھ۔۔۔۔ مجیب نے سخت لہجے میں اسے گھورتے ہوئے یاد دلایا۔۔۔

"سوری سر۔۔۔" صائمہ نے بوکھلاہٹ کے ساتھ تیزی سے اپنے پرس سے نکال کر پین آگے کیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"گیٹ ویل سون میم۔۔۔" صائمہ نے نہایت مہذب انداز میں مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

"تھینک یو۔۔۔"

"سوری میں جلد بازی میں خالی ہاتھ آگئی۔۔۔" وہ معذرت طلب کرنے لگی۔۔۔

"نہیں۔۔۔اٹس اوکے۔۔۔۔" نجمہ نے تیزی سے اسکی شرمندگی دور کرنے کے لیے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

محیب کی نگاہ ڈرپ پر گئی۔۔۔۔وہ بھی اپنے اختتام کے نزدیک تھی۔۔۔۔ محیب نے بیڈ پر لگی بیل دبائی۔۔۔۔

دو ثانیوں بعد نرس کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔۔

"آہ۔۔۔" اپنے کمزور وجود میں ہمت جمع کر وہ اٹھ بیٹھی تھی۔۔۔۔ مگر جب بیڈ سے اترنے لگی۔۔۔تو پاؤں نے ساتھ نہیں دیا۔۔۔اور وہ اگلے ہی لمحے لڑکھڑا کر زمین پر گرئی۔۔۔۔

اس کے ہاتھ پاؤں مسلسل ایک حالت میں رہنے کے سبب بالکل سن ہو گئے تھے۔۔۔

"اتارو مجھے۔۔۔۔میں خود چل سکتی ہوں۔۔۔" محیب کھڑکی کے پاس کھڑا اُس وقت کسی سے فون پر بات کرنے میں مصروف تھا جب نجمہ کے گرنے کی آواز اس کے کانوں کی سماعت سے ٹکرائی۔۔۔وہ تیزی سے اس کی جانب آیا۔۔۔بغیر ایک لمحے کی دیری کے اسے اپنی باہوں میں برائیڈل اسٹائل میں اٹھالیا۔۔۔۔

"وہ تو نظر آ ہی رہا ہے۔۔۔۔"اس نے خاصہ طنزیہ۔۔۔۔منہ بسورتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ نجمہ کی سیٹ بیلٹ باندھنے کے لیے جھکا۔۔۔تو دونوں کی نظریں ملیں۔۔۔۔

اس کی حسین نیلے سمندر جیسی آنکھیں نجمہ کو ایک دوثانیوں کے لیے اپنے حصار میں جکڑ گ ئی یں تھیں۔۔۔۔ ظالم واقعی بلا کا حسین تھا۔۔۔۔

سفید رنگت پر نیلی آنکھیں۔۔ گھنی لمبی پلکیں۔۔۔ کالے بال۔۔۔ عنابی ہونٹ۔۔۔۔ کھڑی ناک۔۔۔ کلین شیو۔۔۔۔۔دراز قد۔۔۔۔ورزشی جسامت۔۔۔نہایت ہی رعب دار پر نسیلٹی کا مالک

وہ وجیہہ مرد کسی بھی عورت کا دل صرف اپنی ایک مسکراہٹ سے جیت سکتا تھا۔۔۔۔کچھ ایسا چارم تھا اس میں۔۔۔۔

"پھر دیکھ رہی ہو" اسکی نگاہوں میں اٹھنے والی ستائی ش پر وہ خوبرو نوجوان مضحکہ خیز انداز میں ٹوکتے ہوئے بولا۔۔۔۔

نجمہ کو لگا جیسے اسکی کوئی ی چوری پکڑئی ی گ ئی ہو۔۔۔ بوکھلا کر شرمندگی سے چہرہ تیزی سے دوسری جانب کیا۔۔۔

READERS CHOICE

اس کی ادا پر مجیب نے سر نفی میں جھٹکا۔۔۔۔اور دروازہ آرام سے بند کیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ملک مینشن میں داخل ہوتے ہی مبشرہ بیگم اور اجلال ملک صاحب کے لڑنے کی آوازیں دونوں کے کانوں کی سماعت سے ٹکرائی یں۔۔۔

"یہ میاں بیوی آج بھی کتے بلی کی طرح لڑتے ہیں۔۔۔" چیخنے کی آوازیں ان کے بند کمرے سے باہر آ رہی تھیں۔۔۔ جس پر نجمہ بے یقینی سے بے ساختہ استہزائی یہ انداز میں بول اٹھی۔۔۔ اگلے ہی لمحے اس نے مجیب کی آنکھوں کو دیکھا۔۔۔ جو اس پر آگ برسا رہی تھیں۔۔۔

مجیب کا خوبصورت چہرہ غصے سے بالکل سرخ پڑھ گیا تھا۔۔۔

"دنیا کو عقل آسکتی ہے پر میرے ماں باپ کو نہیں۔۔۔" وہ دل میں کڑتے ہوئے۔۔۔

کچھ لمحوں کے لیے وہ نجمہ کو باہوں میں لیے۔۔۔ اپنی جگہ پر منجمد کھڑا رہا۔۔۔۔

پھر سر جھٹک کر ہار ماننے والے انداز میں سیڑھیوں کی جانب بڑھا۔۔۔

"مجھے اوپر نہیں جانا۔۔۔ مجھے میرے کمرے میں چھوڑ دو۔۔۔" نجمہ نے تیزی سے احتجاج بلند کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

مگر اس نازک سی لڑکی کے احتجاج کو وہ کہاں خاطر میں لانے والا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

پیا میں تیری حسن کنول

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔ اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسیپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

READERS CHOICE

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

اسے لے کر اپنے کمرے میں انٹر ہوا۔۔۔

آج اسے بیڈ پر پھینکا نہیں تھا۔۔۔بلکے آرام سے بیٹھایا۔۔۔

خوف کے مارے اس کا پورا جسم برف کی طرح ٹھنڈا پڑھ گیا تھا۔۔۔۔

محیب اسے بیٹھا کر واش روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

اسے جاتا دیکھ۔۔۔جیسے سانس میں سانس آئی ی تھی۔۔۔۔

محیب کو کالا رنگ بہت پسند ہے اس بات کا اندازہ وہ اس کے کمرے میں موجود فرنیچر اور دوسری چیزوں سے لگا رہی تھی۔۔

کمرے میں موجود ہر چیز کالے رنگ کی تھی۔۔۔کمرے کی دیواریں۔۔۔۔فرش کے ٹائی لز۔۔۔۔بیڈ۔۔۔بیڈ پر بچھی چادر۔۔۔۔لیمپ۔۔۔۔صوفے۔۔۔ٹیبل۔۔۔۔الماریاں۔۔۔۔ایل سی ڈی۔۔۔۔۔

نہایت ہی سلیقے سے ہر چیز اس کی جگہ پر رکھی تھی۔۔۔۔

کمرہ نہایت ہی خوبصورت و شاندار تھا۔۔۔۔

وہ ایک سرسری سی نگاہ پورے کمرے میں گھوما کر۔۔۔سائیڈ ٹیبل کے سہارے کھڑی ہوئی ی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

شادی کی پہلی رات کی یادیں فلیش بیک کی طرح اسکی آنکھوں کے سامنے آرہی تھیں۔۔۔خوف کے مارے بڑی مشکل سے لڑکھڑتے وجود کے ساتھ دروازے تک پہنچی۔۔۔

"کہاں؟؟" وہ دروازہ کھولنے ہی لگی تھی کے پیچھے سے آئی رعب دار آواز پر اسکا دم خشک ہوا۔۔

گلے میں تھوک نگل کر۔۔۔مڑتے ہوئے اس ستمگر کی جانب متوجہ ہوئی۔۔۔

جو نہا کر۔۔۔سفید رنگ کی ٹاول اپنے نیچے کے حصے پر باندھے۔۔۔اور دوسری سفید ٹاول سے اپنے بال سوکھاتے ہوئے اسی کی جانب آرہا تھا۔۔۔

اس کی شارپ نگاہیں نجمہ کے حسین سراپے پر ٹکی تھیں۔۔۔

اُس حسین ووجیہہ مرد کے بالوں سے گرتی ہوئی پانی کی بوندیں سفید گردن پر سرایت کررہی تھیں۔۔۔

"میں اپنے کمرے میں جارہی ہوں۔۔۔" محیب کو دیکھ۔۔اُس کی حالت غیر ہورہی تھی۔۔۔اس نے اپنی آواز کو باقدرے نارمل رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ نہیں چاہتی تھی کے وہ اسے خوفزدہ پاکر مزید غالب آئے۔۔۔

اس لیے اپنا خوف چھپانے کی مکمل کوشش کررہی تھی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ابھی وہ کہہ کر مڑنے ہی لگی تھی کے اس سے قبل محیب نے اپنی ٹاول جس سے وہ بال سو کھا رہا تھا نجمہ کی کمر کے گرد حائل کیا۔۔۔پھر ٹاول کو اپنی جانب تیزی سے کھینچا۔۔۔۔

پلک جھپکتے ہی وہ اس کے کشادہ سینے سے آلگی تھی۔۔۔

اس ستمگر نے حملہ بجلی کی رفتار سے کیا تھا۔۔۔۔۔اس نازک گڑیا کو سنبھلنے کا موقع تک نہ ملا۔۔۔۔۔

دونوں کی آنکھیں ملیں۔۔۔۔ نجمہ کی آنکھوں سے جھلکتا ہوا خوف وہ بھاپ گیا تھا۔۔۔ مگر نجمہ کو اس کی نیلی خوبصورت آنکھوں میں کوئی ی تاثر نظر نہ آیا۔۔۔۔

وہ نہیں جان سکی تھی کے وہ خوبرو نوجوان اس وقت کیا سوچ رہا ہے۔۔۔۔

"کہاں لے جا رہے ہو مجھے ؟؟۔۔۔ محیب چھوڑو مجھے۔۔۔میں نے کہا چھوڑو۔۔۔۔" اس نے جھک کر اسے اپنی باہوں کے حصار میں جکڑا۔۔۔اور واش روم کی جانب لے جانے لگا۔۔۔۔وہ زور زور سے چیخنے لگی۔۔۔ساتھ ساتھ اپنے دونوں ہاتھوں سے مکے بنا کر محیب کے سینے پر برسا رہی تھی۔۔۔۔

اس نے شاور کھول کر۔۔۔اسے کپڑوں سمیت شاور کے نیچے کھڑا کر دیا تھا۔۔۔اور خود دور ہٹ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

"مجھے گندگی بالکل پسند نہیں۔۔۔اس لیے صفائی ی کا خاص خیال رکھو۔۔۔اپنی بھی اور کمرے کی بھی۔۔۔۔" وہ خاصہ جتاتے ہوئے کہہ کر باہر چلا گیا تھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نجمہ نے اسکے باہر جاتے ہی پھرتی سے دروازہ اندر سے لاک کیا۔۔۔پھر دروازے سے ہی لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع ہو گئی۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کب تک بھاگ سکتی ہے محیب سے؟؟۔۔۔

اس کے رونے کی آوازیں مسلسل واش روم سے باہر آرہی تھیں۔۔۔

"پانچ منٹ میں باہر نکلو نہاء کر۔۔۔ورنہ چھٹے منٹ میں، میں خود اندر آجاؤں گا۔۔۔"اس نے سخت لہجے میں دروازہ کے پاس آکر۔۔۔۔اعلانیہ کہا۔۔۔۔

اس کا اعلان سنتے ہی اس لڑکی نے اپنے آنسو بے دردی سے پونچھے۔۔۔۔

وہ لڑکی اچھی طرح واقف تھی کے محیب صرف ڈرا نہیں رہا۔۔۔۔

اس ستمگر کے خوف نے اسے مجبور کیا تھا نہانے پر۔۔۔۔

محیب کا واش روم ملک مینشن میں نجمہ کو دیے ہوئے کمرے سے بھی بڑا تھا۔۔۔اس میں بھی ہر چیز کالے رنگ کی تھی۔۔۔۔۔

وہ نہانے کے بعد پریشان کھڑی تھی کے اب کون سے کپڑے پہنے۔۔۔۔۔جو کپڑے پہلے پہنی ہوئی ی تھی۔۔۔وہ تو پورے گیلے ہو چکے تھے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یہ کپڑے لے لو۔۔" باہر سے ہلکا سہ دروازہ نوک ہوا۔۔۔اس نے ڈرتے ڈرتے دروازے کے پیچھے کھڑے ہو کر ہلکا سہ دروازہ کھولا۔۔۔تو اس خوبرو نوجوان نے کپڑے ہاتھ سے بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

نجمہ نے تیزی سے اس کے ہاتھ سے کپڑے لیے اور دروازہ واپس لاک کر لیا۔۔

محیب نے اسے اپنی بلیک ٹی۔شرٹ اور جنیز کی پینٹ دی تھی۔۔۔

جسے پہن کر وہ سہمی سہمی سے باہر نکلی۔۔۔

کمرے میں اندھیرا چھایا ہوا تھا۔۔۔صرف ایک سائیڈ لیمپ کی دھیمی سی روشنی کمرے میں اجالے کا سبب تھی۔۔۔

وہ باہر کی جانب آئی تو دیکھا محیب ایک ہاتھ اپنے سر کے نیچے لیے بیڈ پر لیٹا ہوا ہے۔۔۔

اس کی نگاہیں اوپر چھت کو تک رہی تھیں۔۔۔شاید وہ کسی گہری سوچ میں تھا۔۔۔

نجمہ اسے دیکھتے ہی اپنے نیچے کے ہونٹ کو دانتوں میں چبانے لگی۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ محیب سے بچ کر اِس کمرے سے کیسے نکلے۔۔۔

"پھر دیکھ رہی ہو" وہ گیلے بالوں اور نکھرے نکھرے چہرے کے ساتھ کھڑی ابھی محیب کو دیکھ ہی رہی تھی۔۔۔کے اس نے زچ کرنے والے انداز میں بغیر اسکی جانب دیکھے ٹوکا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میں تمھارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی۔۔۔" جو دل میں تھا وہ صاف گوئی سے اعلانیہ بیان کر دیا۔۔

"تمھاری چاہت کی یہاں کس کو پرواہ ہے؟؟" وہ مغرور انداز میں سیدھا ہو کر بیٹھتے ہوئے تذلیل آمیز لہجے میں گویا ہوا۔۔

گویا کے مقابل کو اس کی حیثیت سے روبرو کروایا تھا۔۔۔ جو وہ لڑکی بھول بیٹھی تھی اسکی نظر میں۔۔۔

"ہوں کیا میں تمھاری نظر میں؟؟۔۔۔ سمجھتے کیا ہو تم مجھے؟؟۔۔۔" اس کا تذلیل کرنا نجمہ کے دل پر لگا تھا۔۔۔ وہ آنکھوں میں آنسو بھرے جذباتی ہو کر پوچھ رہی تھی

وہ واقف تھی نفرت و کدورت کے علاوہ کوئی جذبہ نہیں رکھتا سامنے بیٹھا شخص اس سے۔۔۔ پھر نکاح میں کیوں باندھا اپنے؟؟۔۔۔ کیوں زبردستی اپنے حقوق ادا کروائے؟؟۔۔۔ کیوں زبردستی اسے اپنے کمرے میں لے آیا ہے؟؟۔۔۔ کیوں اس کی زندگی پر مکمل قابض ہونے پر تلا ہے؟؟۔۔۔ چاہتا کیا ہے آخر؟؟۔۔۔

"میں بہت تھکا ہوا ہوں۔۔۔ چپ چاپ آکر بیڈ پر لیٹ جاؤ۔۔۔" بجائے سوالوں کے جواب دینے کے۔۔۔ اس نے موضوع یکدم تبدیل کیا۔۔۔

"سنائی نہیں دیا تمھیں؟؟" محیب کے حاکمانہ انداز میں کہنے کے باوجود نجمہ کمرے سے باہر جانے کی نیت سے بیڈ کے سامنے سے گزر کر دروازے کی جانب بڑھنے لگی۔۔۔ اس لڑکی کی جرأت پر محیب تلملا اٹھا تھا۔۔۔ غصے سے اسے باہر جاتا دیکھ۔۔۔ استفسار کرنے لگا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیوں سب کے سامنے اپنااور میر اروز کا تماشہ بنارہی ہو؟؟؟۔۔۔"وہ دراوزے کھولنے ہی لگی تھی جب محیب پھرتی سے بیڈ سے اتر کراس کے پاس آیا۔۔۔اس کی نازک کلائی ی اپنی گرفت میں لے کر۔۔۔اسے ایک جھٹکے سے کھینچ کر۔۔۔۔اپنے روبرو کیا۔۔۔

"میں تماشہ بنارہی ہوں یاتم؟؟۔۔۔اگرتم سمجھتے ہو کے مجھ سے زبردستی نکاح کر کے اپنے ہر حکم کا پابند کر سکتے ہو۔۔۔تومیں بتادوں محیب اجلال ملک۔۔۔۔۔یہ صرف بھول ہے تمھاری۔۔۔۔۔"وہ آنکھوں میں آنکھیں ڈال طیش کے عالم میں خاصہ جتاتے ہوئے گویاہوئی ی۔۔۔

"میں تمھیں کسی چیز کاپابند نہیں کررہا۔۔۔میں صرف تم سے اتناچاہتاہوں کے کمرے کی بات کمرے میں رکھو۔۔۔"اس کالہجہ دھیماتھامگر برف کی طرح سرد۔۔۔۔

"مجھے تمھارے ساتھ نہیں رہنا۔۔۔۔اتنی سی بات سمجھ کیوں نہیں آرہی تمھیں؟؟۔۔۔"وہ اپنا بازو چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے۔۔۔۔جھنجھلا کر بولی۔۔۔۔

"کیونکے یہ ممکن نہیں۔۔۔اور جو ممکن ہے ہی نہیں وہ میں سمجھ کر کیا کرؤں گا۔۔۔"اس نے خود ہی اچانک اپنی گرفت سے اسکی نازک کلائی ی کو آذاد کیا۔۔۔پھر دونوں ہاتھ اپنے نائٹ ٹراوزر کی جیب میں ڈالتے ہوئے ۔۔۔۔لاپرواہی سے گویاہوا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

”محیب صاف صاف کہو مجھ سے کیا چاہیے تمھیں؟؟۔۔۔میں جانتی ہوں یہ شادی تم نے کروائی ہے۔۔۔“۔۔۔محیب اس کے لیے ایک پہیلی کی مانند بنا ہوا تھا۔۔۔وہ سلجھا نہیں پا رہی تھی۔۔۔جتنا سوچتی اتنا اور الجھتی۔۔۔اتنی آسانی سے وہ کیسے مان لے کے محیب اجلال ملک جیسے شخص نے اس سے بغیر کسی مقصد کے شادی کی ہے۔۔۔

نجمہ کے سوال پر وہ چھوٹی آنکھیں کرتے ہوئے۔۔۔اسے بغور دیکھنے لگا۔۔۔وہ ایسے ظاہر کر رہا تھا جیسے اسے کچھ سمجھ نہ آرہا ہو۔۔۔کے مقابل اس سے کیا پوچھنا چاہ رہی ہے۔۔۔

”وہ محیب اجلال ملک جس نے میرے اس کے چھوٹے بھائی کی جیکٹ کو چھونے پر اسے گندا قرار دے کر جلوا دیا تھا۔۔۔وہ محیب جس نے مجھے کبھی اپنے برابر میں بیٹھنے تک نہیں دیا۔۔۔وہ محیب جو مجھے اور میری ماں کو گالیاں دیتا ہے۔۔۔وہ محیب جسے میرا پورا وجود صرف ایک گندگی لگتا ہے۔۔۔آخر کیوں وہ مجھے زبردستی اپنے نکاح میں باندھ کر اپنے کمرے میں رکھنا چاہتا ہے؟؟۔۔۔وہ کیوں لوگوں کو دیکھانا چاہتا ہے کہ ہم ہیپی میرڈ کپل ہیں؟؟۔۔۔آخر کیوں؟؟۔۔۔“ نجمہ کے سوالات سننے کے باوجود اس کے چہرے پر کوئی تاثر نہیں ابھرا تھا۔۔۔وہ بہت پُرسکون و مطمئن کھڑا تھا۔۔۔اچانک اس نے نجمہ کی جانب اپنا پہلا قدم بڑھایا۔۔۔

READERS CHOICE

اس کی آنکھوں کو پڑھنا نجمہ کے بس میں نہ تھا۔۔۔بہت پُراسرار آنکھیں تھیں اس ستمگر کی۔۔۔

اسے اچانک اپنے قریب آتا دیکھ۔۔۔وہ بغیر دیکھے پیچھے قدم لینے لگی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر دو قدم پیچھے لیتے ہی اسکی کمر دروازے سے ٹکرائی ی۔۔۔

محیب اس کے پاس آ کر۔۔۔دروازے پر اپنا ایک ہاتھ ٹکائے۔۔۔فرصت سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

اس کا یوں تکنا نجمہ کو نروس کر رہا تھا۔۔۔

"اتنا سہ دماغ ہے۔۔۔کیوں اتنا زور ڈال رہی ہو اِس بیچارے پر؟؟۔۔۔چلو آرام کرتے ہیں۔۔۔"اس خوبرو نوجوان نے اپنی لمبی لمبی انگلیاں نجمہ کی کالی گھنی زلفوں میں الجھاتے ہوئے۔۔۔نرمی سے کہا۔۔۔۔

اس کے ہونٹوں کے کناروں پر پُراسرار مسکراہٹ رقصاں تھی۔۔۔

"میں نے کہا ناں۔۔۔مجھے نہیں رہنا تمھارے ساتھ۔۔۔"وہ غصے سے اس کا ہاتھ تیزی سے جھٹکتے ہوئے دوٹوک انداز میں بولی۔۔۔۔

"یہی تو مس ئی لہ ہے۔۔۔محبت کی زبان تمھیں سمجھ ہی نہیں آتی۔۔۔"محیب کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تھا۔۔اس نے دانت پیستے ہوئے کہ کر۔۔۔اگلے ہی لمحے تیزی سے جھک کر اسے بوری کی طرح کندھے پر ڈالا۔۔۔اس لڑکی کے پُرزور احتجاج کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے۔۔۔اسے لا کر بیڈ پر پھینکا۔۔۔۔

وہ ابھی خود کو سنبھال کر اٹھتی۔۔۔اس سے قبل ہی محیب تیزی سے بیڈ پر لیٹا۔۔۔اور اس کے نازک وحسین سراپے کو پیچھے سے اپنی باہوں کے حصار میں جکڑا۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی گیلی آبشار سے آتی مہک نے ایک دو ثانیوں کے لیے محیب کو مبہوت کیا تھا۔۔۔

"چھوڑو مجھے۔۔۔آخر تمھارا مس ئی لہ کیا ہے؟؟۔۔" وہ پوری کوشش کر رہی تھی اس کی قید سے خود کو آزاد کرانے کی۔۔۔

اس حسین گڑیا کی نازک کمر محیب کے سینے سے مَس تھی۔۔۔

اس ستمگر کا سیدھا ہاتھ نجمہ کی گردن پر حائی ل تھا۔۔۔

جب کچھ سوجھا نہیں تو اُس ستمگر کے ہاتھ پر ہی اپنے دانت گڑا دیے۔۔تاکہ وہ تکلیف کی شدت سے اسے اپنی باہوں کی قید سے آزاد کرے۔۔۔

"سچ بتانا۔۔جنگل سے آئی ی ہو کیا؟؟۔۔" اسے خود کو کاٹتا دیکھ۔۔وہ غصے کا کڑوا گھونٹ پیتے ہوئے۔۔اس کے کان کے پاس منہ لا کر طنزیہ پوچھنے لگا۔۔۔

وہ اپنے جذبات کو کنٹرول میں رکھنا اچھی طرح جانتا تھا۔۔۔

انسان تھا یا پتھر؟؟۔۔۔۔چ سے مچ نہ کیا اپنا ہاتھ۔۔۔

بیچاری کا منہ دکھ گیا تھا۔۔۔مگر برابر میں لیٹا شخص تو مانو پتھر کا بنا ہو۔۔۔

چہرے پر تکلیف کا دور دور تک کوئی ی تاثر نہ تھا۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بس؟؟۔۔۔اتنا ہی؟؟۔۔۔" اس کے منہ ہٹاتے ہی محیب نے چھیڑتے ہوئے کہا۔۔۔اسکی آواز میں شوخی مچل رہی تھی۔۔۔

محیب کی ہاتھ پر پوری گھڑی کی طرح نجمہ کے دانتوں کے نشان آگ ئی ے تھے۔۔۔

"اچھی گھڑی بنائی ی ہے۔۔۔چاہو تو دوسرے پر بھی بنا سکتی ہو۔۔۔" اس نے طنزیہ مسکراہٹ چہرے پر سجائے نرمی سے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

مقابل کو اپنا مزاق اڑاتا دیکھ۔۔۔اس کا خون جل گیا تھا۔۔۔

محیب نے اسے مزید اپنی باہوں کے حصار میں جکڑ کر۔۔۔آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

کچھ ہی منٹ لگے اسے گہری نیند میں جانے میں۔۔۔

نجمہ کو جیسے ہی محسوس ہوا کے اس کی پکڑ ڈھیلی پڑ رہی ہے۔۔۔وہ تیزی سے اس کے ہاتھ خود سے ہٹا کر۔۔۔تھوڑا دور ہو کر لیٹ گ ئی۔۔۔

کمرے میں دو دواے۔سی تھے۔۔۔

وہ نہا کر نکلی تھی۔۔۔اس کی آبشار ابھی بھی گیلی تھیں۔۔۔۔۔۔کمرا برف کی طرح ٹھنڈا ہو رہا تھا۔۔۔

اسے اب ٹھنڈ لگنا اسٹارٹ ہو گ ئی تھی۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

”یہ گھٹیا انسان میرے حصے کا بھی اے۔سی اپنے کمرے میں لگوا کر بیٹھا ہوا ہے۔۔۔۔“ وہ کڑتے ہوئے بڑبڑائی ی۔۔۔

اس نے کمبل اوڑھنا چاہا۔۔ مگر اس پر محیب کے بھاری پاؤں رکھے تھے۔۔۔

نازک جان اپنی طاقت کے مطابق اس ستمگر کے پاؤں کے نیچے سے کمبل کھینچ کر نکالنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

دو تین بار کوشش کرنے کے باوجود بھی وہ ناکام رہی تھی۔۔۔

تھک ہار کر واپس خود میں ہی سمٹ کر لیٹ گ ئی۔۔۔

بہت دیر تک آنکھیں موندیں لیٹی زارون کو یاد کر کے اپنا دل جلاتی رہی۔۔۔۔

اسے اب بھی یقین نہیں آرہا تھا کے زارون کی محبت اتنی کمزور تھی کے اس کے سامنے سے ہٹتے ہی وہ ہوا کی مانند اڑ گ ئی۔۔۔۔۔اور وہ اسے چاہ کر بھی اپنی قید میں نہ رکھ سکی۔۔۔۔

سالوں پرانی محبت چند دنوں کی دوری برداشت نہ کر سکی۔۔۔یہ کیسی محبت تھی اس ہر جائی ی کی؟؟۔۔۔محبت تھی بھی یا نہیں؟؟۔۔۔۔۔۔نیند میں جانے سے قبل وہ یہی سوال بار بار خود سے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔

محیب کی آنکھ کھلتے ہی سب سے پہلے نگاہ نجمہ کے سردی سے ٹھٹھرتے ہوئے وجود پر پڑی۔۔۔۔

اس نے سائیڈ ٹیبل کی اوپر والی دراز سے اے۔سی کا ریموٹ نکالا۔۔اور اے سی کا ٹمپریچر کم کیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پھر خود نجمہ کے سوئے ہوئے وجود سے لگ کر لیٹا۔۔۔اس کے سر کو ہلکا سہ اٹھا کر۔۔اپنا سید ھا ہاتھ اس کے سر کے نیچے حائل کیا۔۔۔دوسرے ہاتھ سے کمبل نجمہ اور خود پر ڈالا۔۔پھر اس کی نازک کمر پر الٹا ہاتھ رکھ۔۔۔واپس نیند کی وادی میں چلا گیا۔۔۔

"ہیلو۔۔۔" سیل کے رنگ ہونے پر۔۔۔اس نے نیند میں ہی سیل فون سائیڈ ٹیبل سے اٹھا کر اپنے کان سے لگایا۔۔۔

"ہیلو۔۔۔محیب اجلال ملک سے بات ہو سکتی ہے؟؟" دوسری جانب سے ایک نسوانی آواز نے لچک دار انداز میں پوچھا۔۔۔

"محیب اسپیکنگ۔۔۔" اس نے آہستگی سے جواب دیا۔۔۔

"محیب بیٹا میں عنائیزہ بات کر رہی ہوں۔۔۔کیلیفورنیا سے۔۔۔مجھے نجمہ سے بات کروا دو۔۔۔" ان کی بات سنتے ہی اس نے زبردستی اپنی آنکھیں کھولیں۔۔۔اور اپنے برابر میں سوتی ہوئی نجمہ کو دیکھا۔۔۔

"آپ اُس کے سیل پر کال کر لیں۔۔۔" محیب نے لاپرواہی سے کہا۔۔۔

"بیٹا اس کا سیل سوئچ آف جا رہا ہے۔۔۔" وہ پریشان ہو کر جواب دہ ہوئی۔۔۔

"ویٹ۔۔۔" محیب نے کہ کر کال ہولڈ پر لگا دی۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"نج۔۔۔نج۔۔۔" پہلے تو اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کے وہ اپنے برابر میں سوتی جنگلی شیرنی کو کیسے جگائے۔۔۔پھر نہایت نرمی سے اسے آواز دی۔۔۔

اس کے آواز دینے پر بجائے اٹھنے کے۔۔۔کروٹ لے کر۔۔اسی کے کشادہ سینے سے آلگی۔۔۔

پھر تو جیسے دل ہی بے مان ہو گیا۔۔۔

"نج۔۔۔عنائی زہ انٹی کال پر ہیں۔۔۔بات کرؤ گی؟؟" اس کے رخسار کو نرمی سے سہلاتے ہوئے۔۔۔آہستگی سے استفسار کیا۔۔۔

"عنائی زہ انٹی؟؟" محیب کے رخسار سہلاتے ہی۔۔اس نے چونک کر آنکھ کھولی۔۔۔

اس وجیہہ مرد کو اپنے اتنے قریب دیکھ۔۔تیزی سے بوکھلا کر اٹھ بیٹھی۔۔۔

"سیل کیوں اف کیا ہوا ہے اپنا؟؟۔۔" وہ اپنی کونی تکیے سے ٹکا کر۔۔۔اس کے سہارے اپنا خوبصورت چہرہ اونچا کرتے ہوئے۔۔۔تفتیشی افسران کی طرح پوچھنے لگا۔۔۔

"میری مرضی۔۔۔" وہ لڑکی جھکنا نہیں جانتی تھی۔۔۔ہمیشہ شیرنی کی طرح محیب پر دھاڑنے کے لیے تیار رہتی۔۔۔اس کا جواب سنتے ہی محیب نے اپنے دانت پیسے۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مرضی تمھاری ہے اس میں کوئی ی شک نہیں۔۔۔ مگر اپنے چاہنے والوں کو مجھ سے دور رکھو۔۔۔" اس نے سیل نجمہ کی جانب پھینک کر۔۔۔ خاصہ سخت لہجے میں کہا۔۔۔ پھر اس سے منہ پھیر کر۔۔۔ دوسری سمت کروٹ لے کر آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔

"اَلسَلامُ عَلَیکُم انٹی۔۔۔" کچھ لمحے سوچنے کے بعد اس نے فیصلہ کیا۔۔۔ کے وہ بات کرئے گی۔۔۔ محیب کا سیل اٹھا کر۔۔۔۔ کمرے کے دوسرے حصے میں جانے کی نیت سے بیڈ سے اتر ئی ی۔۔۔۔

محیب کا بڑا سہ کمرا دو حصوں میں پارٹیشن تھا۔۔۔

کمرے کو دو حصوں میں پارٹیشن کرنے کے لیے۔۔۔ کمرے کے درمیان میں ایک بڑے سے کالے شیشے کا دروازہ لگا تھا۔۔۔

نجمہ نے اس شیشے کے دروازے کو کھسکا کر کھولا۔۔۔ اور کمرے کے دوسرے حصے میں داخل ہوئی ی۔۔۔۔

اندھیرے میں شیشے کا دروازہ بالکل کالا سہ لگتا۔۔۔ جس کے آر پار کچھ نظر نہ آتا۔۔۔۔

مگر روشنی ہو جانے کے بعد وہ کرسٹل کی طرح صاف وشفاف آر پار دیکھاتا۔۔۔۔

وہ کمرے میں صوفے پر اطمینان سے بیٹھتے ہوئے گویا ہوئی ی۔۔۔ اس کی آواز میں کپکپاہٹ عنائی زہ بیگم اور زارون نے محسوس کر لی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عنائی زہ بیگم سے کال زارون نے ہی کروائی ی تھی۔۔۔تا کے وہ اسکا حال چال معلوم کر سکے۔۔۔

بہت فکر مند تھا وہ اسے لے کر۔۔۔۔جان بسی تھی آخر اسکی۔۔۔

کال عنائی زہ بیگم نے اسپیکر پر لگا رکھی تھی۔۔۔۔

"کیسا ہے میرا بچہ ؟؟" انہوں نے نہایت محبت سے۔۔۔اپنی ممتا والی طرز میں استفسار کیا۔۔۔

جس پر نجمہ کا دل چاہا وہ پھوٹ پھوٹ کر رو ئے۔۔۔اور انھیں اپنے ساتھ ہونے والے تمام مظالم کے بارے میں بتائے۔۔۔۔

مگر پھر خیال آیا کہیں عنائی زہ بیگم اس کی حالت جاننے کے بعد اس کی حمایت میں پاکستان نہ چلی آئی یں۔۔۔۔وہ واقف تھی ان کی بے لوث محبت سے۔۔۔۔

وہ انھیں کسی خطرے میں نہیں ڈالنا چاہتی تھی۔۔۔۔اس لیے اپنے بکھرتے ہوئے جذبات پر قابو پانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔

"ہر حال میں اللہ کا کرم ہے۔۔۔۔"اس کا جواب سنتے ہی۔۔۔۔عنائی زہ بیگم اور زارون ایک دوسرے کا چہرہ تکنے لگے۔۔۔

کیونکہ وہ دونوں اچھی طرح واقف تھے کہ نجمہ یہ جملہ تب ادا کرتی ہے جب وہ بہت تکلیف میں ہو۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

"تم ٹھیک نہیں ہو اس کا مطلب؟؟" زارون نے پریشان ہو کر۔۔۔ فوراً عنائزہ بیگم کو اشارہ کیا کہ نجمہ سے پوچھیں کہ اسے کیا تکلیف ہے۔۔۔

وہ بے چین ہو گیا تھا۔۔۔

"میری چھوڑئیں۔۔۔ زارون کی۔۔۔" وہ کہتے کہتے رک گئی تھی۔۔۔

بہت چاہا کے نہ روئے مگر پھر بھی خود کو روک نہ سکی۔۔۔

"زارون کی شادی کی تیاری کیسی چل رہی ہے؟؟" بمشکل اپنے بکھرتے جذبات پر قابو پا کر۔۔۔ بے دردی سے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے۔۔۔ اپنے ادھورے چھوڑے ہوئے جملے کو مکمل کیا۔۔۔۔

"اچھ۔۔۔ اچھی چل رہی ہے۔۔۔" وہ صرف اپنے بیٹے کی خاطر جھوٹ بولنے پر مجبور تھیں۔۔۔۔

زارون کا دل شدتِ کرب سے پھٹ رہا تھا نجمہ کی درد بھری آواز سن۔۔۔۔۔۔

"تم کب واپس آ رہی ہو؟؟" زارون بے صبری سے اس کے جواب کا منتظر تھا۔۔۔

جس کے بغیر ایک ہفتہ گزارنا ممکن نہ تھا۔۔۔ اسے دیکھے کہیں ہفتے گزر چکے تھے۔۔۔ اس نے فیصلہ کیا تھا وہ اپنے ماموں کے گھر چلا جائے گا۔۔۔ مگر جانے سے قبل وہ آخری بار نجمہ کو دیکھ لینا چاہتا تھا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس عاشق کی بس اتنی سی خواہش تھی۔۔۔۔کے جاتے وقت اس کے حسین سراپے کو آنکھوں میں بھر لے اپنی۔۔۔۔

''میں واپس آکر اب کیا کرؤں گی؟؟۔۔۔''اس نے صدمے سے دوچار حالت میں جواب دیا۔۔۔۔

وہ محیب کے نکاح میں بندھے ہونے کے بعد زارون کے خواب کیسے دیکھ سکتی تھی؟؟۔۔۔۔

بے رحموں نے بڑی بے دردی سے آنکھوں سے سارے خواب نوچ ڈالے تھے۔۔۔۔وہ اپنی بربادی کی ساری ذمہ داری صرف محیب پر تو عائد نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔کیسے کرتی؟؟؟۔۔۔اگر محیب نے جسم زخمی کیا تھا تو زارون نے روح چھلی کرنے میں بھی کوئی ی کسر نہیں چھوڑی تھی۔۔۔

''ایسا کیوں بول رہی ہو؟؟۔۔۔کیا تم بھول گ ئی ہو کے صرف زارون تمھارے یہاں ہونے کی وجہ نہیں تھا۔۔۔۔میں ماں بن کر لائی ی تھی تمھیں اپنے ساتھ۔۔۔کیا میں نے کبھی اپنی ذمہ داریوں میں کوئی کوتاہی کی؟؟۔۔۔یا تمھارے انکل نے؟؟۔۔۔جو تم ہمیں اتنی سنگین سزا دے رہی ہو۔۔۔۔''عنائزہ بیگم اس کی دلی کیفیت سمجھتی تھیں۔۔۔۔پھر بھی زور دے رہی تھیں اس کے واپس آنے پر۔۔۔

وہ دلی طور پر خواہش رکھتی تھیں کہ نجمہ واپس آئے۔۔۔تاکے ان کا بیٹا تاریکیوں سے نکل کر واپس زندگی کی جانب لوٹے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ پُرامید تھیں کے نجمہ اپنی بے لوث محبت سے زارون کو نہ صرف خود سے دور جانے سے روک لے گی۔۔۔بلکے اسکے احساس کمتری کو بھی دور کردے گی۔۔۔اور اسے ہمت دے گی واپس زندگی کو بھرپور جینے کی۔۔۔۔

روشن مستقبل کی جانب وہ دونوں ایک ساتھ قدم بڑھائیں۔۔۔یہ ہی خواب دیکھتی تھیں عنائزہ بیگم کی آنکھیں۔۔۔

"ایسا نہیں ہے۔۔آپ نے اور انکل نے مجھے سگے ماں باپ سے زیادہ محبت دی ہے۔۔۔۔مجھ میں آج یہ سلف کانفیڈنس صرف آپ کی بدولت ہے۔۔میرے واپس نہ آنے کی وجہ صرف زارون نہیں ہے۔۔۔"

"تو پھر کیا وجہ ہے؟؟" وہ تیزی سے استفسار کرنے لگیں۔۔۔

"م۔۔۔می۔۔۔میری شادی ہوگئی ہے محیب کے ساتھ۔۔۔" وہ بے بس لڑکی ہی جانتی تھی کے کتنی مشکل سے اس نے یہ جملہ ادا کیا ہے۔۔۔۔

زارون کی تو مانو دنیا ہی اجڑ گئی تھی۔۔۔اسے لگا نجمہ نے اس کے سر پر ایٹم بم پھوڑا ہو۔۔۔۔

"کیا؟؟؟" عنائزہ بیگم بھی شاکڈ میں آگئی تھیں۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یہ تم کیا کہ رہی ہو؟؟۔۔۔یہ کیسے ممکن ہے؟؟۔۔۔"زارون کی آنکھوں سے از خود آنسو بہنے لگے تھے۔۔۔وہ ویل چیئر پر بیٹھا بے یقینی کے عالم میں پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنی ماں کو تک رہا تھا۔۔۔دوسری جانب عنائی زہ بیگم بھی حیرت کے غوطے کھا رہی تھیں۔۔۔ان کے لیے اس بات پر یقین کرنا ناممکن تھا کے محیب اجلال ملک نے نجمہ سے شادی کرلی ہے۔۔۔۔انھوں نے تیزی سے کہا۔۔۔۔

"کیوں ممکن نہیں؟؟۔۔۔۔جب زارون کسی اور سے شادی کرنے جا رہا ہے۔۔تو میں کیوں نہیں کرسکتی؟؟۔۔۔۔"اسے خود بھی اندازہ نہیں ہوا تھا کے اس کی آواز میں کس قدر غم و غصہ جھلک آیا تھا۔۔۔اس کے سوالات نے عنائی زہ بیگم کو لاجواب کیا۔۔۔۔

"نجمہ۔۔۔۔"عنائی زہ بیگم جذبات میں آگ ئی یں تھیں۔۔۔انھیں لگا نجمہ کو علم ہونا چاہیے کے وہ بہت بڑی غلطی کر بیٹھی ہے۔۔۔۔وہ بتانا چاہتی تھیں اسے۔۔۔۔کے حقیقت کیا ہے۔۔۔مگر زارون نے فوراً ان کا ہاتھ تھام کر ۔۔۔نفی میں گردن کو جمبش دیتے ہوئے۔۔۔۔انھیں بتانے سے روکا۔۔۔

عنائی زہ بیگم بلک بلک کر اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر رونے لگیں۔۔۔

"انٹی۔۔۔انٹی۔۔"دوسری طرف نجمہ مسلسل انھیں مخاطب کر رہی تھی۔۔۔

زارون نے اپنے دل پر منو پتھر رکھ کر کال ڈس کنیکٹ کردی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیوں کیا زارون تم نے میری بچی کے ساتھ ایسا؟؟۔۔۔دیکھو وہ غموں غصے میں کتنی بڑی حماقت کر بیٹھی ہے۔۔ محیب اجلال ملک کو یا ملک مینشن والوں کو کیا میں نہیں جانتی۔۔۔وہ نجمہ اور اسکی ماں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں کیا مجھے خبر نہیں۔۔۔وہ میری بچی کو نوکرانی بنا دیں گے۔۔۔جیسے اس کی ماں کو بنا رکھا ہے۔۔۔۔زارون ایک وقت وہ تمھارے ساتھ خوش رہ لیتی۔۔۔مگر ملک مینشن میں۔۔۔ہر گز نہیں رہ سکے گی۔۔۔مجھے پورا یقین ہے ضرور ان ظالموں کا کوئی ی مقصد ہو گا اس شادی کے پیچھے بھی۔۔۔۔۔۔تم نے اچھا نہیں کیا۔۔۔تم جانتے تھے وہ تم سے بے لوث محبت کرتی ہے۔۔۔مجھ سے بہتر میری نجمہ کو کوئی ی نہیں جانتا۔۔۔تم ایک بار اسے بتا کر تو دیکھتے۔۔۔۔وہ تمھاری ڈھال بن جاتی۔۔۔۔۔۔۔تم نے میری نجمہ کو توڑ دیا۔۔۔۔اتنا توڑ دیا کے آج وہ اپنی عنائی زہ انٹی کے پاس آنے کے بجائے ان دشمنوں میں رہنا زیادہ بہتر سمجھ رہی ہے۔۔۔۔۔کاش تم نے اسے بتا دیا ہوتا۔۔۔"عنائی زہ بیگم شدید رنج و غم و غصے کی کیفیت سے دوچار تھیں۔۔۔۔انھیں لگ رہا تھا کے اگر زارون نجمہ کو اپنے ساتھ ہوئے حادثے کے متعلق بتا دیتا تو یہ سب کبھی نہ ہوتا۔۔۔۔

وہ دوڑی چلی آتی واپس۔۔۔۔اور ڈھال بن جاتی اس کی۔۔۔۔

مگر زارون نے تو الٹا اسے ہی توڑ دیا۔۔۔۔۔

خود سے دور کرنے کے چکر میں اسے ان اندھیروں کی جانب دھکیل دیا جہاں سے عنائی زہ بیگم بہت سال پہلے اسے نکال کر لائی یں تھیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مجیب نے کمرے کی ساری لائٹس اون کر لیں تھیں۔۔۔تاکے

نجمہ کو دیکھ سکے۔۔۔

وہ صوفے پر بیٹھ کر بچوں کی طرح روتی ہوئی صاف نظر آرہی تھی۔۔۔

❤Husny Kanwal❤

"میرا سیل۔۔"ناجانے کتنی دیر وہاں بیٹھی روتی رہی۔۔۔اچانک دروازہ نوک ہوا۔۔تو دروازے کی جانب دیکھا۔۔ مجیب دونوں ہاتھ اپنے سینے پر باندھے۔۔ نہایت فرصت سے۔۔ شیشے کے دروازے سے ٹیک لگائے کھڑا۔۔اسے ہی تک رہا تھا۔۔۔کالے رنگ کی ٹی۔شرٹ اور ڈھیلے سے پاجامے میں وہ سولہ سال کا کم عمر لڑکا معلوم ہو رہا تھا۔۔

اوپر سے کالے کپڑوں میں اس کا رنگ سفید بلب کی طرح چمک رہا تھا۔۔

اس کے آگے کے سلکی کالے بال پیشانی پر بکھرے تھے۔۔۔

چہرہ ہر بار کی طرح سنجیدہ تھا۔۔۔

READERS CHOICE

"مجھ جیسی گندی نے اِسے چھوا ہے۔۔ کیا اِسے بھی جل وا دو گے؟؟"وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہو کر اس کے پاس آہستہ آہستہ چلتی ہوئی آئی۔۔ سیل اس کی جانب بڑھایا۔۔ جیسے ہی وہ لینے لگا۔۔ برق کی پھرتی سے ہاتھ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

واپس پیچھے کر لیا۔۔اُس کی اِس حرکت پر محیب نے گھور کر اسے دیکھا۔۔۔ مگر وہ خوبصورت گڑیا اُس کی سخت نگاہوں کو مکمل اگنور کر۔۔ سیل کو الٹ پلٹ کر دیکھتے ہوئے زچ کرنے والے انداز میں استفسار کرنے لگی۔۔۔

"نہیں۔۔۔" اگلے ہی لمحے اس وجیہہ مرد نے شیر کی طرح جھپٹ کر اس سے سیل چھین لیا۔۔۔ پھر اپنا سیل پینٹ کی جیب میں ڈال کر۔۔۔۔ پلٹ کر جانے لگا۔۔۔۔

"کیوں نہیں؟؟۔۔۔" وہ الجھ کر پوچھ رہی تھی۔۔۔۔

جب اُس کے ہاتھ سے چھوا ہوا جیکٹ گندا ہو گیا تھا تو سیل کیوں نہیں ہوا؟؟۔۔۔۔

اس کے سوال پر۔۔۔ محیب مڑ کر اس کے پاس آنے لگا۔۔۔۔

نجمہ کو لگا اس نے سوال پوچھ کر غلطی کر دی ہے۔۔۔۔

وہ پیچھے قدم لینے لگی۔۔۔۔

جتنا وہ دور جا رہی تھی محیب اتنا ہی اس کے قریب آ رہا تھا۔۔۔ یہاں تک کے وہ کمرے کی دیوار سے لگ گ ئی تھی۔۔۔

"عربی کا مشہور قاعدہ ہے۔۔۔ نکرہ کی نسبت جب معرفہ کی طرف ہو تو وہ بھی معرفہ بن جاتا ہے۔۔۔۔" محیب بالکل اس کے نزدیک آ گیا تھا۔۔۔۔ دونوں کی آنکھیں ٹکرائی یں۔۔۔ تو نجمہ کو شادی کی پہلی رات یاد

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آگ ئی۔۔۔۔وہ یاد آتے ہی جیسے وہ پوری جان سے کانپ اٹھی تھی۔۔۔بمشکل اپنا تھوک گلے میں نگلا۔۔اور واپس نظریں جھکالیں۔۔۔

محیب نے اس کی ٹھوڑی کو نرمی سے پکڑ کر اونچا کیا۔۔۔تو دونوں کی نظریں دوبارا ملیں۔۔۔

اس کی کالی نشیلی آنکھیں رونے کے سبب مزید نشیلی ہو گ ئی یں تھیں۔۔۔۔

محیب کی دی ہوئی کالے رنگ کی ڈھیلی ڈھالی ٹی۔شرٹ اور پاجامے میں وہ کسی حور سے کم معلوم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔

اس کے دیے جواب پر وہ نا سمجھی سے اسے تکنے لگی۔۔۔۔

"مطلب؟؟" وہ پوچھے بغیر رہ نہ سکی۔۔۔۔

"مطلب۔۔۔۔" یہ کہتے ہی۔۔۔اس نے نجمہ کی گھنی کالی زلفوں میں اپنا ہاتھ الجھایا۔۔۔اور اس کے چہرے کے بالکل قریب اپنا چہرہ لے آیا۔۔۔اتنا قریب کے دونوں کی ناک مس ہوئی ی۔۔۔

اس کی قربت کے سبب نجمہ اگلا سانس نہ لے سکی۔۔۔۔

"جب کسی عام کو کسی خاص کی جانب منسوب کر دیا جاتا ہے۔۔۔تو وہ عام بھی خاص ہو جاتا ہے۔۔۔۔اب یہ مت کہنا یہ بھی سمجھاؤں۔۔۔" اس نے آخری جملہ مضحکہ خیز انداز میں کہا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میں تم سے منسوب نہیں ہوں۔۔اور نہ کبھی ہوں گی۔۔" مانا خوف زدہ تھی اسکی نزدیکی سے۔۔۔پھر بھی اپنے وجود میں ہمت جمع کر۔۔۔۔ قطعی انداز میں گویا ہوئی ی۔۔۔

"تم منسوب ہو چکی ہو۔۔۔ مسز محیب اجلال ملک۔۔۔"اس نے کہتے ہی اس کے ہونٹوں کو نرمی سے چوما۔۔۔۔ جیسے مہر لگائی ی ہو اس پر اپنی۔۔۔۔

"دور رہو مجھ سے۔۔۔" نجمہ کو شدید کراہت محسوس ہوئی ی۔۔۔اس نے اپنے دونوں ہاتھ اس کے سینے پر مار کر۔۔۔اسے خود سے دور دھکیلا۔۔۔۔

وہ دور تو نہ ہوا۔۔۔البتہ آنکھوں میں غصہ ضرور اتر آیا۔۔۔۔

"اب کیا چاہیے تمھیں مجھ سے ؟؟۔۔۔سب تو لے چکے ہو تم۔۔۔" وہ محیب کو خود سے دور رکھنے کی اپنی پوری جان سے کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔ مگر اس ورزشی جسامت والے مرد کے آگے اس نازک صفت لڑکی کی کوششیں بے کار تھیں۔۔۔۔

محیب نے اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ایک ہاتھ سے قابو کر کے۔۔۔اوپر دیوار سے لگایا۔۔۔۔

"اگر میں سب کچھ لے ہی چکا ہوں تو پھر یہ ڈر کیوں ؟؟" وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے تفتیشی انداز میں۔۔۔ابرو اچکا کر استفسار کرنے لگا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

''ڈرتی نہیں ہوں میں تم سے۔۔۔اپنی یہ خوش فہمی نکال دو۔۔۔۔'' اس نازک لڑکی کا پورا وجود کپکپا رہا تھا۔۔۔اس کے باوجود مقابل کی آنکھوں میں جھانک کر دوٹوک انداز میں کہا۔۔۔۔

محیب کی نگاہیں اُس لمحے اِس کی کپکپاتی ٹانگوں پر گ ئی یں۔۔۔۔

''چھوڑو مجھے۔۔۔۔'' وہ اپنے ہاتھ چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔جبکہ محیب فرصت سے اس کے حسین چہرے کو تک رہا تھا۔۔۔۔

''کیا چاہتے ہو آخر مجھ سے؟؟۔۔۔'' وہ اب روہانسہ لہجے میں پوچھنے لگی۔۔۔۔اس کے پاؤں بری طرح کپکپا رہے تھے۔۔۔کچھ خوف اور کچھ کمزوری کے سبب۔۔۔اگر اس سنگدل نے ہاتھوں کو نہ پکڑ رکھا ہوتا تو وہ کب کی گر چکی ہوتی فرش پر۔۔۔۔

''سکون۔۔۔۔'' اس نے گہری بولتی نظروں سے نجمہ کے حسین وجود کو تکتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔

''تو چھوڑ دو مجھے۔۔۔آزاد کر دو۔۔۔۔ تمھیں بھی سکون آجائے گا۔۔۔اور مجھے بھی۔۔۔۔ویسے بھی میرا سب چھین چکے ہو تم۔۔۔۔ تمھیں وہ مل چکا ہے جو تمھیں چاہیے تھا۔۔۔'' نجمہ اس کا جواب سمجھ نہیں سکی تھی اِس بات کا اندازہ وہ لڑکا اس کے دیے جواب سے لگا رہا تھا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیا تمھیں واقعی لگتا ہے مجھے وہ مل گیا ہے جو میں چاہتا ہوں ؟؟۔۔۔" یہ جملہ ادا کرتے وقت اس کی آنکھیں متلاشی تھیں۔۔۔ جیسے کچھ ڈھونڈ رہا ہو۔۔۔۔ نجمہ کو پہلی بار اس کی آنکھوں میں ایک لمحے کے لیے شدید کرب نظر آیا۔۔۔ مگر اِس سے پہلے وہ سمجھتی۔۔۔ محیب نے نگاہیں چورالی تھیں۔۔۔۔

"مجھے یہ جاننے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے کے تمھیں کیا چاہیے اور کیا نہیں۔۔۔ تم بس میرے ہاتھ چھوڑو۔۔۔ مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔۔" وہ جھنجھلاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"انسان کو سکون کب تک چاہیے ہوتا ہے ؟؟" اس نے اچانک ہی سوال کیا۔۔۔۔۔ جو نجمہ کو موقع محل کے اعتبار سے عبث معلوم ہوا۔۔۔۔

"دونوں جہانوں میں۔۔۔ انسان چاہتا ہے وہ مرنے کے بعد بھی سکون میں رہے یعنی جنت میں۔۔۔۔ مل گیا جواب۔۔۔ اب اگر تمھارے یہ عجیب سوالات ختم ہو گئے ہوں۔۔۔ تو چھوڑو گے مجھے۔۔۔۔" وہ منہ بسور کر نہایت چڑتے ہوئے جواب دہ ہوئی۔۔۔۔

محیب نے اس کا جواب سنتے ہی۔۔۔ اس کے ہاتھوں پر اپنی پکڑ ڈھیلی کی۔۔۔۔۔

اس لمحے وہ کچھ سوچ رہا تھا۔۔۔ مگر اسکی آنکھیں اس قدر پُراسرار تھیں کے نجمہ چاہ کر بھی نہ جان سکی کے اسکے ذہن میں کیا چل رہا ہے۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ واقف تھا کے اس کے ہاتھ چھوڑتے ہی وہ نازک لڑکی فرش پر گر جائے گی۔۔۔اس لیے ہاتھ چھوڑتے ہی۔۔۔ایک لمحے کی دیری کے بغیر اسے باہوں میں بھر لیا۔۔۔

"اب کہاں لے جا رہے ہو مجھے ؟؟" وہ اسکے سوالات کو مکمل خاطر میں نہ لاتے ہوئے۔۔۔اسے نیچے لے آیا تھا۔۔۔

"اس لڑکی نے کیا کالا جادو کر دیا ہے محیب پر؟؟۔۔۔جب دیکھو گود میں لیے پھرتا رہتا ہے۔۔۔" مبشرہ بیگم کھانے کی میز پر بیٹھی ہوئی تھیں۔۔۔ عروسہ بیگم اور باقی ملازمین کھانا میز پر سجا رہے تھے۔۔۔کے محیب نے نجمہ کو لا کر چیئر پر بیٹھایا۔۔۔اور خود برابر والی چیئر پر ٹک گیا۔۔۔

مبشرہ بیگم تو گویا انگارے چبا رہی تھیں۔۔۔

جب سے نکاح ہوا تھا ان کی نظر میں نجمہ مہارانیوں کی طرح کمرے میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔اور اگر کبھی باہر نظر بھی آتی تو محیب کی باہوں کے حصار میں۔۔۔۔

نجمہ بے یقینی سے محیب کا خوبصورت چہرہ تک رہی تھی۔۔۔

اُس لمحے نجمہ کو لگا وہ کوئی اور ہے۔۔۔

وہ محیب نہیں ہو سکتا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کبھی بھی نہیں۔۔۔

وہ جس محیب کو جانتی تھی وہ تو اسے کبھی بھی اپنی برابری پر بیٹھنے نہیں دیتا تھا۔۔۔۔ پھر یہ برابر میں بیٹھا شخص کون تھا؟؟۔۔۔ جو مزے سے کھانا اپنی پلیٹ میں نکال رہا تھا اور اسکی بھی۔۔۔۔

عروسہ بیگم کی آنکھیں چمک اٹھیں تھیں۔۔۔ نجمہ کو پوری فیملی کے ساتھ کھانے کی میز پر پُر وقار انداز میں بیٹھا دیکھ۔۔۔۔

"پھر دیکھ رہی ہو؟؟؟" محیب کے آہستہ مگر استہزائیہ انداز میں ٹوکتے ہی وہ حواسوں میں لوٹی۔۔۔۔

نجمہ گڑبڑا کر پلیٹ کے پاس رکھا چمچہ اٹھانے لگی۔۔۔

"او۔۔۔ تو کیا آج سے نجمہ بھابھی بھی ہمارے ساتھ کھانا کھائیں گی؟؟" ثوبیہ نے مسکرا کر چیر پر بیٹھتے ہوئے۔۔۔ نجمہ پر حقارت بھری نظر ڈال کر مضحکہ خیز انداز میں پوچھا۔۔۔۔

"کیوں؟؟۔۔۔ کوئی تکلیف ہے؟؟" نجمہ جواب دیتی اس سے قبل ہی۔۔۔ محیب نے سپاٹ سے لہجے میں اسے گھورتے ہوئے استفسار کیا۔۔۔۔

READERS CHOICE

محیب نے جواب تو کیا دیا تھا۔۔۔ مانو ثوبیہ کے منہ پر بے عزتی کا طمانچہ لگایا تھا۔۔۔۔

وہ ابھی نئی تھی ملک مینشن میں۔۔۔ اس لیے محیب کے رویے سے واقف نہیں تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ نہیں جانتی تھی کے محیب دو لمحے نہیں لگاتا سامنے والے کو ذلیل کرنے میں۔۔۔

محیب کے سوال پر وہ جھٹ پٹا سی گ ئی تھی۔۔۔

"میں نے تو ایسے ہی پوچھ لیا تھا۔۔" اس نے تیزی سے لچکدار انداز میں جواب دیا۔۔۔

"کھانا شروع کرؤ بیٹا۔۔" مبشرہ بیگم نے ثوبیہ کی جانب دیکھتے ہوئے نرمی سے کہا۔۔۔۔ پھر محیب سے مخاطب ہو کر۔۔۔ "محیب وہ تو بس پوچھ رہی تھی۔۔۔ اگر تمھیں برا لگ رہا ہے۔۔ تو ٹھیک ہے آج سے اس ملک مینشن میں تھاری مہارانی سے کوئی ی بات نہیں کرے گا۔۔" مبشرہ بیگم نے ثوبیہ کی سائیڈ لی تھی۔۔۔ ساتھ ساتھ آخری جملہ خاصہ جتاتے ہوئے طنزیہ ادا کیا۔۔۔

"گڈ۔۔۔" اس نے نہایت مغرور لہجے میں۔۔ فقط اتنا جواب دے کر پانی کا گلاس اپنے عنابی ہونٹوں سے لگایا۔۔۔

مبشرہ بیگم تلملا اٹھی تھیں۔۔۔ ان کے ساتھ ساتھ رقیہ بیگم اور ثوبیہ بھی۔۔۔ جبکے جازع خاموشی سے کھانا کھانے میں مگن تھا۔۔۔

جب سے نجمہ اور محیب کا نکاح ہوا تھا جازع کو تو مانو چپ لگ گ ئی تھی۔۔۔۔

وہ کھانا کھانے کے بعد اسے واپس کمرے میں لے آیا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پورادن سو کر گزارا تھا اس لیے اب نیند آنا مشکل تھی۔۔۔۔

وہ اپنی پسند کی فلم لگا کر۔۔۔۔ صوفے پر بیٹھ کر دیکھنے لگا۔۔۔۔ جبکہ نجمہ بیڈ پر لیٹی اوپر چھت کو تک رہی تھی۔۔۔۔

💘Husny Kanwal💘

اس کے ہاتھ سے ریموٹ ٹیبل کے نیچے گر گیا تھا۔۔۔۔

"اف" وہ جھنجھلا کر تیزی سے ریموٹ اٹھانے کے لیے جھکی۔۔۔۔

ٹیبل کے شیشے کے کورنر کی نوک نکلی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ جو اس کے بے دھیانی میں اٹھنے کے سبب لگ سکتی تھی۔۔۔

محیب صوفے پر بیٹھ کر سیل پر بلوٹوتھ لگائے کسی سے بات کر رہا تھا۔۔۔ اس نے بات کرتے کرتے ہی اس شیشے کے کورنر کو اپنے ایک ہاتھ سے کور کیا۔۔۔۔

جب نجمہ ریموٹ لے کر آرام سے اٹھ گئی۔۔۔ تو لاپرواہی سے ہاتھ ہٹا کر۔۔۔۔ کھڑا ہو کر الماری کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔

کبھی کبھار انسان کا چھوٹا سہ عمل بھی کسی کے دل پر وار کرتا ہے۔۔۔۔

بظاہر تو محیب بالکل لاپرواہی کا مظاہرہ کرتا نجمہ کی کمرے میں موجودگی کو لے کر۔۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کوئی ی خاص بات بھی نہ کرتا۔۔۔

اپنے ایک ن ئی ے بزنس پروجیکٹ کو لے کر کافی بیزی تھا وہ ایک ہفتے سے۔۔۔اس لئے روزانہ گھر بھی لیٹ آرہا تھا۔۔لیکن اُس کے اِس عمل سے نجمہ کو پہلی بار احساس ہوا وہ اُس کا خیال رکھتا ہے۔۔۔وہ اتنا لاپرواہ نہیں ہے جتنا وہ دیکھاتا ہے۔۔۔۔

"کیا یہ شخص میرا خیال رکھنے لگا ہے؟؟" وہ محیب کے خوبصورت سراپے پر نظریں ٹکائے سوچنے لگی۔۔۔۔

"یہ میں کیا سوچ رہی ہوں۔۔۔ محیب اور میرا خیال رکھے۔۔۔اچھا مزاق ہے۔۔۔" پھر جیسے وہ خود ہی اپنے ذہن میں آنے والے خیال پر طنزیہ ہنسی تھی۔۔۔۔

💖Husny Kanwal💖

"زارون۔۔۔میرے بیٹے۔۔۔پلیز اپنی زندگی کی طرف واپس لوٹو۔۔۔۔زندگی بھر کیا اس کمرے میں ہی خود کو قید رکھو گے؟؟۔۔۔۔بیٹا جو ہونا تھا ہو چکا۔۔۔۔ہم نہیں بدل سکتے۔۔۔ مگر آنے والا کل تو بدلا جا سکتا ہے ناں؟؟۔۔۔کیوں آج کی طرح آنے والے کل کو بھی تاریک میں ڈال رہے ہو؟؟۔۔۔تم ہماری اکلوتی اولاد ہو زارون۔۔۔۔اپنا نہیں تو کچھ ہمارا ہی خیال کر لو۔۔۔۔" عنائزہ بیگم جب کمرے میں داخل ہوئی یں تو کمرے میں مکمل اندھیرے کا راج تھا۔۔۔جیسے روز ہوتا ہے۔۔۔انھوں نے لائٹس اون کی۔۔۔ کھانے کی ٹرے سائیڈ ٹیبل

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پر رکھ کر اپنے بیٹے کی طرف آئی یں۔۔۔جو ویل چیئر پر بیٹھا۔۔۔نا جانے کن سوچوں میں گم سم تھا۔۔۔وہ ایسے ہی گھنٹوں بیٹھا رہتا تھا۔۔۔۔

وہ لڑکا شدید ڈپریشن کا شکار ہو چکا تھا۔۔۔۔عنائزہ بیگم اور ان کے ہسبینڈ بہت پریشان رہ رہے تھے اپنے اکلوتے بیٹے کی حالت کو دیکھ۔۔۔۔۔

عنائزہ بیگم نے اپنی ایک سہیلی سے زارون کا مس ئی لہ ڈسکس کیا۔۔۔تو انھوں نے امید دلائی ی کے دنیا میں اب ایسی فزیو تھراپی ہیں جن کے ذریعے زارون واپس چل سکتا ہے۔۔۔۔بس وہ ہمت نہ ہارئی یں۔۔۔۔۔

وہ اس کے پاؤں کے پاس بیٹھ کر۔۔۔اس کے ہاتھ بڑی محبت سے چوم کر۔۔۔اسے ڈپریشن سے نکالنے کی کوشش کر رہی تھیں۔۔۔۔

اسے سمجھا رہی تھیں کے ابھی زندگی ختم نہیں ہوئی ی ہے۔۔۔۔

”آپ نے سنا تھا ناں۔۔۔۔ڈاکٹر نے کیا کہا تھا“ وہ ناامیدی سے گویا ہوا۔۔۔۔

”ہاں۔۔۔مگر وہ دنیا کا واحد ڈاکٹر نہیں ہے۔۔۔۔ہم کسی اور ڈاکٹر کے پاس جائی یں گے۔۔۔۔۔مجھے یقین ہے تم ایک دن دوبارا اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گے۔۔۔“ وہ جھلملاتی آنکھوں کے ساتھ اسکی امید بندھانے لگیں۔۔۔۔

”مجھے بھی۔۔۔“ اس کے والد نے پیچھے سے اسکے کندھے پر اپنا بھاری ہاتھ رکھ کر پُر امید لہجے میں کہا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"پتا چلا ان لڑکوں کے بارے میں ؟؟۔۔۔ کون تھے وہ؟؟" اپنے والد کو دیکھتے ہی وہ بے صبری سے پوچھنے لگا۔۔۔۔

"ان میں سے ایک پکڑا گیا ہے۔۔۔ مگر وہ کہ رہا ہے اسے کچھ معلوم نہیں۔۔۔۔ پولیس اس سے اگلوانے میں لگی ہوئی ہے۔۔۔۔" ان کے بتاتے ہی اس کی آنکھوں میں بدلے کی آگ جلی تھی۔۔۔

"بس ایک بار پتا چل جائے کس نے کیا ہے میرے ساتھ یہ سب۔۔۔ یقین جانیں اس کی زندگی موت سے بدتر کر دوں گا میں۔۔۔۔" زارون دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچتے ہوئے۔۔۔ پُر عزم لہجہ میں گویا ہوا۔۔۔۔

"اور کیسے کرؤ گے ؟؟؟۔۔۔ اس کمرے میں بند رہ کر؟؟۔۔۔" عنائزہ بیگم نے چوٹ کرنے والے انداز میں کہا۔۔۔۔

"اگر تمھیں اس شخص سے بدلا لینا ہے جس نے تمھیں اس حال میں پہنچایا۔۔۔ تمھاری ہنستی بستی زندگی تباہ کی۔۔۔۔ تمھاری نجمہ کو ہمیشہ کیلئے تم سے جدا کیا۔۔۔۔۔ تو پلیز کمرے سے نکلو۔۔۔۔ ان اندھیروں سے نکلو۔۔۔۔ ایک بار صرف ایک بار دوبارا کوشش تو کرؤ جینے کی۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔" عنائزہ بیگم منتی انداز میں روتے ہوئے۔۔۔۔ اُسے زندگی کی جانب واپس لوٹنے پر مجبور کرنے لگیں۔۔۔۔

انہیں یقین تھا کہ زارون ایک عقلمند لڑکا ہے وہ کبھی بھی اپنے لئے ان تاریکیوں کو نہیں چنے گا۔۔۔۔

نجمہ کا نام سنتے ہی جیسے اسکا جنون جاگ اٹھا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

عنائزہ بیگم اسے کھانا دے کر دانستہ طور پر اس کے والد کے ساتھ اکیلا چھوڑ آئی یں تھیں۔۔۔۔

"بیٹا تمھاری مام بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔۔ ویسے بھی مجھے لگتا ہے ضرور حملہ آور کوئی طاقتور شخص ہے۔۔۔۔۔ تبھی پولیس ابھی تک تمھارے مجرموں کو ڈھونڈ نہیں پا رہی۔۔۔ اور جو ایک ان کے ہاتھ لگ گیا ہے اس سے کچھ اگلوا نہیں پا رہی۔۔۔ تم اچھی طرح جانتے ہو ہماری دنیا میں امیر اور غریب کے لیے قانون الگ ہیں۔۔۔۔ اگر تمھیں انصاف چاہیے تو پہلے تمھیں ان اندھیروں سے نکلنا ہو گا۔۔۔ مضبوط بنانا ہو گا خود کو۔۔۔۔ ایک باپ کا وعدہ ہے اپنے بیٹے سے۔۔۔ چاہے کتنے بھی طاقتور کیوں نہ ہوں وہ لوگ۔۔۔۔ تمہارا باپ انہیں چھوڑے گا نہیں۔۔۔۔ بس تم اپنے اس بوڑھے باپ کا سہارا بنے رہو۔۔۔ اکیلے میں شاید میں کمزور پڑ جاؤں۔۔۔" ان کی آنکھیں بھر آئی یں تھیں۔۔۔ آنسو آنکھوں سے بہہ کر چہرے پر جھلکنے لگے۔۔۔۔

اس نے پیچھے گردن موڑ کر اپنے والد کے الٹے ہاتھ کو دیکھا جو نیچے کی جانب ہوا میں لٹکا تھا۔۔۔۔ پھر ایک لمحے کی دیری کیے بغیر اپنے دونوں ہاتھوں سے مضبوطی سے اس لٹکے ہوئے ہاتھ کو تھام لیا۔۔۔۔

"میں کبھی آپ کو کمزور نہیں پڑنے دوں گا۔۔۔ آپ فکر نہ کریں۔۔۔" وہ روہانسہ آواز میں سرخ چہرے اور نم آنکھوں کے ساتھ گویا ہوا۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تم؟؟۔۔۔" وہ ڈاکٹر کے پاس سے گھر لوٹا۔۔۔ تو دروازہ کھلتے ہی سامنے کھڑی خوبصورت لڑکی کو دیکھ چونکا۔۔۔۔

"کم از کم دوست ہی سمجھ لیتے اپنا۔۔۔" اس کی بھوری آنکھوں میں آنسو جھلکنے کے لیے بے تاب نظر آرہے تھے۔۔۔۔

وہ نیلے اور سفید رنگ کی شرٹ اور نیلے رنگ کی جنیز میں ملبوس تھی۔۔۔۔۔ اس کے گولڈن بال پونی میں قید تھے۔۔۔۔۔ کچھ آوارا لٹیں اس کے حسین چہرے کا بوسہ لے رہی تھیں۔۔۔۔ اس لڑکی کا بس نہیں چل رہا تھا کے وہ بچوں کی طرح بلک بلک کر روئے۔۔۔۔ مگر خود کو بمشکل سنبھال رکھا تھا۔۔۔۔

"ڈاکٹر نے کیا کہا زارون؟؟" عنائزہ بیگم اس کی آواز سنتے ہی تیزی سے کچن سے نکل کر۔۔۔۔ اسکی جانب آئی یں تھیں۔۔۔

وہ اور عنابیہ بے صبری سے اسکے مثبت جواب کے منتظر تھے۔۔۔۔

"کچھ نہیں۔۔۔ وہی کہا جو پہلے والے نے کہا تھا۔۔۔۔" وہ منہ بسور کر۔۔۔ ہاتھ زور سے ویل چی ئیر پر مارتے ہوئے گویا ہوا۔۔۔۔۔۔۔

وہ تو جیسے خود سے ہی خفاء ہو گیا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کسی سے ملنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔اسے لگ رہا تھا لوگ اس کے اپاہج ہونے کا مزاق اڑائی یں گے۔۔یا پھر اسے ترس بھری نگاہ سے دیکھیں گے۔۔۔۔

اسے عنابیہ کا آنا بھی ناگوار گزرا تھا۔۔۔۔

اسے لگ رہا تھا وہ مزاق اڑائے گی اس کی بے بسی کا۔۔۔۔ہنسے گی اس پر۔۔۔۔

"اپنے کمرے میں مت جاؤ۔۔۔ تھوڑی دیر ہمارے ساتھ بیٹھ جاؤ۔۔۔دیکھو عنابیہ آئی ی ہے۔۔۔خاص تم سے ملنے۔۔۔۔"اسے ویل چی ئی رکے پہیوں کو کھسکا کر۔۔۔اپنے کمرے کی جانب بڑھتا ہوا دیکھ۔۔۔عنائزہ بیگم اسے روکنے کی نیت سے بولیں۔۔۔

"آنے کی ضرورت نہیں تھی۔۔۔"وہ بغیر پیچھے مڑے۔۔۔۔بے رخی سے جواب دے کر اپنے کمرے میں داخل ہو گیا تھا۔۔۔۔

زارون کے الفاظ نشتر کی طرح اسے چبھتے ہوئے محسوس ہوئے۔۔۔۔

آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔۔

وہ غصے سے اس کے پیچھے پیچھے کمرے میں داخل ہوئی ی۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیوں ضرورت نہیں تھی میرے آنے کی؟؟۔۔۔" وہ تیزی سے اس کی ویل چی ئی رکے آگے آکر کھڑی ہوئی ی۔۔۔ غم و غصے کی ملی جھلی کیفیت میں اس کی چی ئی رپر دونوں ہاتھ جما کر۔۔۔ مقابل کے چہرے کے برابر جھک کر۔۔۔اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے استفسار کرنے لگی۔۔۔

"کیا دیکھنے آئی ی ہو؟؟۔۔۔کے میں اپاہج ہو کر کیسا لگ رہا ہوں۔۔۔ تم تو بہت خوش ہو رہی ہو گی ناں۔۔۔ دل ہی دل مزاق اڑا رہی ہو گی میرا۔۔۔ تم یہی دیکھنے آئی ی ہو ناں کے جس زارون نے تمھارا پرپوزل ٹھکرایا تھا وہ ویل چی ئی رکو گھسیٹتے ہوئے کیسا۔۔۔" وہ ابھی بول ہی رہا تھا کے مقابل بیچ میں بات کاٹتے ہوئے احتجاجاً بولی۔۔۔

"مجھے نہیں پتا تھا تم میرے بارے میں ایسے خیالات رکھتے ہو۔۔۔ہاں ہو گ ئی غلطی تمھیں تمھاری مرضی کے خلاف جا کر چاہنے کی۔۔۔ تمھیں شادی کے لیے پرپوز کرنے کی۔۔۔ مگر اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں مسٹر زارون کے آپ میرے بارے میں اتنے برے خیالات رکھیں۔۔۔"

اس کی آنکھوں سے آنسو موتی بن بن کر گر رہے تھے۔۔۔

وہ سیدھی ہو کر کھڑی ہوئی ی۔۔۔اور بے دردی سے اپنے آنسو پونچھے۔۔۔وہ آنسو جن کی مقابل کو ذرا قدر نہ تھی۔۔۔

READERS CHOICE

"کاش میں تمھیں اپنا دل چِیر کر دیکھا سکتی۔۔۔ تو تم دیکھتے۔۔۔ میں کتنی تکلیف میں ہوں تمھیں اِس حالت میں دیکھ کر۔۔۔۔اِس دل پر زور نہیں چلتا میرا۔۔۔ جیسے ہی ڈیڈ سے تمھارے ساتھ ہوئے حادثے کا پتا چلا مجھ سے رہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نہیں گیا۔۔۔اور بغیر کچھ سوچے سمجھے تم سے ملنے چلی آئی ی۔۔۔۔ مگر اب لگتا ہے پہلے کی طرح پھر ایک بار غلطی کی

اِس دل کی سن کر۔۔۔"اس کے الفاظ کرب سے بھرے معلوم ہو رہے تھے۔۔۔۔وہ اپنی شہادت کی انگلی کو بار بار

اپنے دل کے مقام پر رکھ رہی تھی۔۔۔۔۔یہ بتانے کے لیے۔۔۔۔کے کتنی اذیت میں ہے وہ۔۔۔۔۔

زارون اُس حادثے کے بعد سے بہت چڑ چڑاسہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔اپنے والدین سے بھی بہت کم بات

کرتا۔۔۔۔۔زیادہ تر اپنے کمرے میں خاموش بیٹھا رہتا۔۔۔۔۔

وہ اسے شکوے بھری نگاہ سے تکتے ہوئے۔۔۔کمرے سے چلی گ ئی تھی۔۔۔۔

اسکے جانے کے بعد زارون کو شدید احساس ہوا کے اس نے عنابیہ کے ساتھ غلط کیا۔۔۔۔

عنائزہ بیگم نے دونوں کے درمیان ہونے والی بحث سنی تھی۔۔۔مگر پھر بھی زارون سے کچھ نہ کہا۔۔۔۔۔کیونکے

وہ واقف تھیں۔۔۔۔ان کا بیٹا کس تکلیف و اذیت سے گزر رہا ہے۔۔۔۔

"عنابیہ بیٹا۔۔۔"وہ روتے ہوئے اپنا پرس لاونج میں رکھے صوفے سے اٹھا کر کندھے پر ڈال کر باہر جانے ہی لگی

تھی کے عنائزہ بیگم نے تیزی سے آکر اس کا ہاتھ پکڑ کر روکا۔۔۔۔

وہ بہت شرمندہ دکھائی دے رہی تھیں۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

”برامت ماننا۔۔۔زارون ابھی۔۔۔“وہ مزید آگے بولتیں اس سے قبل ہی عنابیہ نے بیچ میں بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

”میں جانتی ہوں زارون کس نیچر کا مالک ہے۔۔آپ شرمندہ نہ ہوں۔۔۔“وہ یہ کہ کر تیز قدم بڑھاتی ہوئی ی گھر سے نکل گ ئی۔۔۔

جیسے ہی اپنی کار میں بیٹھی۔۔۔زارون کا ویل چ ئی رپر بیٹھا ہونا اسکی آنکھوں میں گھومنے لگا۔۔۔

وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔

وہ حسین لڑکا پہلی نظر کی محبت تھا اس کی۔۔۔۔

فقط اس کا دل جانتا تھا کہ اسنے کیسے خود کو روک رکھا تھا اس کے سامنے نہ بکھرنے سے۔۔۔۔

”یااللہ۔۔۔پلیز زارون کو ٹھیک کردے۔۔۔میں اُسے اِس حالت میں نہیں دیکھ سکتی۔۔۔“وہ روتے ہوئے دعا گو ہوئی ی تھی۔۔۔

❤Husny Kanwal❤

READERS CHOICE

وہ آفس سے گھر لوٹا تو سب سے پہلے اپنے کمرے کا رخ کیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بغیر ایک لمحے کی دیری کیے۔۔۔ کوٹ اور ٹائی ی اتار۔۔بیڈ پر ڈال کر۔۔۔ تیزی سے فریش ہونے واش روم کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

نہاء کر۔۔۔۔اپنا نائٹ ڈریس پہن کر۔۔۔۔ جیسے ہی شیشے کے دروازے کے پاس سے گزرا۔۔۔آنکھیں حیرت سے پھیلیں۔۔۔

وہ حسین لڑکی صوفے پر بے ڈھنگے طریقے سے لیٹی ہوئی ی تھی۔۔۔ سر کے نیچے کشن لگائے۔۔۔ایک پاؤں صوفے کے اوپر کے حصے پر اور دوسرا نیچے حصے کے کورنر پر رکھے۔۔۔

ببل گم چباتے ہوئے۔۔۔۔ بڑی سی ایل سی ڈی پر فلم دیکھنے میں مگن تھی۔۔۔

صوفے کے کچھ کشن فرش کا بوسہ لے رہے تھے۔۔۔

سامنے میز پر کولڈر نگ کا خالی گلاس۔۔۔۔بوتل۔۔۔ میگی کا خالی پیالہ۔۔۔چائے کا خالی کپ۔۔۔۔ پاپ کارن کچھ بڑے سے کانچ کے پیالے میں۔۔اور کچھ میز پر بکھرے ہوئے۔۔۔

محیب جتنا صفائی ی پسند تھا وہ اتنی ہی اِس معاملے میں لاپرواہ تھی۔۔۔۔

READERS CHOICE

اب وہ اِس کمرے کو اپنا عارضی قید خانہ تصور کرنے لگی تھی۔۔۔۔

وہ پورا پورا دن لیٹ کر رومانٹک فلمیں دیکھتی رہتی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے پاس کرنے کے لیے کوئی ی کام بھی تو نہیں تھا۔۔۔

کمرے سے باہر جا کر مبشرہ بیگم اور ملک مینشن کے دوسرے لوگوں کے چہرے دیکھنے سے کہیں بہتر اسے فلمیں دیکھنا لگتا تھا۔۔۔۔

محیب کافی دنوں سے بہت بیزی رہ رہا تھا۔۔ جس وجہ سے وہ صبح ہی کمرے سے نکل جاتا۔۔۔اور رات کو لیٹ گھر لوٹتا۔۔۔۔

نجمہ آرام سے پورے دن کمرے میں اکیلے رہتی۔۔۔۔

اس نے سوچا ہوا تھا جب فلم ختم ہو جائے گی تو روزانہ کی طرح کمرہ صاف کر دے گی۔۔۔ مگر آج محیب جلدی گھر آ گیا تھا۔۔۔

محیب کو تو جیسے ایک دو ثانیوں کے لیے اپنے کمرے کی حالت دیکھ۔۔۔ صدمہ سہ لگ گیا تھا۔۔۔۔

"یہ سب کیا ہے نج؟؟۔۔۔" نجمہ فلم دیکھنے میں اتنی مگن تھی کے اسے کمرے میں محیب کی موجودگی کا ذرا علم نہ ہوا۔۔۔اچانک اس کی آواز سن۔۔۔وہ چونکی۔۔۔ مگر اگلے ہی لمحے اسے مکمل اگنور کر۔۔۔واپس فلم دیکھنے لگی۔۔۔

"میں کچھ پوچھ رہا ہوں؟؟" اس بار اس خوبرو نوجوان نے ذرا سختی سے استفسار کیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

"پہلے تو اپنا پاؤں نیچے رکھو۔۔۔ لڑکیاں اسطرح نہیں لیٹتیں۔۔۔" اس نے محیب کے سوال کو مکمل نظرانداز کیا تھا۔۔۔ اسے لگا جیسے وہ دیواروں سے باتیں کررہا ہے۔۔۔ اپنا یوں اگنور ہونا اسے غصہ دلا گیا تھا۔۔۔ وہ ایل سی ڈی اور نجمہ کے درمیان حائل ہو کر۔۔ غصے سے اسے گھورنے لگا۔۔۔۔ جواب میں وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔ اس حسین گڑیا کی معصومیت پر محیب کا بلڈ پریشر ہائی ہوا تھا۔۔۔ اس نے تیزی سے اس کے سیدھے پاؤں کو صوفے کے اوپری حصے سے نیچے جھٹک کر۔۔۔ خاصہ جتاتے ہوئے تمیز کا پارٹ سیکھایا۔۔۔

"میری مرضی۔۔ میرا قید خانہ ہے۔۔۔ میں جیسے چاہے لیٹوں۔۔۔ تمھیں زیادہ تکلیف ہے تو مجھے کمرے سے نکال دو۔۔۔۔۔۔۔" وہ بھرم سے بولی۔۔۔ اور آخر میں اس کی مدد کے لیے تجویز بھی پیش کر دی۔۔۔

اس کی دی ہوئی تجویز پر وہ دانت پیسنے پر مجبور ہوا تھا۔۔۔

محیب کو گندگی ایک لمحے کے لیے بھی برداشت نہ تھی۔۔۔ وہ لڑکی مانو اس کے صبر کا اچھا خاصہ امتحان لے رہی تھی۔۔۔

"کتا بھی جب زمین پر بیٹھتا ہے تو اپنے ارد گرد کی گندگی کو صاف کر کے بیٹھتا ہے۔۔۔" وہ اپنی کمر پر ایک ہاتھ ٹکا کر۔۔۔ نہایت چڑچڑے انداز میں۔۔۔ خاصہ جتاتے ہوئے۔۔۔ سمجھانے لگا۔۔۔

"تو میں کیا کروں؟؟" وہ معصومیت سے آنکھیں ٹمٹماتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

''فقط اتنا کے کمرے کی صفائی ی کرؤ۔۔۔''اس کے معصومانہ سوال پر۔۔۔وہ جز بز ہو کر تیزی سے جواب دہ ہوا۔۔

''فلم دیکھنے کے بعد کر دوں گی۔۔۔اب سامنے سے ہٹو۔۔۔''وہ لاپرواہی سے گویا ہوئی ی۔۔۔

''جی نہیں۔۔۔ابھی کے ابھی کرؤ۔۔۔''وہ حاکمانہ انداز میں غراتے ہوئے بولا۔۔۔۔

''میں نہیں کر رہی۔۔۔زیادہ ہے تو خود کرلو۔۔۔''محیب کا حکم صادر کرنا اسے سخت ناگوار گزرا تھا۔۔۔پہلے تو وہ خود ی صاف کرنے کا ارادہ رکھتی تھی فلم ختم ہونے کے بعد۔۔۔ مگر اب وہ بھی اڑ گ ئی تھی۔۔۔۔اس نے لیٹے لیٹے ایک پاؤ ں کو اونچا کر۔۔۔دوسرے پاؤ ں کو اس پر ٹکا کر۔۔۔۔ ببل گم چباتے ہوئے۔۔۔طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ۔۔۔۔اکڑ کر کہا۔۔۔۔

اگر وہ نارمل انداز میں بھی کہ دیتی کے ملازمہ کو بلوا کر صفائی کروالو۔۔۔تو وہ ملازمہ سے کروالیتا۔۔۔۔ مگر اس نے اکڑ دیکھائی ی۔۔۔۔جو محیب کو کسی صورت برداشت نہیں تھی۔۔۔

اگلے ہی لمحے اس کی جان نکلی۔۔۔جب محیب نے اس کا کھڑا کیا ہوا پاؤ ں تیزی سے کھینچا۔۔وہ جو کورنر پر کشن لگا کر۔۔اُس پر سر ٹکائے۔۔۔اونچی ہو کر لیٹی ہوئی ی تھی۔۔اِس حملے کے نتیجے میں کورنر سے نیچے صوفے کے حصے پر آ گ ئی۔۔۔۔۔۔۔

محیب برق کی پھرتی سے اس کے اوپر آ گیا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی کالی نشیلی آنکھیں حیرت سے بڑی بڑی ہو گ ئی یں تھیں۔۔۔۔

دونوں کی آنکھیں ٹکرائی یں۔۔۔

نجمہ کو شدید احساس ہوا کے اس نے غلطی کی محیب کو غصہ دلا کر۔۔۔۔

"شاید مجھے صفائی ی کر دینی چاہیے تھی۔۔۔" وہ دل میں خوفزدہ ہو کر بڑبڑائی ی۔۔۔

محیب اس کے حسین چہرے کے قریب اپنا چہرہ لا یا۔۔ تو لگا۔۔۔ گلا خوف کے مارے خشک پڑ گیا ہے۔۔۔۔

"یک۔۔۔۔ نج بدبو آ رہی ہے تم سے۔۔۔ دو دن سے ایک ہی سوٹ میں ہو۔۔۔۔۔ نہانے پر ٹیکس نہیں لگتا۔۔ اس لیے نہاء بھی لیا کرؤ۔۔۔ گندی۔۔۔۔۔" محیب خوشبوں کا عادی تھا۔۔۔ اور وہ لڑکی جیسے بس اپنی زندگی کا وقت گزار رہی تھی۔۔ وہ تو خود کو زندہ لوگوں میں شمار ہی نہیں کرتی تھی۔۔۔۔

پھر خوشبو لگانا۔۔۔ روز سجنا سورنا۔۔۔ کپڑے بدلنا۔۔۔ بال بنانا۔۔۔ میک۔اپ کرنا۔۔۔ جیولری پہننا۔۔۔۔ یہ سارے کام تو زندہ دل والے کرتے ہیں۔۔۔ مردہ دل تھوڑی۔۔۔۔۔

پھر وہ کس کے لیے خود کو سوارتی۔۔۔ محیب کے لیے۔۔۔ اپنے جانی دشمن کے لیے۔۔۔ ہرگز نہیں۔۔۔ وہ واقف تھی کے اگر اُس نے ذرا بھی بناؤ سنگھار کیا تو محیب اسے نہیں چھوڑے گا۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

محیب نے جیسے ہی اس کی گردن پر جھکنا چاہا۔۔ ہلکی سی بدبو نے اسے کراہیت کا شکار کیا۔۔اور وہ تیزی سے پیچھے ہٹ کر منہ بسورتے ہوئے بولا۔۔۔۔

"اتنی ہی بدبو آرہی ہے میرے وجود سے۔۔۔ تو دور ہٹ جاؤ۔۔میں نے کوئی دعوت نہیں دی تمھیں اپنے قریب آنے کی۔۔"اس کی تو جیسے جان میں جان آئی تھی محیب کو خود سے دور ہٹتا دیکھ۔۔۔۔ فوراًہی آنکھیں چھوٹی کر کے۔اسے گھورتے ہوئے جواب دہ ہوئی۔۔۔۔

"نہاء کر آؤ ابھی۔۔۔۔اور یہ کپڑے چینج کرؤ۔۔۔"وہ زیادہ بحث کرنا پسند نہیں کرتا تھا۔۔۔اس لیے نجمہ کی بات کا کوئی جواب نہ دیا۔۔۔۔اس سے دور ہٹ کر بیٹھتے ہوئے۔۔۔۔حاکمانہ انداز میں گویا ہوا۔۔۔

اس کے ہٹتے ہی وہ تیزی سے سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔۔۔

"اور نہ کرؤں تو؟؟"اس نے چیلنج دینے والے انداز میں کہا۔۔۔۔

"میں خود کرادوں گا۔۔۔۔"وہ نہایت دھیمے لہجے اور طنزیہ مسکراہٹ اپنے عنابی ہونٹوں کے کناروں پر سجائے ۔۔اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے شوخی سے بولا۔۔۔

بس اتنا سننا تھا کے وہ بجلی کی رفتار سے صوفے سے اٹھ کر الماری کی طرف لپکی۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

الماری کھولتے ہی محیب کے کپڑوں سے الماری کو بھرا دیکھ۔۔۔اسے یاد آیا کے اُس کے کپڑے تو نیچے کمرے میں ہیں۔۔۔

"واش روم اِدھر ہے۔۔۔" وہ بھی پیچھے پیچھے چلتا ہوا آیا۔۔۔جب اسے الماری بند کر کے باہر دروازے کی طرف بڑھتا دیکھا۔۔۔تو یاددہانی کی نیت سے۔۔۔دونوں ہاتھ پاجامے کی جیب میں ڈالے ٹوکا۔۔۔اور آنکھوں کے اشارے سے واش روم کے راستے کی رہنمائی کی۔۔۔۔

"میرے کپڑے نیچے کمرے میں ہیں" وہ بغیر پیچھے مڑے۔۔۔جواز پیش کر کے دروازے کا لاک کھولنے لگی۔۔۔۔

"یہ پہن لو۔۔۔" وہ الماری سے ایک سفید شرٹ اور بلیک پینٹ ہینگر سے نکال کر بیڈ پر ڈالتے ہوئے۔۔۔حکم صادر کرنے لگا۔۔۔۔

"جب سے میں اِس کمرے میں آئی ہوں تمھارے ہی کپڑے پہن رہی ہوں۔۔۔۔" وہ احتجاجاً بولی۔۔۔

"تو؟؟" اسے سمجھ نہیں آیا کے اِس بات پر احتجاج کا کیا مطلب۔۔۔

اس کے نزدیک وہ احتجاج کرتے ہوئے تب اچھی لگتی جب وہ اُسے اپنے پرانے کپڑے پہننے کے لے دے رہا ہوتا۔۔۔ جیسے وہ خود مہنگے و برینڈیڈ کپڑے پہننا پسند کرتا تھا ویسے ہی اُسے دے رہا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تو مجھے اچھا نہیں لگتا۔۔ تمھاری چیزیں یوس کرنا۔۔۔" وہ اُس کی جانب مڑ کر صاف لفظوں میں گویا ہوئی ی۔۔۔

"یہ بھول جاتی ہے کیا۔۔۔ کے یہ خود پوری کی پوری میر ی ہے۔۔۔۔۔۔۔ میر ی ہے تو میری ہی چیزیں یوس کرےئ گی ناں۔۔۔ بے وقوف۔" وہ منہ میں بڑ بڑایا۔۔۔۔

"یہ پہن لو۔۔۔۔ دو بارا بولنے کی اب ضرورت نہ پڑےئ۔۔"۔۔ اس کے وجود پر نگاہیں ٹکاےئ۔۔۔ دھیمے مگر سرد لہجے میں کہا۔۔۔۔

وہ واقف تھی اس کی بات ٹالنا بے وقوفی ہے۔۔ اس لیے ناچاہتے ہوئے بھی کپڑے اٹھا کر منہ بسورتی ہوئی ی... واش روم کی جانب بڑھ گ ئی۔۔۔۔۔

❤Husny Kanwal❤

وہ نہاء کر بغیر بال سوکھاےئ صوفے والے حصے میں چلی آئی ی تھی۔۔۔

کمرے کی ملازمین سے صفائی ی کروانے کے بعد۔۔۔ وہ وجیہہ مرد صوفے پر نہایت ادا سے بیٹھ کر۔۔ ایل۔ سی ڈی کا ریموٹ ایک ہاتھ میں پکڑےئ فلم دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہیئر ڈرائے کرؤ نج۔۔ سردی لگ جائے گی۔۔" اسے گیلے بالوں میں دیکھ۔۔اس خوبرو نوجوان کی روشن پیشانی پر بل نمودار ہوئے۔۔اسنے گھوری سے نوازتے ہوئے کہا۔۔

"مجھے لگے گی ناں۔۔۔ تمھیں کیا تکلیف ہے۔۔" وہ جھنجھلاتے ہوئے۔۔سپاٹ لہجے میں کہہ کر ریموٹ لینے لگی۔۔۔

اس کے منہ توڑ جواب پر۔۔۔ محیب نے سر کو نفی میں جھٹکا۔۔۔

"میری فلم چل رہی تھی۔۔۔۔۔" اس نے ریموٹ چھینناچاہا مگر محیب کی پکڑ مضبوط تھی۔۔اس لیے وہ نازک جان کامیاب نہ ہو سکی۔۔۔

"تھی۔۔" اُس نے خاصہ جتاتے ہوئے۔۔اُس حسین گڑیا کو احساس دلایا کے وہ ماضی تھا جس میں وہ اپنی رومانٹک فلم دیکھ رہی تھی۔۔۔اب حال چل رہا ہے۔۔ جس میں ریموٹ اُس کے ہاتھ میں ہے۔۔۔اور سب جانتے ہیں جس کے ہاتھ میں ریموٹ ہو مرضی اسی کی چلتی ہے۔۔۔

"ریموٹ واپس کرؤ۔۔۔" وہ محیب کے برابر میں بیٹھتے ہوئے ریموٹ لینے کی کوشش کرنے لگی۔۔

یہ پہلی بار تھا زندگی میں۔۔کے کوئی اس سے ریموٹ کے لیے لڑ رہا تھا۔۔اسے یہ عجیب لگ رہا تھا مگر برا نہیں۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مزا تو اُسے تب آنا شروع ہوا جب وہ لڑکی ریموٹ لینے کے چکر میں بلاجھجک اس کے قریب آنے لگی۔۔۔

نجمہ اس خوبرو نوجوان کے سیدھے ہاتھ پر بیٹھی تھی۔۔۔ محیب نے ریموٹ اس کی پہنچ سے دور کرنے کی نیت سے تیزی سے ریموٹ سیدھے ہاتھ سے الٹے ہاتھ میں لیا۔۔۔

پھر ایک دم اس کے قریب ریموٹ واپس لایا۔۔۔ وہ چھیننے کی نیت سے جیسے ہی جھپٹی۔۔۔ وہ تیزی سے دور لے گیا۔۔۔

اس نے یہی عمل دو تین بار کیا۔۔۔

جب چوتھی بار اُس نے یہ عمل کیا۔۔۔ تو وہ ایک لمحے کی دیری کے بغیر۔۔۔ بجلی کی رفتار سے جھپٹی۔۔۔ اسی لمحے محیب نے اپنا چہرہ اس کی جانب کیا۔۔۔

دونوں کے چہرے ایک دوسرے کے بہت قریب آگئے تھے۔۔۔

نجمہ کی گرم سانسوں کو وہ اپنے چہرے پر محسوس کر رہا تھا۔۔۔

دل بہکا تھا اس لڑکے کا۔۔۔ اُس حسینہ کی قربت کے سبب۔۔۔

جبکہ مقابل کا پورا دھیان ابھی بھی ریموٹ پر تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

''پہلے میں دیکھوں گی۔۔۔ویسے بھی میری فلم اینڈ پر ہے۔۔۔۔صرف بیس منٹ کی بچی ہے۔۔۔''محیب اس کے مزید قریب آتا اس سے قبل ہی وہ ریموٹ اس کے ہاتھ سے چھین کر دور ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔۔واپس اپنی رومانٹک فلم لگا کر بھرم سے کہا۔۔۔

''ٹھیک ہے۔۔۔تب تک میں تمھیں دیکھ کر کام چلا لیتا ہوں۔۔۔''اس نے صوفے کے کورنر سے ٹیک لگا کر۔۔۔۔گہری بولتیں نظروں سے اسکے حسین وجود پر نظریں جمائے کہا۔۔۔۔

اسے یقین تھا مقابل اس کی نظروں سے نروس ہو کر ریموٹ اسے خود واپس دے گی۔۔۔۔

''ہمم۔۔۔ہاں تمھارے پاس یہ آپشن بھی ہے کیونکے میں بہت خوبصورت ہوں۔۔۔مگر میرے پاس نہیں۔۔۔۔ تمھیں پندرہ بیس منٹ دیکھنا تو بہت دور کی بات۔۔۔میں دو منٹ سے زیادہ دیکھ لوں تو بوریت محسوس کرؤں گی۔۔۔''اس لڑکی نے تو جیسے ٹکا کر ذلیل کیا تھا محیب اجلال ملک کو۔۔۔۔منہ بسورتے ہوئے کہ کر۔۔۔۔واپس اپنی فلم دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

اس کا جواب سنتے ہی اس وجیہہ مرد کے ہونٹوں پر طنزیہ مسکراہٹ رقصاں ہوئی ی۔۔۔۔

''کیا؟؟''اچانک ہی وہ قریب آیا۔۔۔تو نجمہ چونک کر صوفے کے کورنر سے جا لگی۔۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اگر پوری رات میں ایک لمحے کے لیے بھی تمھیں بوریت محسوس ہوئی ی تو یہ محیب اجلال ملک تمھیں زبان دیتا ہے آئی یندہ تمھاری مرضی کے بغیر قریب بھی نہیں آئے گا۔۔۔۔۔۔۔" وہ اس کے گلابی ہونٹوں پر نظریں ٹکائے۔۔۔ذو معنی انداز میں گویا ہوا۔۔۔

"تم ریموٹ رکھ لو۔۔۔میں اپنے سیل پر دیکھ لوں گی۔۔" وہ اس کے سینے پر ہاتھ پر مار کر خود سے دور دھکیلتے ہوئے غصے سے بولی۔۔۔

"اور مجھے اب اپنی فلم دیکھنے میں انٹرسٹ نہ رہا ہو تو؟۔۔" وہ شوخی سے بولا۔۔۔۔۔اس کی آنکھوں کی شوخی نجمہ کو خوفزدہ کرنے کے لیے کافی تھی۔۔۔

وہ سوال نہیں پوچھ رہا تھا۔۔وہ تو جتا رہا تھا اس لڑکی کو۔۔۔کے انٹرسٹ اب اُس کی جانب متوجہ ہو چکا ہے اُس کا۔۔۔۔

"تم آج جلدی کیسے آگ ئی ے؟؟" نجمہ نے موضوع بدلنے کی کوشش کی تھی۔۔اس کا ذہن خوف سے مفلوج ہوئے جا رہا تھا۔۔۔

"موضوع بدلنے کی کوشش نہ کرؤ۔" وہ اس کی ٹھوڑی کو نرمی سے اپنے انگوٹھے سے مسلتے ہوئے گویا ہوا۔۔۔۔

اس کے ہاتھ کا لمس نجمہ کا گلا خشک کر رہا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بس بھاگنا چاہتی تھی۔۔۔۔

مجیب قریب آنے لگا۔۔تو اس نے سلف ڈیفنس میں اپنے ہاتھوں سے اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کی۔۔۔مگر کامیاب نہ ہو سکی۔۔۔۔

اسے کراہت محسوس ہوتی تھی مجیب کے چھونے سے۔۔۔۔

پورے وجود میں اِس قدر جھنجھلاہٹ سرایت کر رہی تھی کے اس کا دل چاہ رہا تھا کے وہ مر جائے یا کہیں بھاگ جائے۔۔۔۔۔۔کسی ایسی جگہ جہاں مجیب اسے زندگی بھر نہ ڈھونڈ سکے۔۔۔۔

"تم مجھے جانور سمجھتے ہو ناں؟؟۔۔۔"وہ اپنا حق لینے کے بعد۔۔۔صوفے پر آنکھیں موندیں لیٹا ہوا تھا جب اس کے کانوں کی سماعت سے اس بے بس لڑکی کی روہانسہ و لرزتی آواز ٹکرائی ی۔۔۔۔

"اگر اتنی ہی زہر لگتی ہوں تو ایک بار میں ہی مار کر ختم کر دو۔۔۔کیوں بار بار موت دیتے ہو؟؟۔۔۔"وہ جانتی تھی مجیب جاگ رہا ہے۔۔۔۔وہ نیچے کارپیٹ پر بیٹھی اس ستمگر کو آرام سے آنکھیں موندیں دیکھ۔۔۔دل جلے انداز میں چیختے ہوئے کہنے لگی۔۔۔

"مجیب۔۔۔یو باسٹرڈ۔۔۔۔"اس ستمگر کی جانب سے کوئی ی جواب نہ ملتا دیکھ۔۔۔وہ غم و غصے سے گالیاں دینے لگی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس لڑکے کی برداشت کی انتہاء تھی۔۔۔

"اچھی لڑکیاں گالیاں نہیں دیتیں۔۔۔۔خاص طور پر اپنے ہسبینڈ کو۔۔۔۔"وہ آگ بگولہ ہو کر۔۔۔اٹھ کر بیٹھا۔۔۔مقابل کو ایک ایک لفظ چبا چبا کر رعب دار انداز میں کہنے کے بعد وہاں سے اٹھ کر باہر چلا گیا۔۔۔۔

نجمہ واقف تھی یہ نصیحت نہیں ہے۔۔۔۔یہ اس کی دی ہوئی پہلی اور آخری وارننگ ہے۔۔۔۔

اس خوبرو نوجوان کے جانے کے بعد وہ صوفے سے سر لگا کر۔۔۔بلک بلک کر رونے لگی۔۔۔۔

❤Husny Kanwal❤

آنکھ کھلی تو خود کو صوفے پر کمبل میں لپٹا ہوا پایا۔۔۔۔

اے۔سی کا ٹمپریچر بھی کم تھا۔۔۔۔

بہت زیادہ رونے کی وجہ سے اس کی آنکھوں کی بینائی کمزور ہونے لگی تھی۔۔۔۔جس کے سبب سر درد سے پھٹا جا رہا تھا۔۔۔

"نج۔۔۔۔یہ رکھو۔۔۔"وہ اپنی پیشانی مسلتے ہوئے ابھی اٹھی ہی تھی کے محیب اس کے پاس آ کر۔۔۔اپنے پینٹ کی جیب سے والیٹ نکال کر۔۔۔اس میں سے کارڈ اور کچھ نقد رقم نکال کر اس کی جانب بڑھانے لگا۔۔۔۔

نجمہ کا دماغ گھوما تھا یہ دیکھ۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ اسے اپنی شدید توہین اور اپنے کردار پر ایک گہرا طمانچہ معلوم ہوا۔۔۔

"گھٹیا انسان۔۔۔ تمھاری ہمت بھی کیسے ہوئی ی؟؟؟۔۔۔۔۔۔پہلے میرے ساتھ زبردستی کرنے اور پھر مجھے پیسے دینے کی۔۔۔۔۔ تم نے سمجھ کیا رکھا ہے مجھے؟؟۔۔۔ تم مجھے کیا وحشیہ سمجھتے ہو؟؟۔۔۔"۔۔اس کی آنکھیں سرخ انگارے کی مانند لال تھیں۔۔۔۔وہ تیزی سے صوفے سے اتر کر۔۔اس ستمگر کے روبرو کھڑی ہوئی ی۔۔۔وہ غصے سے پاگل ہو کر بے ترتیب جملے ادا کر رہی تھی۔۔۔۔۔

"اسکیوزمی؟؟۔۔۔" نجمہ کے سوالات سنتے ہی محیب کا پارہ ہائی ی ہوا تھا۔۔۔ایک دو ثانیوں کے لیے تو وہ نیچے منہ کرکے۔۔۔۔۔اپنی پیشانی مسلنے لگا۔۔۔۔غصے کی شدت اِس قدر تھی کے اس کا پورا چہرہ سرخ پڑھ گیا تھا۔۔۔ بمشکل اپنے غصے پر قابو پا کر۔۔مقابل کو گھور کر دیکھا۔۔۔۔۔

ایسا لگا جیسے روبرو کھڑی اس نازک صفت لڑکی کو آج آنکھوں سے ہی جلا دے گا۔۔۔۔

اسے بالکل اندازہ نہیں تھا کے وہ لڑکی اس کی دی ہوئی ی جیب خرچی کو اتنے غلط نظریے سے لے گی۔۔۔

" دنیا کا ہر مرد اپنی بیوی کو جیب خرچی دیتا ہے۔۔۔تو کیا تمھارے نزدیک وہ سب اپنی بیوی کو وحشیہ سمجھتے ہیں؟؟ "

READERS CHOICE

اس کے سوال نے نجمہ کو لاجواب کیا۔۔۔۔

"جیب خرچی؟؟"اس کے چہرے کے تاثرات بدلے۔۔۔۔اگلے ہی لمحے اس کا غصہ غائب ہوا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کنفیوز نظر آ رہی تھی۔۔۔۔

اور کیوں ناں ہوتی۔۔۔۔اس نے کب سوچا تھا کہ محیب اجلال ملک اسے اپنی بیوی کی حیثیت سے جیب خرچی دے گا۔۔۔۔

کیا یہ وہ محیب اجلال ملک نہیں تھا جس نے اس کے پیسے روک دیے تھے کاروبار سنبھالتے ہی۔۔۔اسے کوڑی کوڑی کا لوگوں کے سامنے محتاج بنائے رکھا۔۔۔جس کی وجہ سے وہ ہمیشہ عنائزہ بیگم ،ان کے ہسبینڈ اور زارون کے احسانات تلے دبی رہی۔۔۔۔۔

اپنی ضروریات زندگی کو پورا کرنے کے لیے اس نے کتنی مشکلات سہی تھیں۔۔۔۔

وہ انیس سال کی کم لڑکی تھی۔۔۔۔مگر وقت و حالات نے اسے اپنی عمر سے کہیں گنا بڑا کر دیا تھا۔۔۔

"رکھنا ہے تو رکھو۔۔۔ورنہ پھینک دینا۔۔۔۔۔"وہ کارڈ اور پیسے اس کے ہاتھ میں تھاما کر۔۔۔۔لمبے لمبے قدم لیتا ۔۔۔کمرے سے باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنے ہاتھوں میں اس کی دی ہوئی جیب خرچی کو دیکھ۔۔۔بے یقینی کے عالم میں کھڑی تھی۔۔۔۔

عورت سسرال میں اپنے شوہر کی دی ہوئی عزت کے مطابق اپنا مقام دیکھتی ہے۔۔۔۔۔اور وہ عزت دے رہا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

وہ فرائض پورے کر رہا تھا۔۔۔

اپنے حقوق زبردستی ادا کروا رہا تھا۔۔۔

مگر کیوں؟؟۔۔۔۔

وہ پیسے احسان نہیں تھے۔۔۔اس نے نظریں جھکا کر کسی کا شکریہ ادا نہیں کرنا تھا انھیں لینے کے بعد۔۔۔۔۔وہ اس کے شوہر کے دیے پیسے تھے۔۔۔جو اُس کا حق تھا۔۔۔۔۔

یہ سوچ کر ہی اس کی آنکھوں سے آنسو جھلکنے لگے۔۔۔

جس نے زندگی احسانات کے تلے گزاری ہو۔۔۔وہ خوب جانتا ہے حق اور احسان میں فرق۔۔۔۔۔

وہ کیسے پھینک سکتی تھی ان پیسوں کو؟؟۔۔۔۔۔

بس ان پیسوں کو دیکھ دیکھ کر رونا آرہا تھا۔۔۔کیوں آرہا تھا؟؟۔۔۔۔وہ نہیں جانتی۔۔۔۔

یہ زندگی میں پہلی بار تھا جب محیب نے اس کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو دیے تھے۔۔۔۔

وہ اپنے نیچے کے ہونٹوں کو دانتوں میں دباتے ہوئے۔۔ان پیسوں اور کارڈ کو نا جانے کتنی دیر تک بے یقینی سے تکتی رہی۔۔۔

وہ اپنے کپڑوں کا سوٹ کیس پیک کر کے عینی کو آواز دینے لگی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"جی میڈم"عینی تیزی سے سر جھکا کر اس کے کمرے میں داخل ہوئی ی۔۔۔

"یہ سوٹ کیس محیب کے کمرے میں رکھوا دو۔۔"عینی کے چہرے پر اس کی بات سنتے ہی مطمئن سی مسکراہٹ رقصاء ہوئی ی۔۔۔۔

"یہ سوٹ کیس اوپر کیوں لے کر جا رہی ہو؟؟"مبشرہ بیگم کی تو نظریں ہر وقت نجمہ پر ہی رہا کرتی۔۔۔مانو وہ تو خون کے گھونٹ پی رہی تھیں۔۔۔نجمہ کو محیب کے کمرے میں پُر وقار انداز میں رہتا دیکھ۔۔۔۔

ان کی تو شروع سے یہی چاہ تھی کے نجمہ اپنی ماں کی طرح ملک مینشن میں ایک نوکرانی کی طرح رہے۔۔۔

محیب سے نکاح کراتے وقت ان کا یہی ذہن تھا کے وہ گھر کے ایک کونے میں پڑئی ی رہے گی۔۔۔محیب جتنی اِن ماں بیٹی سے نفرت کرتا تھا۔۔۔وہ کہاں انھیں گھاس ڈالنے والا تھا۔۔۔۔

مگر یہاں تو پوری بساط ہی الٹی پڑتی نظر آ رہی تھی۔۔۔

مبشرہ بیگم کی سمجھ سے باہر تھا کے آخر اس لڑکی نے ایسا کیا کِیا ہے ان کے بیٹے کے ساتھ۔۔۔کے وہ ہر وقت اسے اپنی باہوں میں اٹھائے پھرتا ہے۔۔۔

READERS CHOICE

اس کے ناز نخرے اٹھاتا ہے۔۔۔

وہ گالیاں اور بد دعائی یں دیتی ہے وہ بھی سنی اَن سنی کر دیتا ہے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

''کیونکے میں نے کہا ہے۔۔۔''عینی سے کیے جانے والے سوال کا جواب نجمہ نے دونوں ہاتھ فولٹ کر۔۔۔ سینے پر باندھتے ہوئے۔۔۔ بھرم سے کہا۔۔۔۔

''تم اپنی اوقات مت بھولو۔۔۔ وہ میرے بیٹے اور میری ہونے والی بہو پلوشہ کا کمرا ہے۔۔۔۔اگر کچھ وقت کے لیے میرے بیٹے نے تمھیں دل لگی کے لیے رکھ لیا ہے۔۔۔ تو اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں کے وہ تمھارا کمرا ہو گیا۔۔۔۔۔''اتنا زہر اگل کر بھی ان کے دل کو قرار نہیں آیا تھا۔۔۔ وہ نجمہ کے قریب آکر۔۔۔ اسے حقارت بھری نظروں سے سر تا پاؤں دیکھتے ہوئے''یاد رکھنا مرد زیادہ دیر تک ایک ہی عورت سے دل لگی نہیں کر سکتا۔۔۔۔ اسے رشتے میں باندھنا پڑتا ہے۔۔۔ اور وہ رشتہ پلوشہ کے ساتھ ہو گا اس کا پوری دنیا کی نظر میں۔۔۔۔ تم بس ایک خوبصورت شو پیس ہو۔۔۔ جسے وہ اپنی بیوی کے آتے ہی کمرے سے باہر نکال دے گا۔۔۔۔ اگر یقین نہ آئے۔۔۔ تو میں تمھیں اس کی چھوٹی سی جھلک بہت جلد ہی دیکھا دوں گی۔۔۔۔''ان کے چہرے پر خباثت سی ہنسی تھی۔۔۔انھیں لگا نجمہ پلٹ کر جوابی کروائی ی کرے گی مگر وہ بالکل خاموش رہی۔۔۔۔ نجمہ واقف تھی کے مبشرہ بیگم غلط نہیں کہ رہیں۔۔۔ اس لیے اسنے اپنی طاقت لڑنے میں ضائع نہیں کی۔۔۔۔ مگر نا چاہتے ہوئے بھی وہ ان کی باتوں کے سبب بہت اداس ہو گئی تھی۔۔۔۔

''کیا کرؤں؟؟؟۔۔۔ واپس آپ کے کمرے میں ہی رکھ دوں؟؟''مبشرہ بیگم کے جاتے ہی نجمہ کا اداس چہرہ دیکھ۔۔۔۔ عینی نے آہستگی سے استفسار کیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"عجیب پاگل ہیں۔۔۔بیٹا کمرے سے نکلنے نہیں دے رہا۔۔اور ماں۔۔۔رہنے نہیں دے رہی۔۔۔" وہ جھنجھلا کر بولی۔۔۔

"تم محیب کے کمرے میں ہی رکھ دو۔۔۔" عینی اسے ترس بھری نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔جس کی وجہ سے وہ شرمندگی محسوس کرنے لگی۔۔۔

وہ نہیں چاہتی تھی کے کوئی اس پر ترس کھائے۔۔۔

"میں نہیں چاہتی کے محیب کا سامان استعمال کرؤں۔۔" وہ نظریں جھکائے جواز پیش کرنے لگی۔۔۔

"اوکے۔۔۔تو کیا الماری میں بھی سیٹ کر دوں؟؟"

"نہیں۔۔۔بس تین مہینے کی تو بات ہے۔۔۔یا شاید اس سے بھی کم۔۔۔کیا خبر جلاد شہزادے کا دل کچھ دنوں میں ہی بھر جائے۔۔۔تم بس کمرے کے کسی کونے میں رکھ دو۔۔۔۔" نجمہ نے اداسی سے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

جس پر عینی اثبات میں سر ہلا کر سوٹ کیس لے کر سیڑھیوں کی جانب بڑھی۔۔۔

READERS CHOICE

❤️ *Husny Kanwal* ❤️

وہ نہا کر تاول سے اپنے بال سوکھاتے ہوئے باہر نکلا تو نظر بیڈ پر لیٹی نجمہ پر گئی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اپنے ہاتھ سے اپنا سر دبا رہی تھی۔۔۔۔

آنکھیں بند تھیں اس کی۔۔۔۔

"سر میں زیادہ درد ہو رہا ہے؟؟"اس نے نرم آواز میں استفسار کیا۔۔۔

"تمھیں اس سے کیا؟؟"وہ آنکھیں کھول کر۔۔۔چڑتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"یہ سوٹ کیس؟؟"محیب کی نظر الماری کے پاس رکھے سوٹ کیس پر گئی تھی۔۔۔

"میرا ہے۔۔۔۔"وہ آہستگی سے جواب دہ ہوئی۔۔۔۔

"میں اپنی الماری کا ایک حصہ تمھارے لیے خالی کروا دوں گا۔۔۔تم اپنا۔۔۔"وہ ابھی بول ہی رہا تھا کے نجمہ تیزی سے بیچ میں بات کاٹتے ہوئے۔۔۔۔

"تمھاری اس احسان مندی کا بہت شکریہ۔۔۔مگر مجھے نہیں چاہیے۔۔۔"وہ سپاٹ سے لہجے میں۔۔۔۔

"کیوں؟؟"وہ ابرو اچکائے۔۔۔اس کا سفید چہرہ تکتے ہوئے۔۔۔۔

"کیونکے میں ویسے بھی زیادہ دن یہاں نہیں رہنے والی۔۔۔"وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے۔۔۔اترا کر بولی۔۔۔

"بھول ہے تمھاری۔۔۔"وہ جز بز ہو کر کہتا ہوا۔۔۔اپنی ٹی۔شرٹ پہنے لگا۔۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کھانا کھالیں۔۔۔پھر ڈاکٹر کے چلتے ہیں۔۔۔۔مجھے لگ رہا ہے تمھاری eyesight weak ہو گئیں ہیں۔۔۔"محیب نے آئی ینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے بال بناتے ہوئے کہا۔۔۔

"کتنا اچھا ہو ناں میں اندھی ہو جاؤ ں۔۔۔کم از کم مجھے ہر وقت تمھاری یہ شکل تو نہ دیکھنی پڑے۔۔۔۔"وہ منہ بسورتے ہوئے مقابل پر طنز کا تیر چلانے لگی۔۔۔

مگر اُس خوبرو نوجوان نے کوئی ی ری۔ایکشن ہی نہ دیا۔۔۔

اس کا ری۔ایکشن نہ دینا نجمہ کو اپنی تذلیل محسوس ہوئی ی۔۔۔۔

"بہرا کہیں کا۔۔۔صرف اپنے مقصد کی بات سنتا ہے۔۔۔۔"وہ کڑتے ہوئے۔۔۔۔اپنا سر اور زور زور سے دبانے لگی۔۔۔۔

کھانا کھانے کے بعد وہ اسے آنکھیں چیک کروانے لے گیا تھا۔۔۔۔

"آپ کی آنکھیں بہت سو جھی ہوئی ی ہیں۔۔۔اور بہت زیادہ لال بھی۔۔۔اس کی کیا وجہ ہے؟؟"ڈاکٹر کے سوال پر نجمہ اپنے برابر میں بیٹھے ستمگر کو تکنے لگی۔۔۔۔

وہ کیا بتاتی ڈاکٹر کو؟؟۔۔۔۔۔اور کیسے؟؟۔۔۔۔

"پتا نہیں"وہ آہستگی سے نظریں جھکائے جواب دہ ہوئی ی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیا آج کل ٹی وی بہت زیادہ دیکھ رہی ہیں آپ؟؟۔۔یا سیل فون کا استعمال زیادہ کر رہی ہیں؟؟۔۔۔یا کمپیوٹر۔۔۔" ابھی ڈاکٹر بول ہی رہے تھے کے محیب نے ان کا جملہ مکمل نہ ہونے دیا۔۔۔۔

"روتی بہت ہیں۔۔۔" اس کے کہتے ہی نجمہ حیرت سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔۔۔ساتھ ساتھ ڈاکٹر نے بھی الجھ کر دیکھا۔۔۔۔

"مگر کیوں؟؟" ڈاکٹر نے تیزی سے پوچھا۔۔۔۔

"یہ تو یہی بتا سکتی ہیں۔۔۔۔" محیب نے نجمہ کی جانب نظر کر۔۔۔۔بے تاثر چہرے کے ساتھ جواب دیا۔۔۔۔

"سر میں درد کی وجہ سے" پہلے تو کچھ لمحے اسے سمجھ ہی نہ آیا کے کیا جواب دے۔۔۔پھر جو سب سے پہلا بہانا ذہن میں آیا وہ بول کر اپنی جان چھڑائی ی۔۔۔۔

اس کی نظر کمزور ہونے کے سبب نظر کا چشمہ لگ گیا تھا۔۔۔۔

"میں چشمہ نہیں لگاؤں گی۔۔۔۔۔۔مجھے بالکل پسند نہیں ہے۔۔۔" اس نے کار میں بیٹھتے ہی منہ بسورتے ہوئے محیب کو دیکھ کہا۔۔۔۔۔

"تو میں نے کہا تھا ہر وقت بیٹھ کر روتی رہو۔۔۔" وہ تپے ہوئے لہجے میں جواب دہ ہوا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تمھاری ہی وجہ سے مجھے آج چشمہ لگا ہے۔۔۔" وہ حسین گڑیا غراتے ہوئے۔۔۔سارا الزام اس کے سر پر عائد کرنے لگی۔۔۔۔

"غلطی تمھاری اپنی ہے۔۔۔" مقابل کی جانب سے نہایت سخت لہجے میں جواب ملتا دیکھ۔۔۔وہ خاموش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ محیب اجلال ملک جس کی ایک نگاہ کے لیے لڑکیاں ترستی ہیں۔۔۔جو نا جانے کتنے ہی دلوں کی دھڑکن ہے۔۔۔۔۔۔اس کی اپنی بیوی نے کسی اور مرد کے غم میں رو رو کر اپنی آنکھوں کی بینائی کمزور کر لی تھی۔۔۔آخر وہ کیسے آگ بگولہ نہ ہوتا؟؟؟۔۔۔۔۔

❤️ *Husny Kanwal* ❤️

"زارون بیٹا دیکھو تو صحیح۔۔۔تم سے ملنے کون آیا ہے" عنائزہ بیگم اس کے کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے۔۔۔مسرت بھرے لہجے میں بولیں۔۔۔۔

"کون؟؟" وہ تو جیسے ہر جذبے سے عاری تھا۔۔۔۔بے تاثر لہجے میں استفسار کیا۔۔۔۔

"میں" وہ مسکراتے چہرے کے ساتھ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولی۔۔۔۔

"تم؟؟۔۔۔پھر سے؟؟۔۔۔" زارون چڑتے ہوئے گویا ہوا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کا گمان تھا کے عنابیہ اس دن کے بعد۔۔۔ پھر کبھی اس کے گھر نہیں آئے گی۔۔۔ مگر وہ تو ایک ہفتے بعد ہی دوبارا آن پہنچی تھی۔۔۔۔

"بیٹا۔۔۔ کیا ہو گیا ہے تمھیں؟؟۔۔ وہ مہمان ہے ہماری۔۔۔۔" عنائی زہ بیگم فوراٹو کتے ہوئے۔۔۔ سمجھانے والے انداز میں کہنے لگیں۔۔۔۔

"سوری۔۔۔ اگر میرا آنا تمھیں برا لگتا ہے۔۔۔۔ تو لگتا رہے۔۔۔ مگر میں آؤں گی۔۔۔ کیونکے ایس آفرینڈ میں اپنے پرانے دوست کی مدد کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔اور تم مجھے اس سے نہیں روک سکتے۔۔۔" عنابیہ اپنا بیگ کندھے سے اتار کر۔۔۔اس کے بیڈ پر ڈالتے ہوئے۔۔۔ بھرم سے گویا ہوئی۔۔۔۔

"کیسی مدد؟؟۔۔۔ تمھیں نظر نہیں آتا مدد کرنے کے لیے کچھ ہے ہی نہیں۔۔۔" زارون سپاٹ سے لہجے میں کہنے لگا۔۔۔

اس کا لہجہ بتا رہا تھا وہ ہمت ہار چکا ہے۔۔۔۔

"کیوں نہیں ہے۔؟؟؟۔۔۔۔۔ یہ بولو تم ہمت ہار بیٹھے ہو۔۔۔" وہ دونوں ہاتھ اس کی ویل چی ئی رپر جماتے ہوئے۔۔۔اس کے چہرے کے برابر جھک کر۔۔۔۔ بے رونق آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بولی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی آنکھیں جو کبھی بہت پُر رونق اور شوخ و چنچل ہوا کرتی تھیں۔۔وہ آج کتنی ویران تھیں۔۔۔یہ دیکھ۔۔۔اس کا دل چاہا وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے۔۔۔۔مگر اپنے جذبات کو قابو کیا۔۔۔کیونکے اس کی ہمت بڑھانے آئی ی تھی۔۔۔۔۔توڑنے نہیں۔۔۔۔

"مجھے لگتا ہے تمھیں بار بار میری بے بسی پر ہنسنے میں مزا آ رہا ہے۔۔۔۔ تبھی۔۔" وہ بول ہی رہا تھا کے عنابیہ اس کے پیروں کے پاس نیچے بیٹھی۔۔۔جسے دیکھ۔۔۔۔وہ چونک کر خاموش ہوا۔۔۔۔

"کیا کر رہی ہو؟؟" عنابیہ نے اسکے سیدھے پاؤں کو اپنے ہاتھ میں لیا۔۔تو وہ الجھ کر استفسار کرنے لگا۔۔۔۔

"یا اللہ مجھے صرف تیری ذات پر بھروسہ ہے۔۔۔مالک میری مدد کر۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔" وہ دل ہی دل دعا گو ہوئی ی۔۔۔پھر وہ تیزی سے اٹھ کر اپنے پرس سے ایک پین نکال کر لائی ی۔۔۔۔اور واپس اس کے پاؤں اپنے ہاتھ میں لے کر بیٹھ گ ئی۔۔۔

"میرا پاؤں چھوڑو عنابیہ۔۔۔یہ کیا کر رہی ہو تم؟؟" زارون الجھ کر جھنجھلاتے ہوئے بولا۔۔۔

جبکے عنائی زہ بیگم خاموش کھڑی اسے تجسس سے دیکھ رہی تھیں۔۔۔۔

عنابیہ نے اس کے پاؤں کے تلے پر پین ہلکے ہلکے ہاتھ سے مارا۔۔۔۔

اگلے ہی لمحے اس کی خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا۔۔۔جب اسنے زارون کے پاؤں میں سنسیشن ہوتی دیکھی۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ ایک ہفتے سے نیٹ پر پیروں سے معذور لوگوں کے علاج کا ٹریٹمنٹ دیکھ رہی تھی۔۔۔

پاؤں میں سنسیشن کا ہونا ایک گڈ سائن تھا۔۔۔۔

وہ خوشی سے اچھل کر عنائزہ بیگم کے گلے لگی۔۔۔۔

"انٹی سنسیشن موجود ہے۔۔۔اس کا مطلب امید ہے کے زارون واپس اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکتا ہے۔۔۔" وہ مسرت بھرے لہجے میں عنائزہ بیگم کو بتانے لگی۔۔۔۔

اُن کا دل مسرت سے بھر آیا تھا عنابیہ کا جملہ سنتے ہی۔۔۔۔

"تم۔۔۔میری ماں کو جھوٹی امیدیں مت دو۔۔۔۔ڈاکٹر نے صاف کہا ہے۔۔۔۔میں کبھی نہیں چل سکتا۔۔۔" وہ چڑھ کر چیختے ہوئے بولا۔۔۔۔

"ہاں۔۔۔میں مانتی ہوں ڈاکٹر نے کہا ہے۔۔۔مگر ناممکنات ممکن ہوتے ہیں۔۔۔اگر انسان کرنا چاہے تو۔۔۔تم نے شاید جانا ہی نہیں کے خودی کیا ہے۔۔۔۔ (will power) قوت ارادی کا نام سنا ہے کبھی؟؟۔۔

READERS CHOICE

خودی کو کر بلند اتنا۔۔۔۔

کے ہر تقدیر سے پہلے۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خدا بندے سے خود پوچھے۔۔۔۔

بتا تیری رضا کیا ہے۔۔۔۔

تم چاہو تو پوری دنیا تمھاری۔۔۔ تم نہ چاہو۔۔۔ تو یہ تاریک کمرا تمھارا مقدر۔۔۔۔

فیصلہ تمھارا ہے۔۔۔۔

وقت و حالات انسان خود بدلتا ہے اپنے۔۔۔ ہمت تو کرؤ۔۔۔ اتنی جلدی ہار مان بیٹھے۔۔۔ ہار مان لی تو ابھی موت۔۔۔ نہ مانی تو۔۔۔ جب تک لڑائی ی تب تک کی زندگی۔۔۔ کم از کم گِلٹ نہیں رہے گا کے ایک بار کوشش نہیں کی۔۔۔ پلیز زارون تھوڑی سی ہمت کرؤ۔۔۔ واقعی مستقبل بدلا جا سکتا ہے۔۔۔ پلیز اتنی جلدی مت ہارو۔۔۔ کیونکے صرف تم نہیں ہار رہے۔۔۔ تم سے پیار کرنے والے بھی ساتھ ہار رہے ہیں۔۔۔" وہ اس کی جانب آکر۔۔۔ اُس خوبرو نوجوان کے پاس بیٹھ کر۔۔۔ اس کا ہاتھ اپنے نرم ہاتھ میں گرم جوشی سے پکڑتے ہوئے۔۔۔ بڑی محبت سے اُس ٹوٹے ہوئے شخص کی ہمت بڑھانے لگی۔۔۔۔۔

زارون چاہ کر بھی اس کی آنکھوں میں ابھری امید کی چمک کو اگنور نہیں کر سکتا تھا۔۔۔ اور نہ محبت سے لبریز ان حسین بھوری آنکھوں کو۔۔۔

"دیکھو عنابیہ یہ باتیں سننے میں بہت اچھی لگتی ہیں۔۔۔ مگر۔۔۔۔"

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یہ اگر مگر چھوڑ دو۔۔۔ایک بار بس مجھ پر یقین کر لو۔۔۔"اس نے روہانسہ لہجے میں۔۔۔اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

"بیٹا۔۔۔عنابیہ دوست ہے تمھاری۔۔۔اگر تمھاری مدد کرنا چاہتی ہے تو کیوں روک رہے ہو؟؟۔۔۔اپنی نہیں تو ہماری خاطر۔۔۔تھوڑی سی ہمت کر لو۔۔۔"عنائزہ بیگم پیچھے کھڑے ہو کر۔۔۔اس کے دونوں کندھوں کو پکڑ کر۔۔۔۔منتی انداز میں گویا ہوئی یں۔۔۔

💘Husny Kanwal 💘

وہ چاروں ناشتہ کر رہے تھے۔۔۔جب مبشرہ بیگم کی اچانک چیخ چیخ کر کمرے سے آنے والی آوازوں نے ان چاروں کی توجہ اپنی جانب مبذول کی۔۔۔

"میں تمھیں طلاق دے دوں گا۔۔۔سمجھی تم۔۔۔"اجلال ملک کے اس جملے کو سنتے ہی ثوبیہ اور نجمہ ہکا بکا ہو کر ان دونوں بھائیوں کو دیکھنے لگیں۔۔۔جو بغیر چہرے پر کوئی تاثر لیے۔۔۔ناشتہ کرنے میں مصروف تھے۔۔۔

"یہ چل کیا کر رہا ہے؟؟۔۔۔ابوامی کو طلاق دینے کا کہہ رہے ہیں۔۔۔اور تم آرام سے بیٹھ کر ناشتہ کر رہے ہو"ثوبیہ حیران و پریشان حالت میں جازع کو دیکھ بولی۔۔۔

جس پر اس نے کوئی ی جواب نہ دیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہاں ہاں دے دو۔۔۔میں ڈرتی نہیں ہوں۔۔۔۔میرے بیٹے جوان ہوگ ئی ے ہیں اب۔۔۔اب تم مجھے گھر سے نکالنے کی دھمکی نہیں دے سکتے۔۔۔۔۔" وہ لوگ دیکھ نہیں رہے تھے۔۔۔مگر تصور کر سکتے تھے کے مبشرہ بیگم نے کس قدر اکڑ کر یہ جملہ ادا کیا ہوگا۔۔۔۔

"سکون سے ناشتہ بھی نہیں کرنے دیتے۔۔۔۔" جازع کی برداشت جیسے جواب دے گ ئی تھی۔۔۔وہ غصے سے کہتے ہوئے اٹھ کر چل دیا۔۔۔

اس کے جاتے ہی محیب بھی بغیر کچھ کہے۔۔۔۔ناشتہ چھوڑ کر کھڑا ہونے لگا۔۔۔۔

اس لمحہ نجمہ نے پہلی بار اس کی آنکھوں میں شدید کرب دیکھا۔۔۔۔۔

"اگر آپ لوگوں کے تماشے ہوگ ئی ے ہوں تو پلیز یہی خیال کر لیں کے اب آپ کی دو بہوئی یں بھی گھر میں موجود ہیں۔۔۔۔" محیب نے آہستہ سے ان کے کمرے کا دروازہ نوک کیا۔۔۔۔کمرے کا ماحول نہایت گرما گرمی کا تھا۔۔۔۔جس سے اسے شدید گھٹن محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔اس لیے وہ دروازے پر ہی کھڑا رہا۔۔۔۔۔۔مبشرہ بیگم محیب کو دیکھتے ہی بیڈ کے ایک سائیڈ پر بیٹھ کر رونا شروع ہوگ ئی یں تھیں۔۔۔۔جبکے اجلال ملک صاحب سینہ تانے دروازے کو پکڑے کھڑے تھے۔۔۔۔وہ والدین تھے اسکے۔۔۔وہ کیا کہ سکتا تھا انھیں۔۔۔سوائے اِس کے۔۔۔۔۔۔کے انھیں یاد دہانی کروائے کے ان کا کیا مقام ہے۔۔۔اور وہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔ان کی بہوئی یں موجود ہیں گھر میں۔۔۔کم از کم اپنے عزت و رتبے کا ہی لحاظ رکھ لیں۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ کہنے کے بعد۔۔۔اک لمحہ بھی وہاں نہ رکا۔۔۔۔

"یہ سب کیا چل رہا ہے نجمہ بھابھی؟؟"ثوبیہ کنفیوز ہو کر نجمہ کو دیکھ پوچھنے لگی۔۔۔

"مجھے خود نہیں پتا۔۔۔"وہ کندھے لاعلمی میں اچکاتے ہوئے۔۔۔

"مگر آپ تو اِس گھر کی بیٹی بھی ہیں۔۔۔"

"ہاں۔۔لیکن۔۔۔میں بہت چھوٹی عمر میں یہاں سے چلی گ ئی تھی۔۔۔"نجمہ تیزی سے جواب دہ ہوئی ی۔۔۔

اس لمحے اسے احساس ہوا۔۔۔۔کے ثوبیہ کتنی عزت سے اس سے بات کر رہی ہے آج۔۔۔

دل کے کسی کونے میں وہ یہ اعتراف کر رہی تھی۔۔۔کے اس عزت کی وجہ صرف محیب ہے۔۔۔۔

"اووو۔۔۔۔"ثوبیہ نے ہونٹوں کو گول کرتے ہوئے کہا۔۔۔

"ویسے ایک بات تو بتائیں"ثوبیہ سرگوشی کرنے والے انداز میں نجمہ کو دیکھ۔۔۔۔کہنے لگی۔۔۔

"کیا؟"وہ ابرو اچکا کر۔۔۔

"امی کہتی ہیں آپ نے جادو کر دیا ہے محیب بھائی ی پر۔۔۔۔مجھے بھی بتا دیں۔۔۔ان کے چھوٹے بیٹے پر کرنا ہے۔۔۔"آخری جملہ اس نے شوخی سے ادا کیا۔۔۔اسکا چہرہ شرمگی سے پورا لال ہو رہا تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"غلط فہمی ہے انھیں۔۔۔" وہ حسین گڑیا سنجید گی سے جواب دہ ہوئی ی۔۔۔

"نہیں۔۔۔میں نے خود بھی دیکھا ہے۔۔۔وہ کتنا لووی ڈووی والا پیار کرتے ہیں آپ سے۔۔۔آپ کی خاطر نہ صرف امی سے بلکے دادی سے بھی لڑتے رہتے ہیں۔۔۔۔" وہ اپنی بات پر خاصہ زور دیتے ہوئے۔۔۔ گویا ہوئی ی۔۔۔۔۔۔

"پیار؟؟؟؟۔۔۔۔اور محیب اجلال ملک۔۔۔دو الگ چیزیں ہیں۔۔۔۔وہ پیار نہیں کرتا۔۔۔۔وہ صرف مجھے اپنے قبضے میں رکھنا چاہتا ہے۔۔۔اگر یہ واقعی کسی کی نظر میں محبت ہے تو میں کہوں گی وہ شخص جانتا ہی نہیں محبت کس جذبے کا نام ہے۔۔۔وہ جو بھی کر رہا ہے۔۔۔مجھے پورا یقین ہے اس کا کوئی ی ناں کوئی ی مقصد ضرور ہے۔۔۔۔۔" مانو اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا تھا ثوبیہ نے۔۔۔۔۔وہ دل جلے انداز میں بولی۔۔۔۔۔

"ہمم۔۔۔۔مگر ان کے پاس تو پہلے سے ہی سب کچھ ہے۔۔۔۔مجھے نہیں لگتا ان کے اس نائی س رویے کے پیچھے کوئی ی مقصد ہو سکتا ہے۔۔۔۔مجھے لگتا ہے آپ کچھ زیادہ ہی سوچ رہی ہیں۔۔۔۔" ثوبیہ اپنی رائے دیتے ہوئے چائے کا کپ منہ سے لگانے لگی۔۔۔۔

"تم محیب اجلال ملک کو نہیں جانتیں۔۔۔۔وہ ایسے ہی ٹاپ بزنس مین نہیں ہے پاکستان کا۔۔۔اگر وہ اتنا میٹھا بن رہا ہے تو یہ بلاوجہ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔" نجمہ اپنے تجربے کی روشنی میں محیب کے کردار پر تبصرہ کرنے لگی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"لیکن میرے نزدیک شاید آپ بھی انھیں نہیں جانتیں۔۔۔" ثوبیہ نے کچھ سوچتے ہوئے گمبھیر لہجے میں کہا۔۔۔

"تمھیں کیا لگتا ہے یہ کوئی رومانٹک ناول چل رہا ہے جس میں ہیرو ہیروین پر دکھوں کے پہاڑ توڑے۔۔۔ لیکن ہیروین یہی سوچتی رہے کے ضرور میری محبت میں یہ سب کر رہا ہے۔۔۔۔ وہ اس کی ماں کو گالیاں دے۔۔۔ لیکن وہ ہیرو ہے۔۔۔ وہ زبردستی کرے۔۔۔ مگر وہ پھر بھی ہیرو کی کرسی پر ٹکا ہوا ہے۔۔۔ وہ اپنے مقصد کے لیے لوگوں کی زندگیوں سے کھیلے۔۔۔ مگر بھئی اُس کے لیے جائز ہے۔۔۔ کیونکے وہ تو ہیرو ہے ناں۔۔۔۔" How childish نجمہ نے آنکھیں ٹمٹماتے ہوئے۔۔۔ ثوبیہ کو دیکھ.... طنزیہ جملے ادا کیے۔۔۔

"ہاں۔۔۔ مجھے تو ایسا ہی لگتا ہے۔۔" 😁 ۔۔۔ وہ مضحکہ خیز انداز میں بولی۔۔۔

اس کا جواب سنتے ہی نجمہ کا صدمے سے اپنا سر پیٹنے کا دل چاہا۔۔۔

ویسے کم ہی بزنس پارٹیز میں شریک ہوا کرتا تھا وہ۔۔ لیکن یہ پارٹی اس کے جگری دوست کی جانب سے تھی۔۔۔ تو اسے دوستی کی خاطر شرکت کرنی ہی پڑی۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"او۔۔۔ محیب سر۔۔۔ آپ یہاں۔۔۔ مجھے لگا نہیں تھا کے آپ آئی یں گے۔۔۔ میں بہت خوش ہوں آپ کو یہاں دیکھ کر۔۔۔" وہ اکیلا کھڑا۔۔۔ بلوٹوتھ پر بات کرنے میں مگن تھا جب پیچھے سے آکر مسٹر وقاص نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

"میں بعد میں بات کرتا ہوں۔۔۔۔" وہ خوبرو نوجوان کال ڈس کنیکٹ کرتے ہوئے۔۔۔۔ مسٹر وقاص کی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

"ہمم۔۔۔" محیب بہت کم گو تھا۔۔۔۔ اسنے فقط گردن کو اثبات میں ہلا کر جواب دیا۔۔۔

لوگ اس کی کم گوئی ی کی عادت کو اس کا غرور سمجھتے۔۔۔

"آپ اکیلے؟؟۔۔۔ آپ کو ایک حسین پارٹنر کی ضرورت ہے شاید۔۔۔۔" وہ مفاہمانہ انداز میں مسکراتے ہوئے بولے۔۔۔

محیب باخوبی جانتا تھا ان کا کیا مطلب ہے۔۔۔۔

اچانک سے وہ کسی کو بلانے لگے۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

دو لمحے بھی نہ گزرے تھے کے محیب کے سامنے ایک نہایت ہی حسین و جمیل لڑکی بلیک ساڑھی میں ملبوس کھڑی تھی۔۔۔اس کی ساڑھی کا بلوس اس کے خوبصورت وپُر شاداب جسم کو چھپانے کے لیے ناکافی تھا۔۔۔۔۔سرخ رنگ کی لپ۔اسٹک اس لڑکی پر مانو قیامت ڈاہ رہی تھی۔۔۔۔

"یہ ہے میری وائی ف فرحا۔۔۔اور فرحا یہ ہیں محیب اجلال ملک۔۔۔۔"وقاص صاحب مسکراتے ہوئے ان دونوں کا ایک دوسرے سے تعارف کرانے لگے۔۔۔

"ہیلو مسٹر محیب۔۔۔۔نائی س ٹو میٹ یو۔۔۔"اس نے لہک کر محیب کی جانب ہاتھ بڑھا کر پہل کی۔۔۔۔

"ہیلو۔۔۔"اس کے ہاتھ سے ہاتھ مس ہوتے ہی۔۔۔محیب کے پورے جسم میں کرنٹ برقی روح کی طرح پھیلا۔۔۔۔

"آپ بات کریں۔۔۔میں آتا ہوں۔۔۔"وقاص صاحب دانستہ طور پر فرحا کو محیب کے پاس چھوڑ گ ئی ے تھے۔۔۔

وہ سترہ سال کی کم عمری سے بزنس کو سنبھال رہا تھا۔۔۔وہ اچھی طرح واقف تھا۔۔۔کے کچھ بزنس ڈیلز عورتوں کے ذریعے طے پاتی ہیں۔۔۔وقاص صاحب بہت وقت سے محیب کے ساتھ ایک ڈیل فائی نل کرنا چاہ رہے تھے۔۔۔۔جس کے لیے اب انھوں نے اپنی خوبصورت بیوی کو محیب کے آگے پیش کر دیا تھا۔۔۔۔

"چلیں بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔۔۔"فرحا نے شرمگی سے مسکرا کر اپنے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

فرحا کی ہر ادا کھلی گناہ کی دعوت تھی۔۔۔

"ایسے ہی ٹھیک ہے۔۔۔" اس نے دونوں ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالتے ہوئے۔۔۔ مصنوعی مسکراہٹ چہرے پر سجائے کہا۔۔۔

"او۔۔۔ مگر میں تھک جاؤں گی کھڑے کھڑے۔۔۔" اس نے اپنی شہادت کی انگلی محیب کے کندھے پر مس کرتے ہوئے۔۔۔لہک کر کہا۔۔۔

وہ لڑکی واقعی اتنی حسین تھی کے کسی بھی مرد کو بہکا دے۔۔۔

گرمی کا احساس شدت سے محسوس ہونے لگا تھا۔۔۔

"آپ کو تو پسینے آرہے ہیں۔۔۔ چلیں کمرے میں چلتے ہیں" وہ لڑکی نہایت بے شرمی سے اسے دعوت دینے لگی۔۔۔

وہ مرد تھا۔۔۔ نا چاہتے ہوئے بھی بہک رہا تھا۔۔۔

اسے اپنی حالت غیر ہوتی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

اسکی طلب بڑھ رہی تھی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسے نفرت تھی ایسی عورتوں سے۔۔۔ مگر جب وہ حد سے زیادہ قریب آکر کھلی دعوت دینے لگی۔۔ تو اس پر طلب غالب آنے لگی۔۔۔

اور مرد کی سب سے بڑی کمزوری طلب کا غالب آجانا ہے۔۔۔

Husny Kanwal

اچانک ہی ہلکی ہلکی بارش شروع ہو گئی تھی۔۔۔ وہ ریموٹ سے ایل۔ سی ڈی بند کر کے ابھی کمرے سے نکلنے ہی لگی تھی کے سامنے سے اچانک کسی کے سینے سے ٹکرائی۔۔۔

غلطی اس کی تھی۔۔۔ وہ نظریں جھکائے اپنی ہی سوچوں میں مگن چل رہی تھی۔۔۔

”نظر میری کمزور ہوئی ہے۔۔۔ مگر لگتا ہے نظر تمھیں بھی نہیں آر۔۔۔“ وہ محیب کو دیکھ چڑتے ہوئے ابھی بول ہی رہی تھی کے اس نے محسوس کیا۔۔۔ کے محیب گہری گہری سانسیں لے رہا ہے۔۔۔ وہ ابھی سمجھ پاتی کے کیا چل رہا ہے۔۔۔ اِس سے قبل ہی وہ اسے شیشے کے دروازے سے لگا کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

نجمہ کی خوف کے مارے آنکھیں بڑی ہوئی ہیں۔۔۔

READERS CHOICE

اس کی نگاہیں ترسی ترسی معلوم ہو رہی تھیں۔۔۔

نرمی سے اسکے ہونٹوں کو چوما۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مقابل نے آج احتجاج نہیں کیا۔۔یہ دیکھ۔۔اس کے حسین چہرے پر پہلی بار ایک دلفریب مسکراہٹ بکھری۔۔۔

اس نے آنکھیں زور سے میچ لی۔۔۔

اور دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں مضبوطی سے بھینچ لیں۔۔۔جیسے اسے کھلی اجازت دی ہو۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اسے اپنی باہوں کے حصار میں اٹھا کر۔۔بیڈ پر لے آیا۔۔۔

اپنا حق لینے کے بعد جو پہلا جملہ اس کے منہ سے ادا ہوا وہ نجمہ کے دل کو ہلا گیا تھا۔۔"۔۔تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے میرے پیارے اللہ۔۔۔جو تو نے میری طلب کو جائز طریقے سے پورا فرمایا۔۔۔۔"

یہ کہ کر اسنے آنکھیں پُر سکون انداز میں بند کیں۔۔۔

اس لمحے کو یاد کرنے لگا جب فرحا نے اس کی پیشانی پر آتا پسینہ اپنے ہاتھ میں پکڑے رومال سے صاف کرتے ہوئے اسے کمرے میں چلنے کی دعوت دی۔۔۔

"ہاتھ ہٹاؤ۔۔۔پتا نہیں کتنوں کے منہ لگی ہو تم۔۔۔میں گندگی پسند کرنے والا مرد نہیں۔۔۔تم جیسی عورتیں گھر بیٹھی پاکیزہ عورتوں کے حق مارتی ہیں۔۔۔۔یہی وجہ ہے مجھے نفرت ہے تم جیسیوں سے۔۔۔"وہ کدورت بھرے لہجے میں اس کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے کہ کر۔۔۔تیزی سے پارٹی چھوڑ کر باہر آگیا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اف۔۔۔" گاڑی میں بیٹھتے ہی اس نے ایک گہرا سانس ہوا میں خارج کیا تھا۔۔۔

وہ ہی جانتا تھا کتنی مشکل سے وہ اس لڑکی کی دعوت کو چھوڑ کر آیا تھا۔۔۔

"یقین نہیں آتا کے اس لڑکی کی خوبصورتی مجھ پر اتنی زیادہ اثر انداز ہوئی ی۔۔۔ دفاع کرئو۔۔۔ جو اس کے پاس ہے وہ میری بیوی کے پاس بھی ہے۔۔۔" جیسے خود کو ہی بہلا رہا تھا وہ۔۔۔

اپنے منچلے دل و جذبات پر قابو پانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

تیزی سے گاڑی اسٹارٹ کی۔۔۔ اور ملک مینشن پہنچا۔۔۔۔

ہلکی ہلکی ہونے والی بارش نے اسے بھیگو دیا تھا۔۔۔

جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

نجمہ کو دیکھتے ہی سارے جذبات از خود بکھرنے لگے۔۔۔

دوسری جانب نجمہ بے ست سی لیٹی چھت کو تک رہی تھی۔۔۔ آنکھوں سے آنسو بہے جا رہے تھے۔۔۔ وہ یاد کر رہی تھی اس وقت کو جب عینی اس کے کمرے میں آکر صفائی ی کر رہی تھی۔۔۔

"میڈم آپ مسٹر محیب کو کیا بالکل پسند نہیں کرتیں؟؟" نجمہ اپنے سیل پر ٹک۔ٹاک دیکھ رہی تھی جب عینی کے کیے جانے والے سوال نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"غلط مت سمجھیے گا۔۔۔وہ آپ کی آوازیں کمرے سے باہر آتی ہیں۔۔۔تو میں اور باقی دیگر ملازمین اکثر سنتے ہیں۔۔۔۔" نجمہ کے اسے دیکھتے ہی وہ گھبرا کر اپنی بات کی وضاحت دینے لگی۔۔۔۔۔

"اس نے زبردستی کی ہے میرے ساتھ۔۔۔وہ ہمیشہ کرتا ہے۔۔۔ تمھیں لگتا ہے ایک عورت ایسے شخص کو پسند کر سکتی ہے؟؟۔۔" نجمہ نے الٹا اس سے سوال کیا۔۔۔اس کے لہجے میں کدورت نمایاں تھی۔۔۔۔

"ہاں۔۔۔۔ مگر" عینی بولنے میں ہچکچاہٹ کا شکار نظر آرہی تھی۔۔۔۔

"مگر کیا؟؟؟؟" وہ تجسس سے ایک ابرو اچکا کر پوچھنے لگی۔۔۔۔

"وہ۔۔۔مجھے لگتا ہے آپ کو اپنا مسئلہ کسی مفتی یا مقتیہ سے بیان کرنا چاہیے۔۔۔اور ان سے پوچھنا چاہیے کے اب آپ کے لیے شریعت کا کیا حکم ہے۔۔۔۔" عینی کے کہتے ہی نجمہ اسے الجھی نگاہ سے تکنے لگی۔۔۔۔

"کیا مطلب ہے اس بات کا؟؟۔۔۔"

"دیکھیں۔۔۔ہمارے لیے ہر معاملے میں شریعت سے رہنمائی لینا ضروری ہے۔۔۔تو۔۔۔۔یہ تو پھر ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔۔۔۔بات صرف آپ کی یا ماسٹر محیب کی نہیں ہے۔۔۔بات ایک فیملی کی ہے۔۔۔ایک خاندان کی۔۔۔۔آپ اپنی آنے والی نسل کو کیا دیں گے؟؟۔۔بلکے جس طرح آپ لوگ لڑ رہے ہیں کیا آپ اسے دنیا میں بھی آنے دیں گے؟؟۔۔۔۔اگر وہ دنیا میں آ بھی جاتا ہے تو اپنے والدین کو یوں لڑتا جھگڑتا دیکھ۔۔اس کے ذہن پر کیا اثر ہو گا۔۔۔ کبھی سوچا ہے آپ نے؟؟۔۔۔۔"

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تم تو ایسے بول رہی ہو۔۔۔ جیسے یہ سب میں نے خود کیا ہو۔۔۔ شاید تم بھول گئی ہو کے میرے ساتھ تو خود زبردستی ہوئی ہے۔۔۔" وہ خاصہ جتاتے ہوئے روہانسہ لہجے میں بولی۔۔۔

"میں جانتی ہوں۔۔۔ تبھی تو چاہتی ہوں۔۔۔ آپ شریعت سے اپنے لیے رہنمائی لیں۔۔۔ دیکھیں میں اسلامک اسٹڈی کی اسٹوڈنٹ ہوں۔۔۔ مجھے پتا ہے آپ مظلوم ہیں۔۔۔ اور ماسٹر محیب ظالم۔۔۔ مگر آپ دونوں دو گواہوں کی موجودگی میں نکاح کے مقدس رشتے میں بندھے ہیں۔۔۔ آپ دونوں پر اب ایک دوسرے کے حقوق و فرائض کی ادائیگی لازم ہے۔۔۔ اس لیے میں آپ سے پھر ایک بار کہوں گی کسی مفتی صاحب یا مفتیہ سے فتوی لیں۔۔۔ کیا آپ کا ماسٹر محیب کو اپنے قریب نہ آنے دینا درست ہے؟؟۔۔۔ جسے آپ زبردستی کہ رہی ہیں کیا وہ شریعت کی نظر میں زبردستی ہے؟؟؟۔۔۔ یاد رکھیں ہم مسلمان ہیں۔۔۔ اور ہم اپنی اٹکل یا عقل سے کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکتے۔۔۔ ہم خدا تعالی کے حکم کے پابند ہیں ہر معاملے میں۔۔۔" عینی کا اندازِ بیاں بہت خوبصورت تھا۔۔۔ وہ بہت ٹھہر ٹھہر کر اسے سمجھا رہی تھی۔۔۔

"ٹھیک ہے۔۔۔ مگر میں تو کسی مولوی صاحب سے فتوی لینے نہیں جا سکتی۔۔۔" وہ پریشان ہو کر بولی۔۔۔

"مولوی صاحب کے پاس جا کر آپ کو فتوی لینے کی ضرورت نہیں ہے اب۔۔۔ اب مفتیان کرام نے لوگوں کے لئے بہت زیادہ آسانیاں پیدا کر دی ہیں۔۔۔ لوگ اب اپنے مسائل واٹس ایپ اور میسنجر پر آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں۔۔۔ واٹس ایپ پر تو مفتیان کرام نے بہنوں اور بھائیوں کے لیے الگ الگ گروپس بھی تشکیل دے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رکھے ہیں۔۔۔جہاں آپ باآسانی اپنے مسائل کا حل معلوم کر سکتی ہیں۔۔اور اگر آپ گروپ میں بات نہیں کرنا چاہتیں اپنے مسئلے کے متعلق۔۔۔تو ان سے آپ پرسنلی بھی بات کر سکتی ہیں۔۔۔"عینی نے اپنا سیل یونیفارم کی جیب میں سے نکالتے ہوئے بتایا۔۔۔

"اچھا۔۔۔یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔۔مجھے بھی گروپ میں ایڈ کر لو۔۔۔" نجمہ کو دلی مسرت محسوس ہوئی ی عینی کی بات سن۔۔۔۔کیونکے اب اسے اپنا فتوی لینے کے لیے کہیں جانے کی ضرورت نہیں تھی۔۔۔۔

"آپ اپنا نمبر دیں۔۔۔میں کرتی ہوں۔۔۔"عینی نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔

عینی کے جانے کے بعد۔۔۔وہ سو گ ئی تھی۔۔۔۔

جب آنکھ کھلی تو رات کے نو بج رہے تھے۔۔۔۔کمرے میں مکمل خاموشی طاری تھی۔۔۔۔

نجمہ نے واٹس ایپ اون کیا۔۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ اپنا سوال کس طرح کرے۔۔۔

پھر آخر کار میسج کر ہی دیا۔۔۔۔

"اَلسَلامُ عَلَيْكُم وَرَحْمَةُ اَللّهِ وَبَرَكاتُهُ۔۔۔۔اگر ایک لڑکا ایک لڑکی سے زبردستی نکاح کرتا ہے گن پوائی نٹ پر۔۔۔تو کیا وہ گناہگار ہو گا؟؟؟؟"

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سوال کرنے کے بعد وہ سیل کی اسکرین کو بے صبری سے تکنے لگی۔۔۔۔

وَعَلَيْكُم السَّلَام وَرَحْمَةُ اَللّٰہِ وَبَرَكَاتُهُ

اگر کوئی شخص زبردستی کیسی سے نکاح کرتا ہے اس کی مرضی کے بغیر تو وہ شخص اس لڑکی کے ساتھ ظلم کرتا ہے۔۔۔

ظلم کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹا کر رکھنے اور حد سے تجاوز کرنے کو کہتے ہیں۔یعنی اگر کوئی شخص کسی دوسرے کے مال یا زمین پر ناجائز قبضہ کر لے تو وہ ظلم ہے کیونکہ اس میں مال یا زمین پر اصل مالک کا حق چھین لیا جاتا ہے۔اسی طرح شرک کرنا بھی ظلم ہے کیونکہ اس میں اللہ کا حق مارا جاتا ہے۔اسی طرح زبردستی نکاح کرنا بھی ظلم ہے اس میں اس بندے کا حق مارا جاتا ہے اور نکاح کا مقصد بھی فوت ہو جاتا ہے میاں بیوی کا رشتہ ایک مقدس رشتہ ہے جس میں ان کیلئے جائز ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ پُر لطف اور خوبصورت زندگی گزار سکیں شادی نبی پاک ﷺ کی سنت کا اہم حصہ بھی ہے نبی پاک ﷺ نے فرمایا نکاح کرنا میری سنت ہے اگر دونوں میں سے کوئی ایک بھی راضی نہ ہوا خوش نہ ہو تو آپس میں محبت کے بجائے نفرتیں پیدا ہوں گی نبی اکرم حدیث قدسی میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے میرے بندو! میں نے ظلم کو اپنے اوپر بھی حرام کیا ہے اور تم پر بھی حرام کیا ہے لٰہذا تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔'' (صحیح مسلم)

اللہ۔پاک فرماتا ہے کہ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ۬ؕ-اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُۙ(۴۲)

ترجمہ: کنزالایمان

اور ہر گز اللہ کو بے خبر نہ جاننا ظالموں کے کام سے انہیں ڈھیل نہیں دے رہا ہے مگر ایسے دن کے لیے جس میں آنکھیں کُھلی کی کُھلی رہ جائیں گی

یاد رہے کہ ظالموں کا اُخروی عذاب تو اپنی جگہ، دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ ظالموں کی گرفت فرماتا ہے، چنانچہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا "بے شک اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتا رہتا ہے اور جب اس کی پکڑ فرمالیتا ہے تو پھر اسے مہلت نہیں دیتا۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے یہ آیت تلاوت فرمائی

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِیَ ظَالِمَةٌؕ-اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ(ہود:۱۰۲)

ترجمہ کنزُالعرفان: اور تیرے رب کی گرفت ایسی ہی ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جبکہ وہ بستی والے ظالم ہوں بیشک اس کی پکڑ بڑی شدید دردناک ہے۔۔۔

پانچ منٹ بھی نہ لگے تھے کے ان کا ریپلائے آیا۔۔۔ جسے وہ بغور پڑھنے لگی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کی آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے۔۔۔آخری آیت مبارکہ پڑھ کر تو جیسے اس کے دل کو سکون پہنچا تھا۔۔۔اس نے آنکھیں بند کیں تو آنسو از خود چہرے پر بہنے لگے۔۔۔۔"بے شک۔۔۔تیرا وعدہ سچا ہے۔۔۔اور تو بہتر انصاف فرمانے والا ہے۔۔۔"

پھر ذہن میں اپنے متعلق سوال آیا۔۔۔اور اس نے تیزی سے ٹائپنگ کی "اُس زبردستی کے نکاح کے بعد لڑکی اسے اپنے قریب آنے نہیں دیتی۔۔۔تو اس صورت میں لڑکی پر کیا حکم ہو گا؟؟"

*گواہوں کی موجودگی میں اگر زبان سے قبول کر لیا تو شرعاََ نکاح ہو جائے گا خواہ زبردستی ہوا ہو یا گن پوائنٹ پر.اب وہ دونوں شرعا میاں بیوی ہیں دونوں پر ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی لازم ہے۔

شوہر اگر اپنی بیوی کو بستر پر بلائے اور وہ انکار کر دے تو ایسی عورت کے لیے سخت وعید ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ، فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا، لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ یعنی جب کوئی آدمی اپنی بیوی کو قربت کے لیے بلائے اور وہ (بغیر کسی صحیح عذر کے) اِنکار کر دے، اور وہ شخص اس سے ناراضگی کی حالت ہی میں رات بسر کرلے تو فرشتے صبح تک اس عورت پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں (کیونکہ یہ طرزِ عمل شوہر کے دِین اور ایمان کی تباہی کا باعث بن سکتا ہے)۔

مشکاۃ المصابیح، کتاب النکاح، باب عشرۃ النساء

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول،ناولٹ، افسانہ،کالم، مضامین،کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس،اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

وَالذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا مِنْ رَجُلٍ يَدْعُو امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهَا فَتَأْبَى عَلَيْهِ إِلَّا كَانَ الذِي فِي السَّمَاءِ سَاخِطًا عَلَيْهَا حَتَّى يَرْضَى عَنْهَا.

اُس رب کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جس شخص نے اپنی بیوی کو (ازدواجی تعلق کے لیے) بلایا اور وہ (بغیر عذر کے) اِنکار کر دے تو اُس سے آسمانوں میں موجود رب (تعالیٰ) اُس وقت تک ناراض رہتا ہے جب تک اُس کا شوہر اس سے راضی نہ ہو جائے۔۔۔رواہ مسلم.(النکاح/1736)

ان کا دیا جواب وہ بار بار پڑھ رہی تھی۔۔۔۔

"اس کا مطلب میں گناہگار ہوتی ہوں محبوب کو خود سے دور دھکیل کر۔۔۔ مگر۔۔۔۔" وہ ابھی خود کلامی کرتے ہوئے رو ہی رہی تھی کے اسے عینی کے کہے جملے یاد آئے۔۔

"یاد رکھیں ہم مسلمان ہیں۔۔۔اور ہم اپنی اٹکل یا عقل سے کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکتے۔۔۔۔ہم خدا تعالی کے حکم کے پابند ہیں ہر معاملے میں۔۔۔۔ یہ تو منافقین کی علامت ہے جو دین کا حصہ انھیں پسند آئے اختیار کر لیں۔۔۔اور جو ان کے نفس پر بھاری ہو اسے چھوڑ دیں۔۔۔ایس آ مسلم اگر میرے نفس پر شریعت کا کوئی ی حکم بھاری گزرتا ہے تو میں اسے تب بھی چھوڑوں گی نہیں۔۔۔ بلکے اپنے نفس کو جبراً اس کے لیے راضی کرنے کی کوشش کرؤں گی۔۔اگر اپنا سو فیصد دینے کے بعد بھی میں نہیں کر پا رہی۔۔۔تو اپنے رب سے کہوں گی کے آسانی کرئے میرے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیے۔۔۔اور کہوں گی میری اس معاملے میں پکڑ نہ کرے۔۔۔کیونکے میرا دل میرے اختیار میں نہیں ہے۔۔۔۔"

"اس کا مطلب عینی جانتی تھی کے شریعت کے نزدیک میں گناہگار ہو رہی ہوں۔۔۔۔"اس نے روتے ہوئے اپنی آنکھیں مسلیں۔۔۔۔

اس نے اپنا چشمہ اتار کر صوفے پر رکھا۔۔۔

رونے کے سبب اس کے سر میں درد شروع ہو گیا تھا۔۔۔۔

"ٹھیک ہے اگر میرا رب یہی چاہتا ہے مجھ سے۔۔۔تو میں اپنے نفس کو جبراً اُس کے لیے قائل کروں گی۔۔۔۔لیکن یا میرے خدا اگر میں نہ کر سکوں تو مجھے گناہ نہ دینا۔۔۔کیونکے مجھے جھنجلاہٹ ہوتی ہے اس کے چھونے سے بھی۔۔۔۔کراہت آتی ہے۔۔۔گھن محسوس ہوتی ہے اپنے وجود سے جسے وہ چھوتا ہے۔۔۔۔۔میرا بس نہیں چلتا اسے خود سے دور پھینک دوں۔۔۔۔میری انگلیوں کا اک اک پور پور اس کے لمس سے جھنجلاہٹ واذیت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔مجھے بہت اذیت ہوتی ہے۔۔۔اور یہ تو مجھ سے بہتر جانتا ہے مالک۔۔۔۔۔"وہ بلک بلک کر روتے ہوئے اپنے رب سے چھپکے چھپکے باتیں کر رہی تھی۔۔۔کے اچانک اسے کمرے کا دروازہ کھلنے کی آواز آئی ی۔۔۔

اپنے آنسو بے دردی سے پونچھتے ہوئے کھڑی ہوئی ی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ باہر جانے کی نیت سے کھڑی ہوئی ہی تھی۔۔۔کہ محیب نے راستہ روک کر۔۔۔ شیشے کے دروازے سے لگا دیا۔۔۔

اس کی نیلی آنکھیں طلب سے بھری معلوم ہو رہی تھیں۔۔۔

اس کی پھولی پھولی سی گرم سانسیں نجمہ کے پورے چہرے کو جھلسا رہی تھیں۔۔۔۔

شدید جھنجھلاہٹ محسوس ہوئی ہی اس کی قربت سے۔۔۔۔ مگر پھر احادیث مبارکہ یاد آگ ئی۔۔۔۔

آنکھیں زور سے میچ لیں۔۔۔۔ جیسے کبوتر بلی کو دیکھ کر میچتا ہے۔۔۔۔

اسے خود سے دور نہ دھکیلے اس کے لیے خود پر جبر کرنے لگی۔۔۔اپنی مٹھیاں مضبوطی سے بھینچیں۔۔۔۔

وہ بس یہ یاد رکھ رہی تھی کے محیب کے حقوق اس پر فرض ہیں۔۔۔۔

اگر وہ اپنی اِس طلب کے سبب گناہ میں پڑتا ہے۔۔۔تو وہ بھی گناہگار ہو گی۔۔۔۔

بیڈ پر لیٹی اب وہ مسلسل چھت کو تکتے ہوئے روئے جا رہی تھی۔۔۔۔

محیب کے لیے وہ اپنے دل میں سوائے کدورت و نفرت کے کچھ نہیں پاتی تھی۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

”نج۔۔۔رونا بند کرؤ۔۔۔۔اس فالتوہ کے رونے دھونے کے سبب آنکھیں پہلے ہی کمزور ہو چکی ہیں تمھاری ۔۔۔۔“پہلے تو وہ برداشت کرتا رہا۔۔۔ مگر جب حد پار ہوئی ی تو جھنجھلا کر۔۔۔اٹھ کر بیٹھتے ہوئے۔۔اس نشیلی آنکھوں والی لڑکی کے وجود کو غصے سے تکتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

جو اس کی نظر میں اپنی آنکھوں کی بینائی ی کی کھلی دشمن بنی ہوئی ی تھی۔۔۔۔

”اگر اتنی ہی فکر ہو رہی ہے میری۔۔۔تو آزاد کردوناں مجھے۔۔۔۔“وہ غم وغصے کے عالم میں تھی۔۔۔ تیزی سے اٹھ کر۔۔۔۔اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بپھر کر بولی۔۔۔۔

وہ لڑکی نہیں جانتی۔۔۔۔اس لمحے اس کی نشیلی آنکھیں کس قدر قاتلانہ تھیں۔۔۔

سرخ و نشیلی سیاہ آنکھیں جو مقابل کو خود میں ڈوبو دینے کا ہنر لیے ہوئے تھیں۔۔۔۔

وہ لڑکا اس لمحے اپنے دل میں عجیب سی ہل چل ہوتی محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔

”تمھاری فکر؟؟۔۔۔اور مجھے؟؟۔۔۔۔میری طرف سے بھاڑ میں جاؤ۔۔۔“اس نے استہزائی یہ انداز میں کہا۔۔۔۔پھر اپنے کپڑے اٹھا کر۔۔۔۔آخری جملہ سرد لہجے میں کہتا ہوا واش روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔۔

READERS CHOICE

”خدا کرے تمھیں کل کی صبح دیکھنا نصیب نہ ہو۔۔۔۔محیب اجلال ملک تم ایک جلاد ہو۔۔۔۔۔“وہ نہاتے وقت مسلسل خود کو دی جانے والی بددعائی یں سن رہا تھا۔۔۔۔ مگر پھر بھی چہرے پر کوئی ی تاثر نہ تھا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یہ پہلی بار ہوا ہے۔۔۔کے ہم ساتھ سوئے مگر جنگلی شیرنی نے کوئی رات کی حسین نشانی نہیں دی مجھے۔۔۔" وہ اپنے ہاتھوں پر اس کے دیے پرانے نشان دیکھ۔۔۔ مضحکہ خیز انداز میں خود کلامی کرنے لگا۔۔۔۔

وہ الجھا ہوا تھا نجمہ کے اچانک عمل پر۔۔۔۔ مگر اس لڑکی پر ظاہر نہیں ہونے دینا چاہتا تھا۔۔۔

Husny Kanwal

"امی آپ بھی بیٹھ جائیں ناں ہمارے ساتھ۔۔۔ مجھے بالکل اچھا نہیں لگتا آپ کا کھڑا رہنا۔۔۔۔" سب ناشتہ کرنا اسٹارٹ کر چکے تھے۔۔۔ عروسہ بیگم دیگر ملازمین کی طرح کھڑی ہوئی تھیں۔۔۔۔ کے نجمہ سیڑھیوں سے اتر کر نیچے آئی۔۔۔اپنی ماں کو یوں ملازمین کی طرح کھڑا دیکھ۔۔۔اس کا دل شدید کرب میں مبتلا ہوا۔۔۔

"لگتا ہے تمھارا دماغ ساتوے آسمانوں پر اڑ رہا ہے آج کل۔۔۔۔اپنی اوقات بالکل ہی بھول بیٹھی ہو۔۔۔ تم صرف میرے بیٹے کی وجہ سے ہمارے ساتھ بیٹھ کر کھاتی ہو۔۔۔ورنہ تمھاری اوقات ہے؟؟" مبشرہ بیگم نے جب نجمہ کو عروسہ بیگم کو چیئر پر بیٹھاتا دیکھا۔۔۔تو مغرور انداز میں خاصہ جتاتے ہوئے کہنے لگیں۔۔۔آخری جملہ انھوں نے طنزیہ ادا کیا۔۔۔

"میری اوقات پر مت جائیں۔۔۔ محیب اجلال ملک کی بیوی ہوں میں۔۔۔" نجمہ نے بھی انھی کی طرز میں جواب دیا تھا۔۔۔جو نا صرف انھیں بلکے رقیہ بیگم کو بھی دو دو فٹ اچھالنے کا سبب بنا تھا۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بیوی؟؟۔۔۔اور وہ بھی محیب کی؟؟۔۔۔خواب دیکھنا بند کرؤ لڑکی۔۔۔۔محیب کی بیوی صرف پلوشہ ہو گی۔۔۔پلوشہ مہروز ملک۔۔۔۔تم صرف اس خاندان پر لگا داغ ہو۔۔۔جس کے بارے میں پوری دنیا جانتی ہے۔۔۔۔محیب کی چار دن کی دل لگی کے سبب خوش فہمی میں مبتلا مت ہو۔۔۔۔،،مبشرہ بیگم کھڑے ہو کر۔۔۔نجمہ پر حقارت بھری نگاہ ڈالتے ہوئے زہر اگلنے لگیں۔۔۔۔

وہ بالکل خاموش ہو گئی تھی کیونکے وہ واقف تھی کے مبشرہ بیگم ٹھیک کہ رہی ہیں۔۔۔محیب صرف دل لگی کر رہا ہے۔۔۔جب دل بھر جائے گا تو اسے اٹھا کر اسی ملک مینشن کے ایک کونے میں زندگی بھر کے لیے پھینک دے گا۔۔۔۔

اس کی آنکھوں میں ناچاہتے ہوئے بھی آنسو آگئے تھے۔۔۔وہ ان ظالموں کے سامنے رونا نہیں چاہتی تھی۔۔۔مگر آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکی۔۔۔۔

عروسہ بیگم نے اس کے ہاتھ کو تھامتے ہوئے دلاسہ دیا۔۔۔۔

"تم کھڑی کیا ہو۔۔۔چائے لے کر آؤ کچن سے،،مبشرہ بیگم نے عروسہ بیگم کو دیکھ۔۔۔حاکمانہ انداز میں کہا۔۔۔

نجمہ واقف تھی وہ صرف اسے نیچا دیکھانے کے لیے اسکے سامنے اس کی ماں سے کام کروا رہی ہیں۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ناشتہ کرؤ۔۔۔" وہ اپنی آنکھوں سے آنسو پونچھ ہی رہی تھی کے محیب آکر چئیر پر بیٹھا۔۔۔ نجمہ کو کھڑا دیکھ۔۔۔ اس نے حاکمانہ انداز میں کہا۔۔۔۔

"تم ہی کرلو۔۔۔" وہ اپنا غصہ محیب پر نکال رہی تھی۔۔۔ سپاٹ سے لہجے میں کہ کر وہاں سے جانے لگی۔۔۔

"سمجھ نہیں آئی تمھیں۔۔۔ ناشتہ کرؤ بیٹھ کر۔۔۔۔" اس نے تیزی سے اس کے ہاتھ کی کلائی کو گرفت میں لے کر۔۔۔ سخت لہجے میں کہا۔۔۔۔

"ہاتھ چھوڑو میرا۔۔۔۔" وہ رعب دار انداز میں گویا ہوئی۔۔۔

"پہلے ناشتہ کرؤ۔۔۔۔"

ثوبیہ کی تو آنکھیں چمک رہی تھیں ان دونوں میاں بیوی کو لڑتا دیکھ۔۔۔۔۔ "واو۔۔۔۔ صبح ہی صبح دھماکے دار سین دیکھنے کو مل رہے ہیں۔۔۔۔"

"میں نے کہا۔۔۔ ہاتھ چھوڑو میرا۔۔۔" اس بار اس کی آواز میں مزید سختی ابھر آئی تھی۔۔۔۔

"تمیز نہیں ہے تمھیں اپنے شوہر سے بات کرنے کی۔۔۔۔" رقیہ بیگم ڈپٹنے والے انداز میں نجمہ کو گھورتے ہوئے بولیں۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

”ارے واہ۔۔۔ابھی کچھ لمحوں پہلے تو آپ ہی لوگ مجھے بتا رہے تھے کے میں محیب کی بیوی نہیں۔۔۔وہ تو پلوشہ ہو گی۔۔۔تو۔۔۔“ابھی وہ رقیہ بیگم کو جواب دے ہی رہی تھی کے محیب تیزی سے کھڑا ہوا۔۔۔اور اسے کھینچتا ہوا ان لوگوں کے سامنے سیڑھیوں کی جانب لے گیا۔۔۔۔

”چھوڑو مجھے۔۔۔۔میں نے کہا چھوڑو۔۔۔۔“وہ نازک گڑیا مسلسل اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔

”جتنا لڑنا ہے لڑ لو مجھ سے۔۔۔۔مگر کمرے کے باہر اس رشتے کی عزت رکھو۔۔۔۔۔“کمرے میں لاتے ہی اس کا ہاتھ اپنی گرفت سے آزاد کیا۔۔اور اپنی پیشانی مسلنے لگا۔۔۔۔۔کچھ ثانیوں کے لیے بالکل خاموش رہا جیسے غصے پر ضبط کر رہا ہو اپنے۔۔۔۔پھر نجمہ کی جانب دیکھ۔۔۔۔سخت لہجے میں گویا ہوا۔۔۔۔

”مجھے کوئی رشتہ ہی نہیں رکھنا۔۔۔تم عزت کی بات کر رہے ہو۔۔۔۔۔“وہ غصے سے جھنجھلاتے ہوئے۔۔۔اک اک لفظ چبا چبا کر بولی۔۔۔۔

اس کا جواب سنتے ہی وہ جز بز ہو کر۔۔۔اپنے آفس کا بریف کیس اٹھا کر۔۔۔کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔۔

دروازہ اتنی زور سے بند کیا تھا جیسے سارا غصہ بے جان دروازے پر اتارا ہو۔۔۔۔

READERS CHOICE

❤Husny Kanwal❤

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس کے کار میں بیٹھتے ہی ڈرائیور نے گیٹ بند کیا۔۔۔

اس نے سیٹ سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر لیں تھیں۔۔۔ جیسے ہی آنکھیں بند ہوئی یں۔۔۔ کل رات کا پورا سین اسکی آنکھوں میں فلم کی طرح چلنے لگا۔۔۔۔

اس حسین لڑکی کے ہونٹوں کی نرمی۔۔۔

اس کے ہاتھوں کا نرم و گرم سہ لمس۔۔۔۔

اس کے بالوں کی مہک۔۔۔۔۔

اسکی سانسوں کی خشبو۔۔۔۔

وہ لمحہ تو جیسے آنکھوں میں بسیرا کر کے بیٹھ گیا۔۔۔ جب نرمی سے ہونٹوں کو چومنے پر اس لڑکی نے احتجاج نہیں کیا۔۔۔۔

وہ خوبرو نوجوان واقف تھا اس کا احتجاج نہ کرنا رضامندی نہیں تھی۔۔۔۔۔ کیونکے اگر رضامندی ہوتی تو وہ بعد میں روتی نہیں۔۔۔۔

اس لڑکی نے صرف کل رات اسے روکا نہیں۔۔۔۔۔ مگر کیوں؟؟۔۔۔۔

اس نے کیوں نہیں روکا؟؟ جتنا سوچتا اتنا الجھتا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مگر عجب سرور تھا اس الجھن میں بھی۔۔۔

وہ لڑکی نشے کی طرح اس کے ذہن پر غالب آگئی تھی۔۔۔

آنکھوں کے کھلے یا بند ہونے سے کوئی تعلق ہی نہیں تھا ان حسین لمحوں کا۔۔۔۔

وہ بار باران حسین لمحوں کو جی رہا تھا۔۔۔

وہ میٹنگ میں ہو کر بھی وہاں نہیں تھا۔۔۔وہ کیسے ہوتا۔۔۔وہ تو ان حسین لمحوں کی یادوں میں بدمست تھا۔۔

اس کے ہونٹ اور گلا خشک ہو رہا تھا۔۔۔

بس نہیں چل رہا تھا کے اڑ کر اس حسین دلربا کے پاس پہنچ جائے۔۔۔اور پھر سے کچھ حسین یادیں بنائے۔۔۔۔

وہ اپنے اندر مزید طلب بڑھتی ہوئی سی محسوس کر رہا تھا۔۔

”سر اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟؟“ ایک ایمپلائی نے اپنی پریزنٹیشن دینے کے بعد اس کی رائے طلب کی۔۔۔

وہ وہاں ہوتا تو جواب دیتا ناں۔۔۔وہ تو ذہنی طور پر وہاں تھا ہی نہیں۔۔۔

”سر؟؟۔۔۔“ اس کی سیکرٹری نے دوبارہ مخاطب کیا۔۔۔

جس پر وہ حواسوں میں لوٹا۔۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

”ٹھیک ہے۔۔۔اس بارے میں بعد میں بات کریں گے۔۔۔۔“ایک دوثانیوں کے لیے وہ بالکل خاموش ہو گیا تھا۔۔۔۔اس نے پریزنٹیشن نہیں سنی۔۔۔یہ اپنے ایمپلائز پر ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔پین کا کیپ لگا کر۔۔۔فائل میں رکھ کر اپنی سیکرٹری کے آگے بڑھاتے ہوئے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔

پھر اپنی چئیر سے پُر وقار انداز میں کھڑا ہو کر۔۔۔لمبے لمبے قدم لیتا۔۔۔۔میٹنگ روم سے باہر نکل آیا۔۔۔

❤Husny Kanwal❤

”جی؟؟“وہ دونوں میاں بیوی سو رہے تھے جب دروازہ نوک ہوا۔۔۔

”پلوشہ آرہی ہے۔۔۔راستے میں ہے۔۔۔تمہیں سرپرائز دینا چاہتی ہے۔۔۔وہ تو اچھا ہوا کہ اس نے پہلے مجھے کال کر کے بتا دیا ورنہ الٹا خود ہی سرپرائز ہو جاتی۔۔۔“مبشرہ بیگم نے محیب کو پلوشہ کے آنے کی اطلاع دی۔۔۔۔

ان کے دروازہ نوک کرنے کے سبب نجمہ بھی اٹھ گئی تھی۔۔۔۔

”جلدی سے اپنا کمرا صاف کرؤ۔۔۔۔اور کچرے کو اٹھا کر باہر پھینکو۔۔۔۔“مبشرہ بیگم نے نجمہ کو حقارت بھری نظر سے تکتے ہوئے۔۔۔۔محیب سے مخاطب ہو کر کہا۔۔۔۔۔۔۔

دل کو چھلنی کیا تھا ان کے لفظوں نے۔۔۔وہ ظالم عورت اسکے وجود کو ایک کچرے سے تعبیر کر رہی تھی۔۔۔۔

جاری ہے

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com